Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 230:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 26th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲ ربیع الاوّل ● ۲۰۲۵ء ● منگل، ۲۶/ اگست ● کلکتہ

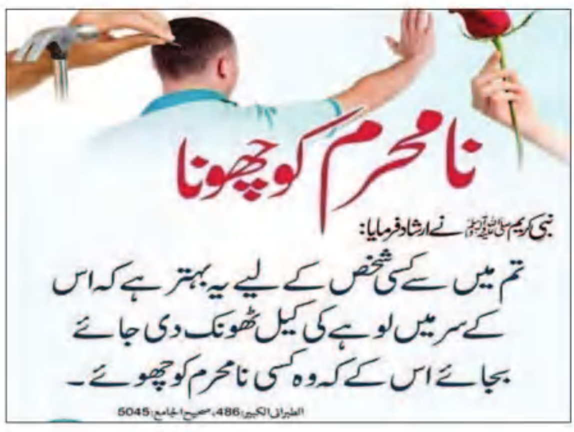

غزہ میں بھوک اور فاقوں سے ایک سو سے زائد بچے جاں بحق

غزہ، 25/اگست: فلسطینی محکمہ صحت نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے کے اختتام پر غزہ میں مزید آٹھ افراد ہلاک ہوئے، جن میں دو بچے شامل ہیں، جن کی موت بھوک اور غذائی قلت کے باعث ہوئی۔ محکمہ صحت نے اعلان کیا کہ اب تک بھوک سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 281 تک پہنچ گئی ہے، جن میں 114 بچے شامل ہیں۔ محکمہ صحت نے خبردار کیا کہ غزہ کا انسانی المیہ روز بروز شدید ہو رہا ہے، جبکہ محاصرہ اور خوراک و دوا کی کمی صورتحال کو مزید بگاڑ رہی ہے۔ عالمی برادری اور امدادی اداروں سے فوری مداخلت کی اپیل کی گئی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے ترجمان ریک ببیر کورن نے چند روز قبل کہا تھا کہ غزہ میں غذائی قلت اب مشرق وسطیٰ میں سرکاری طور پر پہلے تصدیق شدہ قحط کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ ان کے مطابق جولائی میں ہی 12 ہزار سے زائد بچوں میں شدید غذائی قلت کی تشخیص ہوئی، جو سال کے آغاز کے مقابلے میں چھ گنا زیادہ ہے۔ ساتھ ہی بتایا گیا کہ ہر چار میں سے ایک بچہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے، جو سب سے مہلک نوعیت کی غذائی کمی ہے اور اس کے اثرات (باقی صفحہ 4 پر)

ماں کی موجودگی میں گولیوں سے بیٹی کو چھلنی کر دیا
تعلقات میں دراڑ عاشق کا بھیانک قدم

کرشنا نگر، 25/اگست: بھری دوپہر کو ایک دلدوز حادثہ رونما ہوگیا۔ گھر میں گھس کر لڑکی کو پوائنٹ بلیک رینج سے گولی داغ دی۔

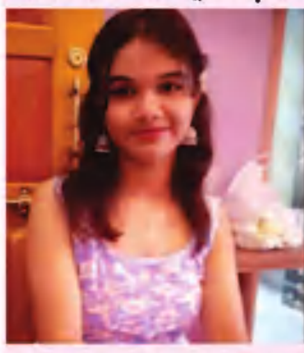

سوموار کو دوپہر کو یہ افسوسناک واردات کرشنا نگر کے مانک پاڑہ علاقہ میں پیش آیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس دن اچانک ایک نوجوان اس لڑکی کے دو منزلہ عمارت میں چڑھ کر تابڑ توڑ گولیاں برسا دی۔ آخری رپورٹ کے مطابق گولیاں لگنے سے لڑکی کی جائے واردات پر ہی موت واقع ہوگئی۔ مرنے والی لڑکی کا نام ایشیتا ملک بتایا جا رہا ہے۔ اس نامعلوم واردات کے بعد ہی پورے علاقے میں دہشت کا ماحول بن گیا۔ خبر ملتے ہی پولس (باقی صفحہ 4 پر)

چند دنوں میں غزہ کی ایک ہزار عمارتیں تباہ، سیکڑوں لاشیں ملبے میں موجود

غزہ، 25 اگست (یو این آئی) شہری دفاع کا کہنا ہے کہ غزہ شہر کے دو بڑے علاقوں میں 1,000 سے زیادہ عمارتیں تباہ ہوئی ہیں۔ غزہ کے سول ڈیفنس نے اطلاع دی ہے کہ غزہ شہر پر اسرائیلی فضائی حملوں میں شدت کے دوران 6 اگست سے زیتون اور صابرہ کے محلوں میں 1,000 سے زیادہ عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ ریسکیو تنظیم نے ایک بیان میں کہا کہ شہید ہونے (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف آسٹریلیا میں ملک گیر احتجاج، لاکھوں افراد کی شرکت

کینبرا، 25 اگست (یو این آئی) غزہ میں جاری اسرائیلی مظالم کے خلاف آسٹریلیا میں ملک گیر احتجاج کیا گیا، فلسطینیوں کی حمایت میں لاکھوں افراد نے سڑکوں پر آ کر غزہ میں نسل کشی روکنے اور جبری قحط ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ غزہ میں جاری اسرائیلی مظالم کے خلاف سڈنی، میلبرن، ایڈیلیڈ، پرتھ، کینبرا، ہوبارٹ اور برسبین سمیت دیگر شہروں میں لاکھوں افراد نے مارچ کیا اور فلسطین آزاد کرو اور بچوں کو مارنا بند کرو کے نعرے لگائے۔
مظاہرین نے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی روکنے اور جبری قحط (باقی صفحہ 4 پر)

بلند شہر میں خوفناک سڑک حادثہ، کنٹینر نے ٹریکٹر کو ماری ٹکر، 8 عقیدت مندوں کی موت، 50 زخمی

25/اگست: اتر پردیش کے بلند شہر کے کھرجا میں خوفناک سڑک حادثہ پیش آ؟یا ہے۔ قومی شاہراہ 34 پر ارنیا علاقے کے گھٹال گاو؟ں کے قریب عقیدت مندوں سے بھری ٹریکٹر ٹرالی کو کنٹینر نے پیچھے سے زوردار ٹکر ماردی جس سے 8 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ تقریباً 50 افراد زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد ڈی ایم شروتی اور ایس ایس پی دنیش کمار نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کے احوال دریافت کیے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بلند شہر کے ارنیا تھانہ علاقے واقع گھٹال گاؤں کے پاس اتوار کی دیر رات تیز رفتار کنٹینر نے ٹریکٹر ٹرالی میں پیچھے سے ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ ٹرالی پر سوار سبھی عقیدت مند اِدھر اُدھر جا گرے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی (باقی صفحہ 4 پر)

ایران امریکی مطالبات کے آگے کسی صورت نہیں جھکے گا: خامنہ ای

تہران، 25 اگست (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ ایران امریکہ کے مطالبات کے آگے کسی صورت نہیں جھکے گا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے تہران میں ایک مذہبی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایران کو (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی بلڈوزروں نے مغربی کنارے کے گاؤں میں سینکڑوں درخت اکھاڑ پھینکے

رام اللہ، 25 اگست (یو این آئی) اسرائیلی بلڈوزروں نے اتوار کے روز مغربی کنارے کے گاؤں المغیر میں اسرائیلی فوج کی موجودگی میں سینکڑوں درخت اکھاڑ پھینکے۔ یہ منظر دیکھنے والے صحافیوں نے بتایا۔ کٹے ہوئے پودوں میں زیادہ تر زیتون کے درخت تھے جو مغربی کنارے کی معیشت اور ثقافت کے لیے ضروری ہیں جبکہ زیتون کے باغ بھی طویل عرصے سے کسانوں اور اسرائیلی آبادکاروں کے درمیان پرتشدد جھڑپوں کا ایک نکتہ اشتعال رہے ہیں۔ رام اللہ کے قریب گاؤں کے ایک مقامی کسان عبدالطیف محمد ابو عالیہ نے بتایا کہ وہ تقریباً ایک ایکڑ زمین پر 70 سال سے زیادہ پرانے زیتون کے درختوں سے محروم ہو گئے۔ "انہوں نے درخت مکمل طور پر اکھاڑ پھینکے اور جھوٹے حیلے بہانوں سے زمین برابر کر دی،" انہوں نے وضاحت کی اور بتایا کہ رہائشیوں نے پہلے ہی اکھڑے ہوئے درختوں کو دوبارہ لگانا (باقی صفحہ 4 پر)

جشن اردو کا دھوم
اردو اکاڈمی کے دفتر سے داخلہ کارڈ دستیاب

کلکتہ، 25/اگست: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام "فلموں میں اردو کا کردار" کے تحت جشن اردو کو لیکر گہما گہمی بڑھ گئی ہے۔ مشہور شاعر جاوید اختر اور مظفر علی کی شرکت کا بھی پرچار زوروں پر ہے۔ دو روزہ قومی سیمینار کے علاوہ یکم ستمبر کی شام قومی مشاعری کو لیکر اردو داں طبقے میں خاص دلچسپی پائی جا رہی ہے۔ اردو اکاڈمی کی انتظامیہ نے داخلہ کارڈ کی فراہمی کے لئے خصوصی بندوبست کیا ہے۔ منگل کے روز 11 بجے سے شام 5 بجے تک مشاعرہ اردو داستان گوئی سمیت دیگر پروگرام کے لئے مغربی بنگال اردو (باقی صفحہ 4 پر)

کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے 11 سال بعد ٹھیکہ پرجا سرٹیفکیٹ کی تقسیم دوبارہ شروع کی

کولکاتا: 25 اگست (عوامی نیوز سروس) تقریباً گیارہ سال بعد کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے ایک بار پھر ٹھیکہ پرجا سٹفکیٹ Contract-Tenant Certificat) کی تقسیم شروع کردی ہے۔ گزشتہ جمعہ کو میئر فرہاد حکیم (Firhad Hakim) نے 27 درخواست گزاروں کے ہاتھوں یہ سٹفکیٹ سونپا۔ بتایا جاتا ہے کہ پورا عمل چھ ماہ کی مدت کے اندر مکمل کرنا ہوگا اور اس سلسلے میں مقامی کونسلروں کو مزید سرگرم رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق نومبر 2014 سے یہ سٹفکیٹ کی تقسیم بند تھی۔ تقریباً گیارہ سال بعد میئر فرہاد حکیم کی خصوصی پہل پر یہ عمل دوبارہ شروع ہوا ہے۔ اسی سال 2 جون سے اس کا فارم تقسیم کیا گیا تھا۔ گزشتہ ہفتے 27 خوش نصیب درخواست دہندگان نے طویل انتظار کے بعد اپنا سٹفکیٹ حاصل کیا۔ اس عمل کے تعطل کی وجہ سے نہ صرف شہری کئی سہولیات سے محروم رہے بلکہ کارپوریشن کو بھی ریونیو میں بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ اب ایک بار پھر اس رکاوٹ کو دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

واضح رہے کہ سٹفکیٹ حاصل کرنے کے لیے باضابطہ درخواست فارم کے ساتھ ضروری کاغذات جمع کرانا لازمی ہے۔ تمام دستاویزات کی جانچ کے بعد ہی سٹفکیٹ فراہم کیا جارہا ہے۔ اب تک 1300 درخواستیں جمع ہوچکی ہیں، حالانکہ متعلقہ افسران کے مطابق توقع تھی کہ کم از کم 10 ہزار درخواستیں آئیں گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اسی لیے اب نچلی سطح پر مہم تیز کرنے کی حکمتِ عملی اپنائی جارہی ہے۔

میئر فرہاد حکیم کا کہنا ہے کہ ٹھیکہ پرجا سٹفکیٹ ملنے سے ایک طرف شہریوں کو سہولت ملے گی تو دوسری طرف زمین کے کرایہ اور اسیسمنٹ کے مد میں کارپوریشن کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔

آر جی کر اسپتال توڑ پھوڑ کیس میں کولکاتا پولیس کی چارج شیٹ میں میناکشی مکھرجی سمیت 54 افراد شامل

کولکاتا: 25 اگست، کولکاتا پولیس نے آر جی کر اسپتال میں توڑ پھوڑ کے معاملے میں بایاں محاذ کے کئی رہنماؤں کے خلاف چارج شیٹ داخل کردی ہے۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ 14 اگست 2024 کی رات پیش آیا تھا۔ پولیس کی جانب سے داخل کردہ چارج شیٹ میں 54 افراد کے نام شامل ہیں جن میں ڈی وائی ایف آئی (DYFI) رہنما میناکشی مکھرجی بھی شامل ہیں۔ دیگر جن رہنماؤں کے نام شامل کیے گئے ہیں ان میں ایس ایف آئی (SFI) رہنما دیپانجن دی اور کلاتن داسگپتا، سابق سی پی آئی (ایم ایل) رہنما دیدھتی رائے اور سی پی ایم رہنما دیپو داس شامل ہیں۔ یہ واقعہ 9 اگست کو اسپتال کے اندر ایک پی جی ٹرینی طالبہ کے بہیمانہ قتل اور ریپ کے محض پانچ دن بعد پیش آیا، جس نے پورے ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا اور نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرونِ ملک بھی احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے تھے۔ پولیس کے مطابق بایاں محاذ کے رہنماؤں پر مشتعل ہجوم کو بھڑکانے کا الزام ہے۔ مشتعل ہجوم نے 14 اگست کی رات آر جی کر اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کی نچلی منزل کو مکمل طور پر تباہ کردیا۔ اس دوران کئی افسران اور پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ اس سلسلے میں کولکاتا پولیس نے کل پانچ مقدمات درج کیے۔ تحقیقات کے دوران سیکڑوں افراد سے پوچھ گچھ کی گئی، سی سی ٹی وی فوٹیج، مشتبہ افراد کے سی ڈی آر (کال ڈیٹیل ریکارڈ) اور ٹاور ڈمپنگ کے ذریعے شواہد جمع کیے گئے جبکہ اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم کو کئی آڈیو کلپس بھی ملے۔ ذرائع کے مطابق تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ کولکاتا میں سی پی ایم کے ایک رہنما کے گھر پر بیٹھ کر کچھ لوگوں نے، جن میں بایاں محاذ کے رہنما بھی شامل تھے، یہ سازش رچی اور مشتعل ہجوم کو مزید اکسانے کا منصوبہ بنایا۔ چارج شیٹ سیالدہ کورٹ میں داخل کردی گئی ہے اور مجسٹریٹ نے اس پر نوٹس لیا ہے۔ اس بنیاد پر سی پی ایم کی مرکزی کمیٹی کی رکن میناکشی مکھرجی اور دیگر ملزمان کو پیر کے روز عدالت میں طلب کیا گیا۔ میناکشی مکھرجی اور دیگر ملزمان نے عدالت میں پیش ہو کر خود سپردگی اختیار کرلی، جس کے بعد انہیں ضمانت دے دی گئی۔

☆

آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان تقریب میں چاپدانی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ارندم گوئن، چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا لگاتار مختلف وارڈ کے بوتھوں میں جا کر جائزہ لے رہے ہیں۔ آج وارڈ نمبر ایک کے کاؤنسلر راجیش سنگھ کے علاقے میں " آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان" تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں ایم ایل اے اور چیئرمین کے علاوہ ترنمول کانگریس کے کئی لیڈران، کارکنان وحامی موقعے پر موجود تھے۔ (محمد شبیب عالم)

سب سے زیادہ مانگ میں ماحول دوست گنیش کی مورتیاں

آسنسول: 25 اگست (عوامی نیوز سروس) جیسے جیسے گنیش چترتھی قریب آتی ہے، بازاروں میں گنیش کی مورتیوں کی مانگ بڑھ جاتی ہے۔ اس بار بھی روایتی مٹی کے مورتیوں کی مانگ سب سے زیادہ ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے عقیدت مند مٹی اور قدرتی رنگوں سے بنے مورتیوں کو ترجیح دے رہے ہیں۔ اس سال ماحول دوست گنیش مورتیوں کی مانگ میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

ماحول دوست بت وہ ہے جو قدرتی اور ماحول دوست مواد جیسے مٹی، گائے کے گوبر یا کاغذ کی مشین سے بنا ہوا اور جس میں کیمیائی رنگ استعمال نہ ہوں ان مورتیوں کا بنیادی مقصد ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنا ہے، کیونکہ یہ پانی میں آسانی سے تحلیل ہو جاتے ہیں یا قدرتی طور پر گل جاتے ہیں، جس سے ماحول کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ ماحول دوست مجسموں کی خصوصیات

مواد: یہ مٹی، گائے کے گوبر، بھوسے، کاغذ کے گودے اور قدرتی گم سے بنائے جاتے ہیں۔

رنگ: کیمیائی رنگوں کے بجائے قدرتی رنگ جیسے ہلدی، کمکم یا پھولوں اور پتوں سے بنے رنگ استعمال کیے جاتے ہیں۔

بایوڈیگریڈیبل: یہ مواد پانی میں گھل جاتے ہیں اور قدرتی طور پر ٹوٹ جاتے ہیں، جس سے آبی حیات یا مٹی کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

آلودگی میں کمی: یہ پلاسٹر آف پیرس اور نقصان دہ کیمیکلز سے بنے بتوں کی وجہ سے ہونے والی ماحولیاتی آلودگی کو کم کرتے ہیں۔

ماحول دوست بتوں کی اہمیت

ماحولیاتی تحفظ: ان کا بنیادی مقصد ماحول کو بچانا اور پلاسٹک اور دیگر غیر بایوڈیگریڈیبل مواد کے استعمال کو کم کرنا ہے۔

آبی حیات کا تحفظ: روایتی بتوں کے وسرجن سے پیدا ہونے والی آلودگی سے آبی حیات اور ماحولیاتی نظام کی حفاظت کرنا۔ فطرت سے آگاہی: یہ تقریبات کو زیادہ معنی خیز بناتا ہے اور لوگوں کو ماحول کے تحفظ کی اہمیت کی یاد دلاتا ہے۔

تجاوزات ہٹانے آسنسول پہنچی ریلوے ٹیم کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا

آسنسول: 25 اگست (عوامی نیوز سروس) تجاوزات ہٹانے آسنسول شہر پہنچی ریلوے ٹیم کو زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑا ریلوے ٹیم اور آر پی ایف ایسٹرن ریلوے اسکول گیٹ کے اردگرد ریلوے باؤنڈری وال کی مدد سے بنی غیر قانونی دکانوں کو ہٹانے کے لیے پہنچ گئی۔ آئی این ٹی یو سی لیڈر راجو اہلووالیا کی قیادت میں اس کی مخالفت کی گئی مارکیٹ کمیٹی کے پنٹو گپتا بھی موجود تھے ان کے احتجاج کے باعث ٹیم واپس لوٹ گئی ریلوے نے کہا کہ ریلوے ایریا پر تجاوزات نہیں ہونی چاہئیں۔ جبکہ راجو اہلووالیا نے کہا کہ یہ زمین ریلوے کی نہیں ہے ہم اپنا ذریعہ معاش اس طرح تباہ نہیں ہونے دیں گے۔ ریلوے کو پہلے اپنی زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی عمارت کو گرانا چاہیے یہاں اگر ریلوے کی زمین پر بڑے لوگ قبضے کر رہے ہیں تو ٹھیک ہے لیکن غریبوں پر ظلم ہو رہا ہے۔

☆

جن کلبوں نے حساب نہیں دیے انہیں پوجا گرانٹ کیوں ملتی ہے: ہائی کورٹ

کولکاتا: 5 2 اگست (عوامی نیوز سروس) پچھلے سال تک کتنے کلبوں نے درگا پوجا گرانٹس کے لیے اکاؤنٹس دیے ہیں؟ نہ کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی ہوئی؟ کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کا حلف نامہ طلب کرتے ہوئے تفصیلات بتائی ہیں۔ آئندہ 48 گھنٹوں میں حلف نامہ عدالت میں جمع کرایا جائے۔ جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ نے پیر کو یہ حکم دیا۔

پیر کو ریاست کی جانب سے ایڈوکیٹ جنرل نے دعویٰ کیا کہ عدالت نے گرانٹ پر اعتراض نہیں کیا۔ اس لیے اس کیس کی سماعت پوجا کے بعد کی جائے۔ اس سے پہلے ریاست حلف نامہ دے گی۔ جسٹس سوجوئے پال نے اس پر اعتراض کیا۔ عدالت کا سوال ہے کہ پوجا کے بعد اس کیس کی کیا اہمیت ہے؟ کیونکہ عدالت سے بارہا کہا گیا ہے کہ وہ درست حساب دیں۔ تاہم الزام ہے کہ وہ اکاؤنٹ نہیں دیا جارہا ہے۔ نتیجے کے طور پر، اگر اس سلسلے میں کارروائی کرنا ہے، تو اسے پوجا سے پہلے کرنا ہوگا۔ کیونکہ کیس میں الزام لگایا گیا ہے کہ کئی کلبوں نے گزشتہ سالوں میں اکاؤنٹس نہیں دیے۔ اس کے بعد، جج نے ریاست کو حلف نامہ دینے اور کلبوں کی گرانٹ سے متعلق آمدنی کا حساب دینے کا حکم دیا۔ کیس کی اگلی سماعت بدھ کو ہوگی۔

غور طلب ہے کہ ریاست نے 2019 میں درگا پوجا کمیٹیوں کو 25 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا تھا۔ 2020 میں، کورونا کی صورتحال کے باوجود، عطیہ کی رقم کو بڑھا کر 50 ہزار روپے کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس پر سوال اٹھاتے ہوئے اور سیکولرازم کو چیلنج کرتے ہوئے، 2020 میں ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی۔ اس بار چندہ بڑھا کر 1 لاکھ 10 ہزار روپے کر دیا گیا ہے۔ درگا پور کے ایک رہائشی سوربھ دتہ نے وزیر اعلیٰ کے فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے مقدمہ درج کرایا تھا۔ پچھلے کچھ سالوں میں اسی پرانے کیس میں نئی درخواست دائر کی گئی۔ حالانکہ وہ کیس عدالت میں نہیں بچ سکا۔

☆

سمندر ساحل کو نگل رہا ہے، کپل مونی مندر ایک اور خوفناک کٹاؤ کے خطرے میں

ڈائمنڈ ہاربر: 5 2 اگست (عوامی نیوز سروس) سمندر بڑھ رہا ہے، جزیرہ ڈوب رہا ہے۔ مقدس یاترا گنگا ساگر ایسی ہی خوفناک صورتحال کا شکار ہے۔ پچھلے دو دنوں میں وہ تصویر گنگا ساگر کے ساحل پر زیادہ واضح ہو گئی ہے۔

گنگا ساگر میں کٹاؤ جاری ہے۔ سمندر بتدریج زیارت گاہ کو سمندر نگل رہا ہے۔ گزشتہ دو روز کے کم دباؤ اور پورے چاند سے صورتحال مزید خوفناک ہوگئی ہے۔ سمندر کی تیز لہریں جزیرے کو نگل رہی ہیں۔ سمندری ساحل کی 1 سے 6 سڑکوں کو نگلتا ہوا خوفناک سمندر آہستہ آہستہ کپل مونی مندر کی طرف بڑھ رہا ہے۔ جب جوار آتا ہے، سمندر کی ہنگامہ خیز لہریں اب کپل مونی مندر سے صرف 250 سے 300 میٹر کے فاصلے پر ٹکرا جاتی ہیں۔ جوں جوں دن گزر رہے ہیں وہ فاصلے کم ہوتے جا رہے ہیں۔ اور خوف اسی کے بارے میں ہے۔ ساگر جزیرے کے رہائشی خوفزدہ ہیں کیونکہ مندر کی طرف جانے والی سڑک 1 سے 6 پر کٹاؤ شروع ہو گیا ہے۔

سندربن ڈیولپمنٹ کے وزیر بنکم چندر ہزارا نے اتوار کے روز سمندر کے کنارے کی کٹاؤ سے متاثرہ سڑکوں 1 سے 6 تک اور ہفتہ کو مندر کے فرش کے کٹاؤ سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا۔ وزیر نے کہا کہ صورتحال تشویشناک ہے۔ ریاستی حکومت نے اپنے محدود وسائل سے بارہا پشتوں کی مرمت کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن پشتے سے سمندر کو بہنے سے روکنا ممکن نہیں ہے۔ ساگر جزیرے کی حفاظت اس وقت تک ناممکن ہے جب تک کہ گنگا میں جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ مستقل سمندری دیوار نہ بنائی جائے۔ مرکزی حکومت کے مالی تعاون کے بغیر اس جدید ٹیکنالوجی کے پشتے کی تعمیر انتہائی ضروری ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "اگرچہ وزیر اعلیٰ نے مرکز کو بارہا اس بارے میں بتایا ہے، لیکن مرکز سمندر جیسی مقدس سرزمین کی حفاظت کے لیے کوئی بڑا بیان نہیں دے رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت اس معاملے سے پوری طرح لاتعلق ہے۔

گنگا کے کنارے 1 سے 6 تک سڑکیں انتہائی خطرناک ہو چکی ہیں۔ سڑکیں 1 تا 2 پر 250 میٹر کے علاقے میں کٹاؤ پہلے ہی شروع ہو چکا تھا۔ سڑک نمبر 3 سے نمبر 5 اب تقریباً 2 کلومیٹر کے علاقے کو کٹا رہی ہے۔ لائٹ ہاؤس سے تپوون تک ساڑھے چار کلومیٹر کے علاقے میں کٹاؤ جاری ہے۔ سمندر سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر لگائے گئے مینگرووں کے بہت سے درخت پہلے ہی سمندر میں جا چکے ہیں۔ سمندر میں مندر کی جگہ پر مرمت اور ڈیم کا تحفظ ممکن نہیں ہے۔ وہاں بھی ایک کلومیٹر سے زیادہ کے علاقے میں کٹاؤ جاری ہے۔ فی الحال قدرتی آفات نے کٹاؤ کی صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

گارڈن ریچ کے شیام لال لین علاقے میں واقع ایک غیر قانونی زیر تکمیل عمارت کو کارپوریشن حکام کی جانب سے منہدم کرتے ہوئے اہلکاروں کو دیکھا جا سکتا ہے/تصویر اشفاق احمد ثمر

Guardian of Legacy: Indian Muslims Preserving Art, Language and Architecture

ورثے کے محافظ: بھارتی مسلمان جو فن، زبان اور تعمیرات کو زندہ رکھے ہوئے ہیں

یہ ایک ایسے ملک میں، جہاں لوگ مختلف زبانیں بولتے ہیں، مختلف مذاہب پر عمل کرتے ہیں اور مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھتے ہیں، مشترکہ ورثے کو قائم رکھنا وفاداری کی علامت ہے۔ ہندستانی مسلمان اس عظیم تہذیبی نقشے میں شامل قوموں میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ وہ صرف ہند۔ اسلامی ورثے کے وارث ہی نہیں، بلکہ آنے والی نسلوں کیلئے اس کے محافظ بھی ہیں۔ جیسے جیسے دنیا زیادہ منقسم ہوتی جارہی ہے اور ثقافتیں ایک جیسی بنتی جارہی ہیں۔ ویسے ویسے ہندستانی مسلمان خاموشی سے اس روایت کو قائم رکھے ہوئے ہیں جو برصغیر میں صدیوں سے رائج ہے یعنی گنگا۔ جمنی تہذیب کی روایت۔ فن، زبان اور فنِ تعمیر میں ان کی خدمات صرف ماضی کا حصہ نہیں ہیں۔ بلکہ آج بھی وہ زندہ اور متحرک ہیں۔ ایک ایسی ثقافت میں جہاں روایات باہم ملتی ہیں اور حسن امتزاج میں پروان چڑھتا ہے۔

ہندستانی اسلام مقامی رسم و رواج، جمالیاتی ذوق اور فلسفوں کے ساتھ مسلسل تعامل کے ذریعے پروان چڑھا۔ اس کا نتیجہ کسی ایک جیسے مذہبی ثقافتی سانچے کی صورت میں نہیں نکلا۔ بلکہ ایک منفرد ہندستانی امتزاج کی صورت میں ظاہر ہوا، جو صوفی درگاہوں، مغل فن پاروں اردو شاعری کی نغمگی اور ہند۔ اسلامی طرز تعمیر کی دلکشی میں جھلکتا ہے۔ یہ تخلیقات صرف اسلامی طرز یا مقصد کی نمائندہ نہیں تھیں، بلکہ اس بات کی بھی دلیل تھیں کہ مختلف ثقافتیں ایک دوسرے کو کیسے متاثر کرسکتی ہیں۔ مسلم ہنرمند کا ہاتھ اپنے گردو پیش کی زمین کے ساتھ ہم آہنگ تھا۔ چاہے وہ تاج محل کے گنبد ہوں یا لکھنو کی چکن کاری کا نفیس فن۔

آج جب فنون لطیفہ اور ثقافتی تنوع کے لئے حمایت کم ہوتی جارہی ہے تو اس مشترکہ ورثے کی حفاظت کی ذمہ داری زیادہ تر افراد اور برادریوں پر آگئی ہے۔ ہندستانی مسلمان اس ورثے کے مضبوط محافظ بن کر ابھرے ہیں۔ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ ایک ثقافتی خزانہ ہے جو مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان مکالمے سے جنم لیا۔ اس نے فارسی اور سنسکرت دونوں سے خیالات اخذ کئے، اور اس میں صوفی بزرگوں اور بھگتی شاعروں کے نظریات کی جھلک بھی ملتی ہے۔ غالب کے اشعار، رحیم کے دوہے، اور کبیر کے کلام میں اکثر ایک جیسے الفاظ اور خیالات ملتے ہیں۔ لیکن جیسے جیسے اردو کا ہندستان کے تعلیمی نظام کے حاشیے پر ڈھکیلا جارہا ہے، ویسے ویسے ہندستانی مسلمان مصنف، شاعر، صحافی اور ڈیجیٹل آرکائیوسٹ اس کی خوبصورت کو زندہ رکھنے میں لگے ہوئے ہیں۔ آن لائن ویب سائٹس جیسے "ریختہ" اس مشترکہ لسانی خزانے کو محفوظ رکھنے کے لئے نہایت اہم مرکز بن چکی ہیں، تا کہ یہ ورثہ نئی نسلوں کے لئے ہمیشہ قابل رسائی رہے۔ یہی جذبہ محافظت روایتی دستکاریوں کو زندہ رکھنے کے انداز میں بھی نظر آتا ہے۔ حیدر آباد میں مسلم خاندان آج بھی بڑی محنت سے بڈری ویئر (چاندی کی نقش و نگار سے مزین دھات کاری) کا فن جاری رکھے ہوئے ہیں جو دکن کی سلطنتوں کے دور سے چلا آرہا ہے۔ لکھنو میں زردوزی کے کاریگر مغلیہ دور کی کشیدہ کاری کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ کشمیر میں نامدارگ (قالین بانی) کے کاریگر اور پیپر ماشے (کاغذی عجائب کاری) کے مصور۔ جن میں سے اکثر مسلمان ہیں۔ ان مرتی ہوئی فنون لطیفہ کو بغیر کسی ادارہ جاتی مدد کے زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ یہ صرف دستکاریاں نہیں بلکہ تاریخی یادداشت فنی مہارت اور جمالیاتی حسن کی نمائندہ ہیں، جو ہندو اور مسلم فنون کے باہمی امتزاج سے جنم لیں۔ فن تعمیر، دیگر تمام فنون کی نسبت ہندستانی مسلم ثقافت کی ہم آہنگ روح کو سب سے بہتر انداز میں ظاہر کرتا ہے۔ ہندستانی اسلامی طرز تعمیر وقت کے ساتھ ارتقاء پذیر ہوتا رہا، جس میں مقامی طرز کو فارسی اور وسطی ایشیائی انداز سے ہم آہنگ کیا گیا۔ اس کی مثالیں دہلی کا قطب کمپلیکس، بھوپال کے محلات اور گلبرگہ کی مساجد میں دیکھی جاسکتی ہیں۔ حتیٰ کہ جب مذہبی کشیدگی بھی موجود تھی، تب بھی مساجد کی تعمیر میں ہندو کاریگر شامل کئے جاتے تھے، اور مسلم سرپرست مندرون کی تعمیر کے لئے مالی معاونت فراہم کرتے تھے۔ یہ مکالمہ آج بھی جاری ہے، جیسا کہ جدید مساجد کے ڈیزائن میں مقامی طرز تعمیر کے استعمال سے واضح ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، راجستھان کی مساجد سرخ پتھر سے، کیرالہ کی لکڑی سے، اور گجرات کی سنگ مرمر سے تعمیر کی جاتی ہیں۔

لیکن ایسے ورثے کو زندہ رکھنا اب ایک سیاسی معاملہ بنتا جارہا ہے۔ 2006 کی سچر کمیٹی رپورٹ نے تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں مسلمانوں کی شدید پسماندگی کو اجاگر کیا تھا اور بعد کے متعدد سروے اس نتیجے کی تصدیق کر چکے ہیں۔ پیو ریسرچ سینٹر کی 2021 کی ہندستان میں مذہب سے متعلق تحقیق نے بھی اس کمیونٹی میں گھٹتی ہوئی سماجی ترقی کی جانب توجہ دلائی۔ ان ساختی مسائل کے باوجود، ہندستانی مسلمان برصغیر کے اس ہم آہنگ ثقافتی ورثے کی روح کو محفوظ رکھے ہوئے ہیں، وہ جب ایسا کرتے ہیں تو صرف فنکار، لسانیات داں یا معمار نہیں ہوتے، بلکہ تہذیبی محافظ بھی ہوتے ہیں۔ آج بھی ہندو، سکھ، عیسائی اور مسلمان یکساں عقیدت کے ساتھ صوفی درگاہوں کا رخ کرتے ہیں، جیسے اجمیر شریف اور دہلی میں حضرت نظام الدین اولیاء کا مزار، قوال آج بھی وہ کلام گاتے ہیں جو ایک ساتھ کرشن اور اللہ کی مدح میں ہوتے ہیں۔ دیہی ہندستان میں مسلم موسیقار ہولی کے میلوں میں ساز بجاتے ہیں، اور ہندو شاعر فارسی زدہ اردو میں شاعری کرتے ہیں، یہ ثقافتی تسلسل ان تفریق پیدا کرنے والی آوازوں کے لئے خاموش مگر موثر تردید ہیں، جو ہندستانی مسلمانوں کو ان کے اپنے وطن میں اجنبی بنا کر پیش کرنا چاہتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی عدم برداشت کے اس دور میں، اس ہم آہنگ تہذیب کو زندہ رکھنا ایک طرح سے حکومت کے رویے کے خلاف مزاحمت بن چکا ہے۔ اردو اشعار کا پڑھنا، بڈری کا کوئی گلدان بنانا، یا کسی پرانی مسجد کی مرمت کرنا، یہ سب اس بات کا اعلان ہیں کہ ہندستانی شناخت ہمیشہ سے تہہ دار، کثرت پذیر اور کشادہ رہی ہے۔ یہ عمل ماضی سے چمٹے رہنے کا اظہار نہیں، بلکہ اس ماضی کو فن، احترام اور مشترکہ یادداشت کی بنیاد پر مستقبل کے لئے نئے سرے سے تخلیق کرنے کی کوشش ہے۔

اگر ہندستان اپنے آئین میں دیئے گئے، "تنوع میں اتحاد" کے وعدے کو واقعی برقرار رکھنا چاہتا ہے تو اس ورثے کے محافظوں کو تسلیم کرنا ہوگا اور ان کی بھرپور حمایت کرنی ہوگی۔ ہندستانی مسلمان صرف اپنی ثقافت کو زندہ نہیں رکھے ہوئے، بلکہ وہ ہندتان کی مجموعی تہذیب کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ ہر ہاتھ سے کڑھا گیا چکن کاری کا نقش، ہر مشاعرے میں پڑھی جانے والی اردو غزل، اور ہر پرانی مینار جو آج بھی آسمان کو چیرتی کھڑی ہے یہ سب اس بات کی یاد دہانی ہیں کہ ہندستانیات کی اصل صرف ایک نہیں، بلکہ کئی رنگوں، کئی آوازوں اور کئی تہذیبوں کے امتزاج میں ہے،

الطاف میر
پی ایچ ڈی اسکالر
جامعہ ملیہ اسلامیہ

خانقاہ شریف پیار ڈانگا میں عرس مبارک

کولکاتا: 25 اگست (ساجد پرویز) چندر کونا، مغربی مدنی پور: ہر سال کی طرح امسال بھی 29 سفر المظفر بمطابق 24 اگست کو قطب الاقطاب حضرت سید شاہ عیسیٰ رضوی الحسینی قدس سرہ العزیز کا سالانہ عرس مبارک انکے مزار پر نہایت ہی عقیدت واحترام کے ساتھ منعقد ہوا جس میں ہزاروں مریدین و معتقدین نے شرکت کی۔ اس عرس کے تمام انتظامات مغربی بنگال اقلیتی کمیشن کے ممبر پیر طریقت حضرت ڈاکٹر سید محمد اقبال شاہ القادری سجادہ نشین خانقاہ شریف پیار ڈانگا و دائرہ شریف کولکاتا کی زیر سرپرستی ادا کی گئی۔ سب سے پہلے ڈاکٹر اقبال شاہ القادری نے حضرت کے مزار پر چادر پوشی کی پھر قرآن خوانی اور میلاد خوانی سے محفل کا آغاز فرمایا اسکے بعد مزار سے متصل عیدگاہ میں نماز عشاء ادا کی گئی۔ بعد ازاں علمائے کرام نے اپنی نورانی تقریر سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ علماء میں موجود تھے مولانا ممتاز علی، مولانا منظر القادری، مولانا حسیب الرحمان قادری وغیرہ۔ ڈاکٹر اقبال شاہ القادری نے اپنی تقریر میں اولیاء اللہ کے مقام و مرتبہ کو قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان فرمایا۔ آخر میں انہوں نے ملک کے امن وامان اور تمام حاضرین مجلس کیلئے خصوصی دعا کی پھر شیرنی تقسیم کی گئی۔

پہچان فاؤنڈیشن نے برانگر میٹرو اسٹیشن پر صفائی مہم کا انعقاد کیا

برانگر: 25 اگست: پہچان فاؤنڈیشن نے برا نگر میونسپلٹی، برانگر میٹرو ریلوے اور ویسٹ بنگال یوتھ نیٹ ورک کے فعال تعاون سے ہفتہ کے روز برانگر میٹرو اسٹیشن کے بیرونی احاطے اور اردگرد کے علاقوں میں بڑے پیمانے پر صفائی مہم کا انعقاد کیا۔ اس اقدام کا مقصد روزانہ کے مسافروں اور راہگیروں میں عوامی مقامات کو صاف رکھنے کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا اور ایک صاف و سرسبز شہر کی طرف قدم بڑھانا تھا۔ یہ مہم ریاستی حکومت کے "مشن نرمل بنگال" پروگرام کے تحت منعقد کی گئی۔ اس مہم میں رضاکاروں، میونسپلٹی کے صفائی عملے، مقامی کمیونٹی اور ویسٹ بنگال یوتھ نیٹ ورک کے نوجوان نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ ان کی مشترکہ کاوشوں نے نہ صرف اسٹیشن کے اردگرد کی صفائی کو ممکن بنایا بلکہ شہری ذمہ داری اور ماحولیاتی شعور کا پیغام بھی عام کیا۔ اس تقریب میں محترمہ اوشا بیرا، معزز وارڈ کونسلر بارانگر میونسپلٹی (وارڈ نمبر 1) شریک ہوئیں جنہوں نے شرکاء کی حوصلہ افزائی کی اور پاہن فاؤنڈیشن کی کاوشوں کو سراہا۔ خصوصی شکریہ مسٹر ارنب دتہ، سب انسپکٹر بارانگر میونسپلٹی کا ادا کیا گیا جن کے تعاون نے اس مہم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر پہچان فاؤنڈیشن کے نمائندوں نے کہا، "صفائی صرف ایک دن کی کوشش نہیں بلکہ ایک مسلسل عزم ہے۔ ایسی مہمات کے ذریعے ہم شہریوں کو پائیدار طریقے اپنانے اور اپنے اردگرد کے ماحول کی ذمہ داری لینے کی ترغیب دینا چاہتے ہیں۔" فاؤنڈیشن نے شہری اداروں، کمیونٹی اور نوجوان نیٹ ورکس کے ساتھ مل کر صاف ستھری عوامی جگہوں اور ایک پائیدار ماحول کے بڑے وژن کی طرف کام جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

”دل بدلو لیڈران منچ پر شان دکھانے میں پڑے رہے“

جلسے میں مودی کو سننے والوں کی کمی پر دلیپ گھوش کا طنز

کولکاتا،25/اگست: دلیپ گھوش کی بدقسمتی وزیراعظم کے جلسے میں مدعو نہیں کئے گئے۔ تاہم منچ پر شوبھیندو، ارجن سنگھ، تاپش رائے، جیسے دل بدلو لیڈران اپنی وفاداری پیش کرنے کے لئے وہاں موجود رہے اور ترنمول سے بھاگے ہوئے ان لیڈروں کو منچ پر دیکھ کر دلیپ گھوش نے جو بھی کہا وہ طنز میں ڈوبے ہوئے تیر تھے۔ سابق بی جے پی کے صدر نے یہ کہا کہ ”یہ سارے مفاد پرست دل بدلو لیڈران کی وجہ سے ہی دمدم کے اس بڑے جلسے میں سننے والوں کی بھیڑ کم رہی اور پوری مجلس میں دھول اڑ رہے تھے۔ مشکل سے پانچ ہزار لوگ رہے ہوں گے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی مجلس میں سابق بی جے پی صدر دلیپ گھوش کو مدعو نہیں کیا گیا تو وہ بھی جمعہ کو بنگلور چلے گئے اپنے دھرم گرو روی شنکر سے ملنے کے لئے ان کے آشرم میں وہاں سے آتے ہی برگشتہ دلیپ گھوش نے اپنا تلخ بیان دے دیا۔ وزیراعظم کے منچ میں سننے والوں کی شدت سے کم دیکھنے پر انہوں نے کھل کر بتادیا کہ تمام ترنمول کانگریس کے نکلے ہوئے لیڈران مودی کے منچ پر اپنی جھوٹی شان دکھا رہے تھے اور لوگوں کو گمراہ کرر ہے تھے۔ اسی لئے لوگوں نے بھی ان کو دیکھ کر وہاں جانے کی زحمت نہ کی۔ اسی لئے دمدم میں مودی کا جلسہ لوگوں سے بالکل ہی خالی رہا۔ اور ایک بات کہ یہ لوگ کیوں آئے جبکہ بھاجپا کے یہی مطلب پرست لیڈران تو یہاں کے لوگوں کا حق چھیننے میں لگے ہیں۔ خود ہی خود سے سے برسر پیکار ہیں ایسے میں عوام کو بیوقوف بنانا مشکل ہی نہیں ان لیڈروں کے لئے بڑی حماقت ہے۔

☆

رکن اسمبلی بھی اپنوں کی سازش کا شکار، گرفتار

ای ڈی کی گرفتاری کی آزمائش میں پہلا نمبر جیون کا

کولکاتا،25/اگست: سی بی آئی کے بعد اس بار ای ڈی کے جال میں ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی جیون کرشن ساہا اور جیون بھی اپنی اس گرفتاری میں انہوں نے اپنوں کی سازش کی تیز بو پارہے ہیں۔ سوموار کو بدھان نگر محکمہ اسپتال میں اپنی جسمانی جانچ کروانے کے بعد اسپتال سے نکلتے وقت وہ گرفتار ہوئے۔ مگر صحافیوں کی ٹیم نے دل لگی کرتے ہوئے یہ بھی پوچھ لیا کہ وہ ای ڈی والون کو دیکھ کر بھاگنے کا بھی ارادہ کئے تھے۔ یا پھر اسی طرح اپنے موبائل تالاب میں پھینک دیا۔ اس پر رکن اسمبلی نے سنجیدگی سے جواب دیا کہ ای ڈی کی ٹیم نے جیون کو سیدھا بنکشال کورٹ لئے گئے۔ اور کورٹ میں ای ڈی کی ٹیم نے جیون کو اپنے پاس رکھ کران سے جرح کرنے کی عرضی دی۔ یاد رہے کہ جیون کرشنا ساہا اسکول بحالی بدعنوانی کی سازش میں پڑ کر سی بی آئی کے ہاتھوں گرفتار ہو کر دو برس جیل میں بھی گزارا تھا۔ اس وقت سی بی آئی ان کے مکان کی تلاشی لینے کے بعد پوچھ تاچھ کیا پھر گرفتار کیا۔ اس وقت وہ مارے خوف کے اور راز افشانہ ہوجائے اس ڈر سے انہوں نے اپنا موبائل فون بھی تالاب میں پھینک دیا تھا۔ اس سے پار نہ پایا جاسکا۔ جیون کرشنا کے خلاف الزامات کی ڈھیری تھی۔ اس زمانے میں وہ پارتھو کے فرمانبردار بن کر اپنے علاقے سے کافی نوجوانوں کو اسکول کی نوکری دلوائی تھی۔ اور بے دھڑک، غیر مستند نوجوان بھی لے دے کر گورنمنٹ کی نوکری پکڑ لی تھی جس کا پردہ بھی فاش ہوگیا تھا۔ اب ای ڈی والوں نے اپنا انتقام لے لیا اب سازش ہے یا کچھ اور جیون کا جینا حرام ہوا۔

پریشانی ٹلی، پریسڈنسی یونیورسٹی کا نتیجہ شائع

جوائنٹ انٹرنس ٹسٹ میں بنگال بورڈ کا بول بالا

کولکاتا،25/اگست: لمبے عرصے سے ٹال مٹول کے بعد آخرکار پریسڈنسی یونیورسٹی کا داخلہ ٹسٹ کا نتیجہ نکل گیا۔ سوموار سے ریاستی جوائنٹ بورڈ کے ویب سائٹ پر نتیجہ دیکھا جاسکتا ہے۔ گزشتہ 9اگست کو اس امتحان کے رزلٹ نکلنے کی بات تھی۔ لیکن او بی سی معاملے کا گرہ پڑ جانے سے اور کولکاتا ہائی کورٹ بھی رکاوٹ پڑ جانے سے تمام کارروائی موخر ہوگیا۔ اب نتیجہ نکل جانے سے پڑھنے والوں کو بھی خوشی ملی۔ اس برس کل5262امیدوار اس داخلے ٹسٹ میں بیٹھے تھے۔ سوموار کو نتیجہ نکل جانے کے بعد یہ دیکھا گیا کہ99.17فیصد امیدوار پاس ہوئے۔ اس برس لڑکوں کے مقابلے لڑکیوں نے رزلٹ زیادہ اچھا کیا۔ داخلے ٹسٹ میں لڑکیوں کے پاس کی شرح99.53فیصد رہا اور لڑکوں کے98.81فیصد اس مقابلے کو دیکھنے کے بعد زیادہ خوشی اس بات کی رہی کہ وہ طلبہ وطالبات امتحان میں زیادہ کامیاب رہے جو مدھیامک بورڈ سے تعلق رکھتے ہوئے بجائے دیگر بورڈس کے ہائر سکنڈری میں پڑھنے والے/ والیوں کی پاس شرح 98.76فیصد رہا جہاں دیگر بورڈ نے99.66فیصد کو چھو پایا۔

ریاستی حکومت کو یاددہانی

پوجا کے اخراجات کو بے باق کریں

کولکاتا،25/اگست: درگا پوجا میں تعاون کو لیکر گزشتہ سال کتنے کلب اپنا حساب کتاب دکھایا؟ اور جنہوں نے نہیں دیا ان کے خلاف کیا کیا گیا؟ اسی کو لیکر عدالت نے ریاست سے حلف نامہ طلب کیا ہے اور48 گھنٹے کے اندر ہی حلف نامہ داخل کرنا ہوگا۔ سوموار کو جج سنجے پال کے ڈویژن بینچ نے ایسا ہی کہا۔ سوموار کو ریاستی حکومت کی طرف سے ایڈوکیٹ جنزل نے یہ دعویٰ کیا کہ تعاون وعطیہ کی رقم دینے میں عدالت نے کوئی بھی مداخلت نہیں کی۔ اسی لئے پوجا کے بعد اس معاملے کی سماعت ضروری ہے۔ ریاستی حکومت اس سے پہلے حلف نامہ داخل کردے گی۔ جج سنجے پال نے اس بات کو سن کر اعتراض جتایا۔ عدالت نے یہ سوال اٹھایا کہ پوجا کے بعد اس سماعت کا اور کیا معنی رہ جاتا ہے۔ جبکہ عدالت کی طرف سے اس معاملے میں سارا حساب بے باق کرنے کو بھی کہا گیا ہے۔ اور اسی حساب کتاب میں ٹال مٹول کرنے پر ہی یا ددہانی کی جارہی ہے۔ جس کے نتیجے میں جو بھی کرنا ہوگا وہ پوجا سے قبل ہی کرنا ہوگا۔ کیونکہ گزشتہ برس بھی حساب سرد خانے میں ہی پڑا رہا۔ اب اس معاملے کی سماعت آئندہ بدھ کو ہوگی۔

شیئر بازار کی تیز شروعات، سینسیکس میں 250 پوائنٹس کی اُچھال، آئی ٹی شیئروں نے بھی لگائی چھلانگ

ایجنسیز،25اگست: ہندوستانی شیئر بازار میں ہفتے کے پہلے کاروباری دن طوفانی شروعات ہوئی۔ بامبے اسٹاک ایکسچینج کا 30 شیئروں والا سینسیکس انڈیکس کھلتے ہی تقریباً250 پوائنٹس سے زیادہ اُچھل گیا۔ وہیں نیشنل اسٹاک ایکسچینج کے نفٹی انڈیکس نے بھی اپنے گزشتہ بند کے مقابلے میں سبقت لے کر24900کے پار پہنچ کر کاروبار شروع کیا۔ اس درمیان تمام آئی ٹی کمپنیوں کے شیئروں میں زوردار اُچھال دیکھنے کو ملی اور شروعاتی کاروبار میں انفوسس، ٹی سی ایس، ٹیک مہندرا سے لے کر ایچ سی ایل ٹیک تک کے شیئر بھاگتے نظر آئے۔ بی ایس ای کے سینسیکس نے اپنے گزشتہ بند81,306.85 کی سطح سے سبقت لے کر اوپننگ کی اور کھلنے کے ساتھ ہی رفتار پکڑتی چلی گئی۔ یہ30 شیئروں والا انڈیکس81,501.06پر کھلا اور منٹوں میں ہی اچھل کر81,592.47پر ٹریڈ کرتا ہوا دکھائی دیا۔ اس کے علاوہ این ایس ای کا نفٹی بھی اپنے گزشتہ کاروباری بند24,870.10 کے مقابلے میں تیزی لے کر24,949.15 پر کھلا اور پھر24,961.35 تک چڑھ کر کاروبار کرتا ہوا دکھائی دیا۔ اس سے پہلے گزشتہ ہفتے کے ا؟خری کاروباری دن جمعہ کو سینسیکس-نفٹی زوردار گراوٹ لے کر بند ہوئے تھے۔ پازیٹیو گلوبل اشاروں کے درمیان سینسیکس-نفٹی کی تیز شروعات کی وجہ سے مارکیٹ کھلنے پر تقریباً1845 کمپنیوں کے شیئروں نے اپنے گزشتہ بند کے مقابلے میں سبقت لے کر کاروبار کی شروعات کی، تو وہیں793 کمپنیوں کے اسٹاکس ایسے رہے، جن کی اوپننگ سست اور ریڈ زون میں ہوئی۔ اس کے علاوہ 224 کمپنیوں کے شیئروں کی حالت میں کوئی تبدیلی دیکھنے کو نہیں ملی۔

شیئر بازار میں شروعاتی کاروبار کے دوران آئی ٹی اور ٹیک کمپنیوں کے شیئروں میں زوردار تیزی دیکھنے کو ملی۔ لارج کیپ کیٹیگری میں شامل انفوسس شیئر (2.45 فیصد)، ٹی سی ایس شیئر (2.25 فیصد)، ایچ سی ایل ٹیک شیئر (1.70)، ٹیک مہندرا شیئر (1.60 فیصد) کی اُچھال کے ساتھ کاروبار کر رہا تھا، تو وہیں مڈکیپ کی کیٹیگری میں شامل کے پی ایل ٹیک شیئر میں بھی 2.44 فیصد کی تیزی دیکھی گئی۔

آئی ٹی اور ٹیک شیئروں کے علاوہ پیر کو جن کمپنیوں کے شیئروں نے تیز شروعات کی ان میں بجاج فائنانس، ٹاٹا اسٹیل اور ٹاٹا موٹرس کے شیئر 1 فیصد کے آس پاس چڑھے۔

نقلی دلیل بنا کر 25 لاکھ کی ٹھگی کا پردہ فاش

لال بازار کے افسران نے کئی بڑے ٹھگ بازوں کو گرفتار کیا

کولکاتا،25/اگست: مرنے والے کو زندہ بتا کر زمین خرید وفروخت کی مکروہ سازش، نقلی کاغذات تیار کر کے25لاکھ ہڑپنے کا الزام اور لال بازار کے سراغ رسانوں کے ہاتھوں گرفتار ہوا ایک شخص، پولس کے مطابق جعلساز کا نام رقیب الاسلام ہے۔ شیکسپیئر سرانی میں ایک زمین فروخت کرنے کا ارادہ کیا تھا جس کے بعد معلوم ہوا۔ ایک شخص شیکسپیئر سرانی میں زمین خریدنا چاہتا ہے اور اس طرح سے رقیب کا نام ابھر کر سامنے آگیا۔ اس زمین کا ایک مالک منورنجن رائے تھا۔ وہ کافی زمانہ پہلے مرگیا تھا اور اسی کو زندہ دکھایا گیا تھا۔ زمین خریدنے والا کا دفتر شمالی ہوائی اڈے کے قریب تھا۔ اور اسی آفس میں رقیب، ایک شخص کو منورنجن بنا کر لے گیا۔ اور اسی تیار کئے ہوئے منورنجن نے بتایا کہ وہ زمین بیچنے کے خواہش مند کا غذات کے طور پر سارے کاغذات جعلی تھے۔ اتنا ہی نہیں زمین کے کاغذات ودلیل بھی اصل نہیں تھے۔ دلیل رقیب نے بنایا تھا۔ زمین بیچنے کے نام پر رقیب اور منورنجن کا نقل نے خریدنے والے سے25لاکھ لے لیا تھا۔ اس کے بعد رقیب نے کاروباری تعلقات ہی توڑ لیا روپے نہ ملنے کی صورت میں وہ کاروباری ہوائی اڈے تھانے میں اس کی شکایت درج کروادی۔ جانچ میں لگی پولس نے رقیب کو گرفتار کرلیا اور دوسری طرف جعلی کاغذات بنانے والے کل ایک کروڑ روپئے کے ساتھ گرفتار ہوا۔ پولس نے یہ بھی بتایا کہ دھنیشور سے بھی ایک گرفتاری ہوئی ہے اس کا نام سپریہ سرکار بتایا گیا ہے۔ جو شیکسپیئر سرانی کے علاقے میں ایک پرائیویٹ دفتر میں کام کرتا ہے وہ بھی مہا ٹھگ باز تھا اور جعلی رقم اڑائی تھی۔

جسمانی طور پر معذور اور بینائی سے محروم لوگوں نے سالٹ لیک میں بہت سارے عہدوں کو ختم کرنے اور غیر سائنٹیفک طریقے سے قانون لادنے کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا۔

چلے گئے اداکار، سیاسی شخصیت جئے بندو پادھیائے

نمونیا مرض سے شکست کھا کر دنیا کو تیاگ دیا

کولکاتا، 25/اگست: زندگی سے جنگ آخرکار بند ہوا۔ مشہور سیاسی شخصیت جئے بندو پادھیائے اب نہیں رہے۔ 15اگست کو دکھن کولکاتا کے ایک نرسنگ ہوم میں وہ بھرتی ہوئے تھے۔ اور17اگست سے ہی وہ عارضی آلات تنفس سے سانس لے رہے تھے۔ اسپتال کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ سوموار کی صبح سے ہی دل کے ہاتھوں وہ مجبور ہوگئے اور دل نے ساتھ دینا لگ بھگ چھوڑ دیا تھا۔ کسی طرح سے جی رہے تھے مگر ساڑھے گیارہ بجے انہوں نے آخری سانس لی اسی اسپتال میں جس کے بعد سیاسی ماحول میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ 23مئی1963 کو ان کی پیدائش ہوئی تھی اور فلمی اداکارہ انینا بندو پادھیائے کے وہ پہلے شوہر بھی تھے۔ شادی ٹوٹ جانے کے بعد انہوں نے دوسری شادی رچائی تھی اور دوسری بیوی انکیتا اور ماں کو لیکر جے گزر بسر کررہا تھا۔ اداکاری کے میدان کا بھی وہ اچھا شہسوار تھا۔ جئے وچمکی چودھری کا ”ہیرک جینتی“ نے ناظرین کا دل بھی جیت لیا تھا۔ اس کے بعد ایک کے بعد ایک ہٹ فلمیں بھی جئے نے دی۔ جن میں ملن تیتھی، جیون مرن، ناگمی، چوپر وغیرہ نے ناظرین کو تو خوش کردیا اس کے بعد جئے نے سیاست کے میدان کو بھی آزمایا۔ گیروا جماعت میں جام لکھوایا پھر ترنمول کانگریس کی چمکتی اداکارہ شتابدی رائے کے خلاف بیر بھوم حلقے سے الیکشن لڑا۔ ایک بار الوبیڑیا لوک سبھا حلقے سے بھی انہوں ووٹ لڑا۔ اور مایوس ہوئے پھر2021میں جئے صاحب پورے طور پر بی جے پی سے سنیاس لے لیا اور اس کے بعد سے ہی وہ گمنامی کے اندھیرے میں ایسے ڈوبے کہ ابھر نہ پائے۔

☆

آئی فون لائن میں تبدیلی کے لیے ’ایپل‘ کا بڑا منصوبہ، پہلے فولڈیبل آئی فون لانچ کی تیاری

ایجنسیز،25اگست: اگلے مہینے ایپل کی آئی فون17 سیریز لانچ ہونے والی ہے، لیکن اس سے پہلے ہی ایک بڑی جانکاری سامنے آئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ کمپنی نے اپنی آئی فون لائن میں تبدیلی کے لیے بڑا منصوبہ بنایا ہے۔ اس کے تحت اس نے تین سال کا وقت مقرر کیا ہے۔ اسی دوران کمپنی2026 میں اپنا پہلا فولڈیبل آئی فون لانچ کرے گی۔ ایپل کمپنی آئی فون لائن اَپ کو نئی شکل دینے جارہی ہے اور اس کی شروعات آئی فون 17-ایئر سے ہوگی۔ یہ کمپنی کا سب سے پتلا آئی فون ہوگا۔ یہ اگلے مہینے لانچ ہوگا۔ اس سے بھی بڑی تبدیلی اگلے سال دیکھنے کو ملے گی، جب کمپنی اپنا پہلا فولڈیبل آئی فون لانچ کرے گی۔ یہ بک اسٹائل کا فون ہوگا اور گوگل اور سیمسنگ کے فولڈیبل فون کو سخت ٹکر دے گا۔ رپورٹس کے مطابق پہلا فولڈیبل ا؟ئی فون چار کیمروں کے ساتھ آئے گا۔ اس کے ریئر میں دو، اِنر اسکرین اور کور اسکرین پر ایک-ایک کیمرہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس فون میں سم کارڈ سلاٹ نہیں ہوگا اور کنکٹیویٹی کے لیے اس میں ایپل اپنے اِن ہاؤس ماڈم کو استعمال کرے گا۔ اس میں فیس آئی ڈی کی جگہ ٹچ آئی دی جائے گی۔ فولڈ ہونے پر اس آئی فون کی موٹائی9.5-9ایم ایم رہ سکتی ہے۔ اس کی قیمت کو لے کر باضابطہ طور پر ابھی کوئی جانکاری نہیں آئی ہے لیکن یہ مانا جارہا ہے کہ اسٹینڈرڈ آئی فون کے مقابلے میں اس کی قیمت زیادہ ہوگی۔ واضح رہے کہ 2027 میں آئی فون کو20 سال پورے ہوجائیں گے اور کمپنی اس موقع پر آئی فون میں بڑی تبدیلی کرے گی۔ قیاس ہے کہ2027 میں آئی فون میں اسکوئر کارنر ملنے بند ہو جائیں گے۔ نئے ڈیزائن کو لکوئڈ گلاس انٹرفیس کے حساب سے تیار کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ آن اسکرین ایلیمنٹ کو بھی راؤنڈ ایز دیے جاسکتے ہیں۔ ایسے میں 2027 ایپل کی آئی فون لائن اَپ کے لیے ایک بڑا سال ثابت ہوسکتا ہے۔

حکومتوں کی بلڈوزر پالیسی کے خلاف چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی نے رکھی اپنی بے باک رائے

ایجنسیز، 25 اگست: چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی نے حکومتوں کی بلڈوزر پالیسی کے خلاف گزشتہ دنوں ایک تقریب کے دوران بے باک رائے رکھی ہے۔ انھوں نے گوا کی راجدھانی پنجی میں23 اگست کو گواہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی طرف سے منعقد تقریب میں شرکت کی، جہاں کی گئی اپنی تقریر میں بلڈوزر کارروائی سے متعلق کچھ اہم باتیں کہیں۔ انھوں نے تقریب میں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ”مجھے خوشی ہے، قانونی طریقۂ کار پر عمل کیے بغیر ملزم اشخاص کے گھروں کو منہدم کرنے کے خلاف سپریم کورٹ کے فیصلے نے شہریوں کے حقوق کو برقرار رکھا ہے۔“ قابل ذکر ہے کہ بی آر گوئی سپریم کورٹ کی اس بنچ کا حصہ تھے، جس نے گزشتہ سال ’فوری بلڈوزر کارروائی‘ کی مذمت کی تھی اور جائیدادوں کے انہدام پر ملک بھر کے لیے گائیڈ لائن مقرر کی تھی۔ بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ ایگزیکیٹو جج نہیں بن سکتا اور کسی ملزم کو قصوروار قرار نہیں دے سکتا، اور نہ ہی اس کا گھر منہدم کرسکتا ہے۔ بہرحال، گواہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس آف انڈیا نے ریزرو طبقہ میں ’کریمی لیئر‘ پر اپنے تاریخی فیصلے کے پیچھے موجود کچھ دلیلوں کو بھی سمجھایا۔ انھوں نے کہا کہ ”میرے فیصلے کی تنقید میری ہی کمیونٹی کے لوگوں نے کی، لیکن میں ہمیشہ مانتا ہوں کہ مجھے اپنا فیصلہ عوام کی خواہشات یا دباو؟ کے حساب سے نہیں، بلکہ قانون کی سمجھ اور اپنے ضمیر کی آواز کی بنیاد پر لکھنا چاہیے۔“

☆

ملک بیا کے پروگرام میں جلوید احمد خان ریاستی وزیر ایک طالبہ کو انعام دیتے ہوئے ساتھ میں امیر الدین بابی، قمر الدین ملک، اور اچاریہ وغیرہ۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ لٹریری سب کمیٹی کی پہلی میٹنگ اور چیئر مین کا انتخاب

(ڈاکٹر جاوید اختر) مسلم انسٹی کی نئی مجلس انتظامیہ کے انتخاب کے بعد لیٹریری سب کمیٹی کی تشکیل نو کا عمل بھی ہوا۔ گزشتہ سنیچر، 23 اگست کو لیٹریری سب کمیٹی کی میٹنگ ڈاکٹر نعیم انیس کی صدارت میں ہوئی جس میں اتفاق رائے سے محمد جمال صاحب کو چیئر مین منتخب کیا گیا، لیٹریری سکریٹری ڈاکٹر جاوید اختر نے سالانہ بجٹ اور پروگرام کی تفصیل پیش کی۔

قمر عالم قمر: عہدِ حاضر کے مسائل کا آئینہ دار شاعر......

از: سہیل ساحل،
مدیر اہل قلم، لکھنئو

اردو شاعری کی روایتی بستی میں غزل کو ہمیشہ سے ایک خاص مقام حاصل رہا ہے بقول رشید احمد صدیقی "غزل اردو شاعری کی آبرو ہے" یہ وہ صنف ہے جو انسانی جذبات، عشق و محبت، ہجر و وصال اور زندگی کے گہرے تجربات کو نہایت خوبصورت اور دلکش انداز میں بیان کرنے کا بہترین ذریعہ سمجھی جاتی ہے۔ اسی روایتی زمین پر جدیدیت کا بیج بونے والوں میں ایک معتبر نام ڈاکٹر قمر عالم قمر کا بھی ہے۔ ان کی شاعری نہ صرف کلاسیکی روایت کی عکاس ہے بلکہ اس میں عہدِ حاضر کے مسائل اور عصری حسیت کی جھلک بھی واضح طور پر دکھائی دیتی ہے۔ قمر صاحب کی شخصیت اور شاعرانہ خدمات پر لکھے گئے اس تبصرے کے ذریعے ان کی فنکارانہ خوبیوں اور فکری گہرائی کو سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔
جس طرح غزل کا ہر شعر ایک مکمل خیال کا حامل ہوتا ہے، اسی طرح ڈاکٹر قمر عالم قمر کی شاعری میں بھی ہر لفظ ایک گہرا معنی رکھتا ہے۔ وہ الفاظ کے انتخاب میں تصنع اور بناوٹ سے کام نہیں لیتے بلکہ سادہ اور عام فہم زبان میں ایسے خیالات کو پیش کرتے ہیں جو قاری کے دل پر براہِ راست اثر کرتے ہیں۔ یہ سادگی ان کے کلام کی سب سے بڑی خوبی ہے جو اسے خاص اور دل پذیر بناتی ہے۔ ان کی شاعری میں رومانویت کے ساتھ ساتھ زندگی کے تلخ حقائق، انسانی المیے اور دکھ درد بھی نہایت خوبصورتی سے بیان ہوئے ہیں۔ وہ صرف غم و الم ہی نہیں دکھاتے بلکہ امید اور روشنی کی کرن بھی جگاتے ہیں۔
ان کی شاعری میں فکری گہرائی اور جذبات کی شدت ایک ساتھ موجود ہے۔ وہ محض اپنے ذاتی احساسات کو بیان نہیں کرتے بلکہ معاشرتی اور فلسفیانہ پہلوؤں کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا کلام نہ صرف عام قاری کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے بلکہ سنجیدہ فکر رکھنے والے قارئین کے لیے بھی فکر و شعور کا ایک نیا دروازہ کھولتا ہے۔ قمر صاحب کی شاعری محض عشق و محبت اور ہجر و وصال تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں معاشرتی مسائل، انسانی کرب اور زندگی کی حقیقتوں کو بھی فنکارانہ انداز میں سمویا گیا ہے۔
قمر صاحب کی غزلوں میں جدت اور روایت کا ایک حسین امتزاج پایا جاتا ہے۔ وہ کلاسیکی غزل کی اقدار کو زندہ رکھتے ہوئے اپنے منفرد لہجے اور اسلوب سے اس میں تازگی پیدا کرتے ہیں۔ ان کے اشعار میں ایک طرف جذبے کی سچائی اور خلوص جھلکتا ہے تو دوسری طرف عصری مسائل کا ادراک اور فکری پختگی بھی نظر آتی ہے۔ ان کی شاعری مطالعہ ذات کے ساتھ ساتھ مطالعہ کائنات کا بھی آئینہ دار ہے۔
ان کا کلام ملاحظہ ہو:

انہیں تو مجھ سے محبت بھی ہے انحراف بھی ہے
وہ ہم نوا بھی ہے میرا مرے خلاف بھی ہے
ہمیں عزیز ہے جو چیز تم سے ہے منسوب
خطوط اب بھی ہیں محفوظ اور لفاف بھی ہے
حضور سے یہ گزارش ہے جان لیں میری
سنا ہے خون محبت تو اک معاف بھی ہے
اے عمر خضر! کہاں ہے چھپی تو دنیا میں
تری تلاش میں لازم مجھے طواف بھی ہے
ہیں ایک چہرہ کئی چہروں میں چھپائے ہوئے
کہ دل کے آئینے میں ہی کوئی شگاف بھی ہے
قمر ہے برہنہ ہر شخص ساری دنیا کا
باری کا مگر قبا ہی تہذیب کا غلاف بھی ہے

ان کے کلام میں تضاد، استعاروں اور تشبیہوں کا جاندار استعمال نظر آتا ہے جو ان کی فکری گہرائی کو ظاہر کرتا ہے۔ قمر صاحب کی غزلیں محض لفظوں کی جادوگری نہیں بلکہ احساسات کی سچی اور حقیقی عکاسی ہیں۔ ان کے کلام میں وہ تاثیر، سچائی اور شائستگی ہے جو انہیں اردو شاعری کے ایک معتبر قافلے میں شامل کرتی ہے۔ مجموعی طور پر ڈاکٹر قمر عالم قمر ایک ایسے شاعر ہیں جو اپنے سادہ مگر پر اثر انداز اور منفرد سوچ کے ساتھ اردو غزل کی روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

جسم تو خاک ہے اور خاک میں مل جائے گا
میں بہر حال کتابوں میں ملوں گا تم کو...

فلخانہ میں مفت ہیلتھ کیمپ جانچ کیساتھ دوائیں بھی دی گئیں

ہوڑہ:25 اگست (محمد شبیب عالم) آج اس مہنگائی کے دور میں سب سے زیادہ اخراجات علاج معالجہ میں ہو رہا ہے جسکی وجہ سے درمیانے طبقات کے سامنے بڑی مشکلیں بڑھ گئی ہیں۔ انہیں صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہوڑہ کے فلخانہ نیشنل ہیلپنگ سوسائٹی کے زیر اہتمام "چیریٹیبل ڈسپینسری کلنک" فلخانہ سکنڈ لین میں شروع کی گئی۔ جہاں مختلف امراض آنکھوں کا چیک اپ، شوگر ٹیسٹ، بلڈ پریشر چیک، جلد کے امراض کی جانچ مشہور اور قابل جنرل فزیشن ڈاکٹروں کی نگرانی میں بلکل مفت کی گئی۔ اس دوران بتایا گیا کہ پہلے دن بلکل مفت تھا اور آئندہ سے پچاس روپئے فی کیساتھ ڈاکٹر مریض کو دیکھیں گے اور تین دنوں کی دوا بھی دینگے۔ اس ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں قریب دو سو لوگوں نے آج اپنے صحت کی جانچ کروائی۔ متعلقہ ادارے کی جانب سے مزید بتایا گیا کہ یہاں ہر دن ڈاکٹر بیٹھیں گے۔ ساتھ ہی ہر ہفتہ کے دن آنکھوں کی جانچ اور ہفتے میں ایک بار جلدی بیماری کے اسپیشلسٹ ڈاکٹر بیٹھیں گے۔ یہاں غریب ضرورت مندوں کے آنکھوں کی جانچ، آپریشن بھی مفت میں کروائی جائے گی۔ ساتھ ہی متعلقہ ادارہ غریب بچوں کی تعلیمی امداد اور علاقے کی صاف صفائی پر بھی خصوصی مدد کرنے کی یقین دہانی کروائی۔ آج کی اس تقریب میں مہمان خاص کے طور پر ناصر خان رہنماء آئی ایس ایف، مولانا سید آصف، مفتی خورشید الصودی اور دیگر اس تقریب میں جن ڈاکٹروں نے خدمات انجام دیا ان میں ڈاکٹر مشتاق، ڈاکٹر فیروز صدیقی، ڈاکٹر غلام سرور، ڈاکٹر شفیق خان۔ اس ادارے کے چیئرپرسن مفتی شیخ ولی اللہ راشدی، سیکرٹری محمد فیروز خازن شیخ محمد ارشد عبداللہ اور دیگر ممبران موجود تھے۔

عرس حافظ سید وزیر علی شاہ وجشن حضور مجاہد ملت کے موقع پر نعتیہ مشاعرہ

(ایوب رومی) اس بات کا ذکر کرتے ہوئے بیحد مسرت ہوئی کہ، 24 اگست بروز اتوار مولوی علاء الدین حبیبی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بعد نماز عشاء حبیبی منزل ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ میں خلیفہ حضور طارق ملت حضرت عتیق حسین حسینی نقشبندی کے زیر پرستی اللہ تعالیٰ کے دو برگزیدہ بندے صاحب کشف و کرامت رہبر راہ شریعت مرشد کامل حضرت حافظ سید وزیر علی شاہ و حضور مجاہد ملت حضرت الشاہ مولانا محمد حبیب الرحمٰن عباسی ہاشمی علیہ الرحمہ کی یاد میں ایک یادگار نعتیہ و منقبتی مشاعرہ ہوا، مغربی بنگال کے معروف شاعر، ادیب مذہبی و ادبی محفلوں میں یکساں مقبولیت کے حامل ناظم مشاعرہ استاذ الشعراء جناب ضمیر یوسف نے اس مشاعرے کی صدارت فرمائی۔ مہمانان خصوصی کے طور جناب سید علی احمد، جناب شبیر ذوالمنان، جناب محمد افضل خان اور جناب سحر مجیدی رونق محفل تھے۔ مخدوم ارشد حبیبی کی تلاوت قرآن پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ حضرت عتیق حسین حسینی نے صاحب عرس حضرت حافظ وزیر علی شاہ علیہ الرحمہ کی معرفت الٰہی و بزرگی اور ان کی علمی بصیرت پر روشنی ڈالی۔ صدر مشاعرہ نے اپنے صدارتی و تاثراتی جملوں میں حضور مجاہد ملت کی عبقری شخصیت روحانیت اور ان کی سادگی کا ذکر کیا نیز حافظ وزیر علی کی شان میں منقبت کے خوبصورت سنا کر خوب داد تحسین وصول کی۔ معروف شاعر و ادیب مصنف جناب شبیر ذوالمنان نے مولوی علاؤالدین حبیبی کی شخصیت اور ان سے عقیدت کا اظہار کیا اور نعت رسول کے دل نشیں اشعار سنائے۔ شاعر بارگاہ حبیب مخدوم ارشد حبیبی نے بھی اپنے اشعار سنانے سے پہلے دونوں بزرگوں کا اجمالی خاکہ پیش کیا۔ بعد ازاں حضور عتیق ملت کے شہزادے سید سرفراز نقشبندی، صاحب اور خلیفہ عتیق ملت جناب کیف الدین نقشبندی، جناب اکبر حبیبی، جناب فیروز مرزا، جناب پیغم وارثی، جناب نسیم اختر، جناب عندلیب اشرف، جناب انوار الحق وارثی، جناب امتیاز اسد، الحاج امتیاز حبیبی جناب خورشید وارثی، جناب سراج وارثی، جناب فخر الدین انصاری، جناب نثار الدین حبیبی، جناب مظہر امام حبیبی وغیرہ نے اپنے کلام و ترنم سے سامعین کی سماعت میں رس گھولا۔ سامعین نے بھی تمام شعراء و مداحان رسول کی خوب پذیرائی کی۔ شعراء کی خدمت میں شانہ زیب اور پھولوں کا ہار پیش کیا گیا۔ اس عقیدت و محبت سے آراستہ محفل کو الحاج مسٹر محمد یوسف نے اپنے تبسم ریز نظامت سے زعفران زار کر دیا۔ زعفران زار کر دیا۔ منتظمین میں زین العابدین، شہاب الدین حبیبی، شہنواز عالم، حبیبی، تنویر رضا، غیاث الدین، شیخ پرویز، شیخ شہزادہ المعروف عیدو بھائی سیف الدین، عبید رضا کے نام قابل ذکر ہیں۔ جناب شمشیر خان، جناب ایوب رومی، جناب سلطان الحیات، رپورٹر محمود خان، جناب سکندر حبیبی، جناب تاج محمد، ہمایوں اقبال صاحب کے علاوہ کافی سامعین محفل میں موجود تھے۔ جناب قربان علی وارثی، ڈاکٹر سلطان ساحر اور مختار احمد کے لئے دعائے صحتیابی ہوئی۔ رات کے ایک بجے مشاعرہ اختتام پذیر ہوا، ڈاکٹر سلطان ساحر، جناب قربانی علی وارثی، جناب اصغر علی وارثی اور شیخ مختار احمد کے لئے دعائے صحتیابی ہوئی، تمام شرکاء کے لئے اہتمام لنگر طعام بھی تھا۔ شیرینی بھی بانٹی گئی۔
☆

اردو میں ٹاپر طلبہ متوجہ ہوں

ہر سال کی طرح امسال بھی مدیا مک، ہائر سیکنڈری اور ہائی مدرسہ کے اُردو ٹاپر طلبہ کے اعزاز میں انجمن ترقی اُردو مغربی بنگال کی جانب سے استقبالیہ کا انعقاد کیا جائے گا۔
یہ اعلان ڈاکٹر واصف اختر (جنرل سیکریٹری) نے 10 اگست کو مسلم انسٹی ٹیوٹ کے پروگرام میں کیا۔
لہٰذا جو طلبہ اُردو میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کر چکے ہیں، وہ اپنی مارک شیٹ 6 ستمبر تک اپنے علاقے کے انجمن کے ذمہ دار کو جمع کر دیں۔
علاقے کے حساب سے ذمہ داران
ڈاکٹر واسف اختر — جنرل سیکریٹری (ہوڑہ)
8961150461
جناب اظہار عالم — صدر (خضر پور)
9830229366
محمد سلیمان — برائے آسنسول، مغربی بردوان
9681305763
رُقیہ بی بی — برائے کھڑگپور، مغربی مدنی پور
9126160902
جناب ایس۔اے۔خان — برائے مغربی مدنی پور
7908407348
ٹیٹا گڑھ۔ کھردہ میں ماسٹر محمد جلیل صاحب، ماسٹر شرف الزماں صاحب تیلنی پاڑہ میں آصف پرویز۔ ماسٹر اشرف علی۔ بھدریشور میں ابرار احمد۔ ماسٹر محمد نعمان ہگلی کے دیگر علاقوں سے غلام محمد چاپدانی۔ رشڑا سے ماسٹر اسرار افضل۔ بانسبریا میں مبارک علی ناز۔ کانکی ناڑہ جگتدل وغیرہ سے خواجہ احمد حسین۔ حاجی نگر مڑواڑی کل کے لیے ماسٹر محمد لقمان گبرولیہ سے ماسٹر زاہد و قاضی صدر الدین سے رابطہ کریں۔

رام رحیم ایکتا منچ کی جانب سے جشن پذیراء و اعتراف فکر و فن ڈاکٹر ایس جی آئی حیدر صاحب کو استقبالیہ دیا گیا۔ اس موقع پر سپاس نامہ اور ممنتو رام رحیم ایکتا منچ ادارہ کے صدر و سیکریٹری یحییٰ خان اور اقبال قریشی نے ایس حیدر کو پیش کو پیش کیا۔ جب کہ صدارت ڈاکٹر دبیر احمد مہمان خصوصی و ڈاکٹر عمر غزالی اور ڈاکٹر خالد التمش اور دیگر مہمانان موجود رہیں۔ (محمد شمیم حسین)

راش بہاری ایونیو میں بنگلہ زبان کی ہتک اور بنگالیوں کو بنگلہ دیشی کہنے پر بی جے پی ریاستوں کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا۔

عالمی یومِ انسانیّت کے موقع پر ایور گرین ویلفیر سوسائٹی نے تقریب کا انعقاد کیا

کولکاتا (ساجد پرویز) فورم فار ایکشن آف چلڈرن ایجوکیشن نے محکمہ امورِ صارفین، حکومتِ مغربی بنگال کے تعاون سے عالمی یومِ انسانیّت 2025 کا شاندار پروگرام کلکتہ میونسپل کارپوریشن کمیونٹی ہال، گارڈن ریچ میں منظّم کیا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹر ایس۔ جی۔ آئی۔ حیدر نے کی، جبکہ جناب رنجیت شل بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ جناب چین بسواس، چیف ویلفیئر آفیسر محکمہ امورِ صارفین و ایف بی پی، کلکتہ پورٹ ریجن خصوصی مہمان کی حیثیت سے موجود تھے۔ تقریب میں کئی معزز شخصیات نے شرکت کی، جن میں ڈاکٹر مختار فردین (حیدر آباد)، ڈاکٹر شاہد اقبال، جناب قمر الدین ملک، محمد اظہر الدین (ڈبلیو بی اے سی ایس آفیسر)، محترمہ رقیہ بی بی، جناب ایس۔ اے۔ خان، جناب شمیم اشرفی، ماسٹر لڈلا، ماسٹر ایڈی امین، جناب عقیل احمد، ماسٹر اصغر ندیم، اور جناب تبریز انصاری (نمائندہ جناب جاوید صاحب) شامل ہیں۔ پروگرام کی میزبانی ڈاکٹر عبد الوریس علی اور سکندر انصاری نے انجام دی۔ آخر میں محمد افروز نے پرخلوص شکریہ کے کلمات ادا کیے، جبکہ پروگرام کی مجموعی نگرانی اور انتظامات ابوتراب ربان نے کی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: غزہ میں بھوک
فوری اور طویل مدتی دونوں ہیں۔ اقوام متحدہ کی خوراک کی نگران ایجنسی کے ماہرین نے شمالی غزہ کے حالات کو پہلی بار باضابطہ طور پر قحط کے زمرے میں شامل کیا ہے۔ 21 اگست کو غزہ کے پریس آفس نے بتایا تھا کہ پچھلے چار ہفتوں میں تقریباً 2000 امدادی ٹرک داخل ہوئے، جو مقامی ضرورت کا محض 15 فیصد ہیں۔ توقع تھی کہ 25 دنوں میں کم از کم 15 ہزار ٹرک امدادی سامان لے کر آئیں گے، لیکن صرف 2187 ٹرک کو داخل ہونے کی اجازت ملی۔
اسرائیل مسلسل اس بات سے انکار کرتا رہا ہے کہ محصور غزہ میں قحط ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی اداروں اور خبروں میں بچوں کی بھوک کے مناظر جھوٹ ہیں۔ تل ابیب کا کہنا ہے کہ بعض تصاویر ان بچوں کی ہیں جو پیدائشی نقائص کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔

بقیہ: ماں کی موجودگی
بھاگی ہوئی آئی اور اپنی تحقیقات شروع کر دی۔ ان کے مطابق یہ معاملہ ذاتی انتقام کا ہوسکتا ہے جس سنکی نوجوان نے ایسا گمبھیر واردات کو انجام دیا ہے اس پاگل کا نام دیب راج سنگھ بتایا گیا گرچہ وہ ابھی بھی فرار ہے۔ مگر پولس پوری ذمہ داری سے اسے ڈھونڈنے میں لگی ہے۔ علاقے کے سی سی ٹی وی کو بھی کھنگالا جا رہا ہے گھر والوں نے بتایا کہ لڑکی گریجویٹ کے پہلے سال کی طالبہ ہے کالج میں پڑھتے وقت ہی دیب راج سنگھ کا اس کے ساتھ تعلقات بڑھا تھا۔ بعد میں وہ لڑکی اس سے کنارہ کش بھی ہونا چاہتی تھی۔ یعنی پیار میں بے وفائی جانچ ٹیم نے ایسا ہی اندازہ لگایا۔ مردہ لڑکی کی لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے اور اس نوجوان قاتل کی تلاش پوری شدت سے پولس کر رہی ہے۔

بقیہ: چند دنوں میں غزہ
والے فلسطینیوں کی سیکڑوں لاشیں اب بھی ملبے کے نیچے پھنسی ہوئی ہیں جب کہ جاری گولہ باری اور رسائی کے راستوں اور وسائل کی کمی کی وجہ سے کئی امدادی کارروائیوں کو روکا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہنگامی کارکنوں کو ان علاقوں سے لاپتہ افراد یا شہدا کی بڑی تعداد میں رپورٹس موصول ہوتی رہتی ہیں لیکن وہ جواب دینے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ طبی ٹیمیں اسرائیلی حملوں کا مقابلہ نہیں کر سکتیں، اور یہ کہ "غزہ کی پٹی میں کوئی محفوظ علاقہ نہیں ہے[؟]"۔
اسرائیلی ٹینکوں کو صابرہ کے پڑوس میں گھومتے ہوئے دیکھا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے لیے مزید تباہی متوقع ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی
ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ مظاہرین نے آسٹریلوی حکومت سے بھی مطالبہ کیا کہ غزہ میں جاری مظالم کے خلاف اسرائیل پر پابندیاں عائد کی جائیں۔
منتظمین کے مطابق آسٹریلیا کے 40 مختلف شہروں اور قصبوں میں ہونے والے مظاہروں میں 3 لاکھ سے زائد افراد شریک ہوئے۔ آسٹریلیا کے علاوہ بھی دنیا کے مختلف شہروں میں اتوار کو بڑے احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ برطانیہ میں بینک کے اندر اسرائیل سے مالی معاملات ختم کرنے کے لیے دھرنا دیا گیا، مظاہرین نے حکومت سے اسرائیل سے تعلقات منقطع کرنے اور ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کا مطالبہ کیا۔ بیلجیئم کے دارالحکومت برسلز میں بھی احتجاج کیا گیا، مظاہرین نے غزہ میں جبری قحط اور فلسطینیوں کی نسل کشی بند کرنے کے نعرے لگائے۔ فن لینڈ کے دارالحکومت ہیلسنکی میں مظاہرین نے انسانی زنجیر بنا کر فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کیا۔ جنوبی کوریا میں اسرائیلی سفارتخانے کے باہر احتجاجی ریلی نکالی گئی جہاں مظاہرین نے فلسطین آزاد کرو کے نعرے بلند کیے۔ اسرائیل میں بھی نیتن یاہو حکومت کے خلاف احتجاج کیا گیا، دارالحکومت تل ابیب میں فوجی ہیڈ کوارٹر کے باہر ہزاروں افراد جمع ہو کر غزہ میں فوری جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کرتے رہے۔

بقیہ: بلند شہر میں خوفناک
اور راحت و بچاؤ کام شروع کیا۔ پولیس گاڑی، ایمبولنس اور راہگیروں کی مدد سے زخمیوں کو اسپتال میں بھرتی کرایا گیا۔ کیلاش اسپتال میں 29، مُنی سی ایچ سی میں 18 جبکہ 10 افراد کو جٹیا اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس میں کیلاش اسپتال میں ڈاکٹروں نے دو بچے سمیت 6 لوگوں اور مُنی سی ایچ سی میں 2 لوگوں کو مردہ قرار دیا گیا۔ مہلوکین کی شناخت چاندنی (12)، رام بیٹی (62)، ای پی بابو (50)، دھنی رام (40)، موشری، شیوانش (6) کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے ٹریکٹر ٹرالی پر سوار سبھی لوگ کاسگنج سے راجستھان کے گوگا میڑی جا رہے تھے۔ بلند شہر کے ایس ایس پی دنیش کمار سنگھ کے مطابق ٹریکٹر میں 50 سے 60 عقیدت مند سوار تھے۔ یہ لوگ جاہرویر (گوگا جی) کے درشن کے لیے راجستھان کے گوگا میڑی جا رہے تھے۔ دنیش کمار سنگھ نے بتایا کہ حادثہ رات قریب 2.15 بجے علی گڑھ بارڈر این ایچ 34 پر ہوا۔ کنٹینر کی ٹکر سے ٹریکٹر اُلٹ گیا جس میں بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہو گئے۔ 8 لوگوں کی جان چلی گئی۔ 45 لوگوں کا علاج ابھی جاری ہے جن میں سے 3 کی حالت نازک ہے۔ جائے حادثہ پر ایس پی (دیہی)، ایس پی (جرائم) شنکر پرساد، اے ڈی ایم پرمود کمار پانڈے، ایس ڈی ایم پرتیکشا پانڈے، سی او پورنیما سنگھ سمیت 4 مقامات پر پولیس دستہ موجود رہا۔

بقیہ: ایران امریکی مطالبات
فرمانبردار بنانے کے خواہاں امریکہ کے خلاف سختی سے کھڑے ہوں گے۔ جیو نیوز کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر نے امریکہ سے براہِ راست مذاکرات کی تجویز مسترد کر دی، انہوں نے کہا کہ دھمکیوں میں امریکہ سے بات چیت نہیں ہو سکتی اور وہ لوگ جو ہمیں امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات کی دھمکیاں دیتے ہیں، وہ حقیقت سے ناواقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دشمنوں نے ایرانی عوام اور ریاست کے رشتے کو کمزور سمجھنے میں غلطی کی۔
سپریم لیڈر کا کہنا تھا کہ دشمنوں نے فوجی حملوں میں ناکامی کے بعد سمجھ لیا کہ ایران کو جنگ سے زیر نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسلامی نظام کو جھکنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔
سپریم لیڈر کا حالیہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب ایران اور یورپی رہنماؤں نے جمعہ کو تہران کے جوہری پروگرام پر باضابطہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا۔
یاد رہے کہ ایران نے امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات اس وقت معطل کر دیے تھے جب امریکہ اور اسرائیل نے جون میں 12 روزہ جنگ کے دوران تہران کی جوہری تنصیبات پر بمباری کی تھی۔

بقیہ: اسرائیلی بلڈوزوروں نے
شروع کر دیا تھا۔
اے ایف پی کے فوٹو گرافرز نے کھدی ہوئی مٹی، زمین پر پڑے زیتون کے درخت اور گاؤں کے قریبی پہاڑیوں پر کئی بلڈوزر چلتے ہوئے دیکھے۔ ایک بلڈوزر پر اسرائیل کا پرچم تھا اور قریب ہی اسرائیلی فوجی گاڑیاں کھڑی تھیں۔ ایک مقامی زرعی ایسوسی ایشن کی قیادت کرنے والے غسان ابو عالیہ نے کہا، "مقصد کنٹرول کرنا اور لوگوں کو وہاں سے نکلنے پر مجبور کرنا ہے۔ یہ صرف شروعات ہے اور یہ پورے مغربی کنارے میں پھیل جائے گا۔" رہائشیوں نے بتایا کہ بلڈوزنگ جمعرات کو شروع ہوئی۔ ایک فلسطینی این جی او نے بتایا کہ گذشتہ تین دنوں کے دوران گاؤں میں 14 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس واقعے کے بارے میں سوال پر اسرائیلی فوج نے کہا کہ وہ اس معاملے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ایک بیان میں فوج نے کہا کہ اس نے المغیر سے ایک شخص کو گرفتار کیا تھا جس پر قریبی علاقے میں "دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری" الزام لگایا گیا۔

بقیہ: جشن اردو کا دھوم
اکاڈمی کے دفتر رفیع احمد قدوائی روڈ سے مفت داخلہ کارڈ حاصل کریں۔ مزید اطلاعات کے لئے 9088800768 پر رابطہ کریں۔

133 افراد کو ہمدردی کی بنیاد پر سرکاری ملازمتوں کے لیے تقرری نامہ تقسیم

وجے کمار چودھری نے وزیر اعلیٰ معذور طلباء کو با اختیار بنانے کی اسکیم 'سنبل' کے تحت 10 بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں تقسیم کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر آبی وسائل اور پارلیمانی امور محکمہ۔کم۔وزیر انچارج پورنیہ ضلع مسٹر وجے کمار چودھری اور خوراک اور صارفین کے تحفظ کی وزیر، بہار حکومت مسز لیسی سنگھ نے مشترکہ طور پر مختلف محکموں میں ہمدردی کی بنیاد پر منتخب کیے گئے کل 133 اہل امیدواروں کو سرکاری ملازمتوں کے لیے تقرری نامہ سونپے۔اس تقریب کا اہتمام مہانندا آڈیٹوریم، پورنیہ میں کیا گیا تھا۔جس میں مرنے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کو ہمدردی کی بنیاد پر نوکریاں دی گئیں۔ضلع افسر انشول کمار آئی اے ایس کی صدارت میں ہمدردی کمیٹی نے متوفی سرکاری ملازم کے زیر کفالت افراد سے موصول ہونے والی درخواستوں کی اچھی طرح جانچ کی اور درخواست گزاروں کا انتخاب کیا۔اس کمیٹی نے محکمہ تعلیم، اسٹیبلشمنٹ برانچ، ہوم گارڈ کور آفس اور شیڈول کاسٹ/ٹرائب ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ سے 133 اہل امیدواروں کا انتخاب کیا ہے۔محکمہ تعلیم کے 97 کلرکوں اور 10 سکول پیون سمیت 107 افراد کو وزیر اعظم نے تقرری کے خطوط دیئے۔ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ برانچ کے 3 کلرکوں اور 2 چپراسیوں سمیت مجموعی طور پر 5 افراد کو تقرری کے لیٹر دیئے گئے۔ہوم گارڈ کور کے 21 افراد کو ہوم گارڈ کے عہدوں پر تقرری کے خطوط دیے گئے۔دفتری چپراسی کے عہدہ کے لئے تقرری خطوط 2 لوگوں کو درج فہرست ذاتوں/قبائلی بہبود محکمہ کے درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے مظالم کی روک تھام کے قانون کے تحت وزیر اعظم کے ذریعہ تقسیم کئے گئے۔اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ پورنیہ، ایڈیشنل کلکٹر لاء اینڈ آرڈر، ایڈیشنل کلکٹر ضلع عوامی شکایات پراسیسنگ آفیسر اور متعلقہ محکمہ کے افسران موجود تھے۔

کلکٹریٹ پورنیہ میں واقع مہانندا آڈیٹوریم کمپلیکس میں پورنیہ ضلع کے تحت ٹور پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ معذور امپاورمنٹ چھاترا یوجنا 'سنبل' کے تحت 10 بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں تقسیم کی گئیں۔وجے کمار چودھری وزیر آبی وسائل اور پارلیمانی امور کا محکمہ، بہار حکومت پورنیہ ضلع کے شریک انچارج وزیر اور محترمہ لیسی سنگھ، وزیر خوراک اور صارفین کے تحفظ کے محکمے، حکومت بہار نے استفادہ کنندگان کو علامتی چابیاں سونپیں۔مختلف بلاکس سے منتخب ہونے والے کل 10 دیویا نگ جنوں کو بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں فراہم کی گئیں۔تمام دیویا نگجن بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں ملنے پر بہت خوش ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اب ان کے لیے روزگار کرنا بہت آسان ہوگا۔بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکل: -بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں صرف چلنے کی معذوری والے اہل دیویا نگجن کو فراہم کی جاتی ہیں ایسے موبائل معذور طلباء جن کی رہائش کالج/یونیورسٹی کیمپس سے 3 کلومیٹر یا اس سے زیادہ کی دوری پر ہے یا ایسے موبائل معذور افراد جو ریاست بہار میں خود انحصاری کے مقصد سے اپنا روزگار کرتے ہیں اور اپنے خاندان کے افراد کمار ہے ہیں۔

تربیت اساتذہ کی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے: ڈاکٹر دھروب

ضلع کے مشہور و معروف نالندہ کالج بی ایڈ میں نیا سیشن 27-2025 شروع

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ کالج کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) رگھوناتھ پرساد کچھوے نے کہا کہ کسی بھی قوم کے حقیقی تخلیق کار اس ملک کے اساتذہ ہوتے ہیں جو طلبہ کو علم کے ساتھ ساتھ اقدار بھی دیتے ہیں۔وہ پیر کو محکمہ تعلیم (بی ایڈ) میں نئے سیشن 27-2025 کے لیے منعقدہ انڈکشن میٹ کے موقع پر موجود طلبہ سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ یہ بھی استاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کو سماجی زندگی سے متعلق ذمہ داریوں سے روشناس کرائیں۔مہمان خصوصی، مشہور فلسفی اور سینئر پروفیسر (ڈاکٹر) پربھاس کمار نے کہا کہ اساتذہ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ طلبہ ان کی نقل کرتے ہیں۔ایسے میں ان پر پوری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے طرز عمل اور طرز عمل کو مثالی رکھیں۔پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے B.Ed شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر دھروب کمار نے کہا کہ تربیت سے استاد کا معیار کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے اور بی ایڈ کرنے کے بعد ہی۔یقیناً، وہ مثالی اساتذہ بننے کی طرف آگے بڑھتے ہیں۔ویسے بھی استاد ہونا معاشرے کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔معاشرے کا حال اور مستقبل ان کے کندھوں پر ٹکا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ صرف بی ایڈ کورس میں تدریسی صلاحیتوں کو بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔مہمانوں کا استقبال بی ایڈ محکمہ نے کیا۔شعبہ کے استاد ڈاکٹر رنجن کمار۔اس موقع پر شعبہ نفسیات کے سربراہ ڈاکٹر مرتیونجے کمار سنگھ، بی ایڈ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اپرنا کماری، ڈاکٹر اوشا کماری، ڈاکٹر سنگیتا کماری، ڈاکٹر پرشانت، ڈاکٹر متعلیش کمار، نالندہ کالج طلبہ یونین کے سبکدوش ہونے والے صدر بلویر سنگھ، سینئر طلبہ منیش کمار، گورو کمار، روی پانڈے، دیویا، نیہا، پائل، ہریتھک، سودھا نے بھی نئے طلبہ کی رہنمائی کی۔پروگرام کی نظامت پریتی اور نریندر نے کی جبکہ شکریہ ادا راجیو کمار نے کیا۔روشن، نریندر، گورو، پرتیوش آنند سروچی، امریتا، پائل، سنگیتا، انکش، چندر شیکھر، دویا، سورج نے پروگرام میں اہم کردار ادا کیا۔

ووٹر ادھیکار یاترا: راہل تیجسوی کے ساتھ پرینکا اور اکھلیش بھی آئیں گے چھپرہ

چھپرہ: انڈیا الائنس کے ذریعے چلائی جا رہی ووٹر رائٹس یاترا 30 اگست کو چھپرہ پہنچے گی۔اس دوران پرینکا گاندھی اور اکھلیش یادو بھی راہل اور تیجسوی کے ساتھ ہوں گے۔یہ بات ایم ایل سی اور بسکومان کے سابق صدر سنیل سنگھ نے کہی۔ایم ایل اے جیتیندر رائے کی رہائش گاہ پر یاترا کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر مسٹر سنگھ نے یاترا سے متعلق اہم معلومات دیتے ہوئے کہا کہ لیڈران صبح آٹھ بجے ایکما سے سارن میں داخل ہوں گے۔پروگرام کے جوائنٹ کنوینر ایم ایل سی ناگیندر یادو عرف رنکو یادو نے نوادہ میں پروگرام کا اپنا تجربہ شیئر کیا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ چھپرہ میں ہونے والا پروگرام تاریخی ثابت ہوگا۔آر جے ڈی کے ضلع صدر سنیل رائے نے کارکنوں سے نظم وضبط کے بارے میں بات کی اور ان سے کہا کہ وہ اس پروگرام کو ایک مثال بنائیں۔سی پی آئی ایم ایل کے ضلع سکریٹری سبھاچی رائے نے کئی اہم تجاویز دیں۔سی پی آئی ایم کے ضلع سکریٹری بٹیشور کشواہا نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانا ہوگا۔میٹنگ میں سابق وزیر جیتیندر رائے، سریندر رام، ایم ایل اے چھوٹے لال رائے، ستیندر یادو، شری کانت یادو، مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اور کانگریس لیڈر بچن یادو، رام بابو رائے، قومی ترجمان ڈاکٹر دنیش پال، ضلع ترجمان ڈاکٹر امیت رنجن، سارن وکاس منچ کے کنوینر شیلیندر پرتاپ سنگھ، سمیندر پرتاپ سنگھ، سابق ایم ایل اے ویندرا سنگھ، سومیت گپتا، سندھیا رائے، جلالی موبین، کانگریس کے ضلع صدر بچہ پرساد ویرو، سابق ضلع صدر کامیشور سنگھ، سابق ایم ایل سی رگھونش پرساد، نیرج، ہیرامنی تانتی، انیل کمار یادو وغیرہ میٹنگ میں موجود تھے۔آخر میں آنجہانی سپاہی لال مہتو کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

سارن جیل میں زیر سماعت قیدی کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کی ڈویژنل جیل چھپرا میں قید ایک زیر سماعت قیدی کی پیر کو صدر اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ڈویژنل جیل ذرائع نے بتایا کہ مشرک تھانہ علاقہ کے ہنومان گنج گاؤں کے رہنے والے 38 سالہ شمبھو راوت ولد دشائی راوت کو 19 اگست کو شراب فروخت کرنے کے ایک معاملے میں ڈویژنل جیل لایا گیا تھا۔ذرائع نے بتایا کہ ان کی طبیعت بگڑنے پر انہیں ڈویژنل جیل سے علاج کے لیے صدر اسپتال بھیجا گیا جہاں ان کی موت ہوگئی۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال منتقل کر دیا۔پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ادھر سارن کے دریا پور تھانہ علاقے میں کھیلنے کے دوران تالاب میں ڈوب کر ایک بچے بچے کی موت ہوگئی۔

مینز ہاکی ہیرو ایشیا کپ 2025 کی "ٹرافی گورو یاترا" بہار کے تمام اضلاع سے گزرتی ہوئی پورنیہ پہنچی

پورنیہ (اے این بی) مینز ہاکی ہیرو ایشیا کپ 2025 کی "ٹرافی گورو یاترا" بہار کے تمام اضلاع سے گزرتی ہوئی آج پورنیہ پہنچی یہ سفر 17 اگست کو شروع ہوا اور اس کا مقصد لوگوں بالخصوص نوجوانوں میں ہاکی کے حوالے سے جوش وخروش اور دلچسپی پیدا کرنا ہے۔بہار کے علاوہ یہ گورو یاترا اچینئی چندی گڑھ، دہلی، اڈیشہ، آسام اور جھارکھنڈ کی ریاستوں سے بھی گزرے گی۔اس موقع پر پٹنہ کی 20 رکنی ٹیم نے کھیل بھون کم جمنازیم، پورنیہ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار کو ٹرافی سونپی بہار اسپورٹس اتھارٹی کی ٹیم نے ضلع مجسٹریٹ کو ٹورنامنٹ کا ماسکوٹ" چاند" بھی پیش کیا چاند، جو شیر کی علامت ہے ہمت جوش اور مہارت کی عکاسی کرتا ہے ان کا لباس ہندوستانی ہاکی کے جادوگر میجر دھیان چند کو خراج عقیدت ہے۔اس دوران مختلف سکولوں کے طلباء موجود تھے جنہوں نے اس تاریخی لمحے کا مشاہدہ کرتے ہوئے کھیلوں کے تئیں اپنے شعور میں اضافہ کیا۔ضلع مجسٹریٹ نے طلباء کو حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی مختلف کھیلوں کی اسکیموں کے بارے میں بتایا اور ہاکی کے کھلاڑیوں کو بہتر کارکردگی دکھانے کی ترغیب دی۔ہیرو ایشیا کپ 2025: ایک تاریخی ایونٹ: یہ پہلا موقع ہے جب بہار میں مردوں کے ہاکی ٹورنامنٹ کا 12 واں ایڈیشن منعقد ہو رہا ہے یہ 29 اگست سے 7 ستمبر 2025 تک راجگیر اسپورٹس کمپلیکس کے جدید ترین انٹرنیشنل ہاکی اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔اس ٹورنامنٹ میں بھارت، چین، جاپان، چائنیز تائپے، ملائیشیا، جنوبی کوریا، عمان اور بنگلہ دیش کی ٹیمیں شرکت کریں گی۔اس ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم ہاکی ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کر لے گی۔اب تک جنوبی کوریا نے یہ ٹائٹل زیادہ سے زیادہ پانچ بار جیتا ہے جب کہ بھارت اور پاکستان نے یہ چیمپئن شپ تین تین بار جیتی ہے۔

تنظیم اہلسنّت کی جانب سے جلسہ عظمت مصطفیٰ 21 ستمبر کو

بہارشریف (اے این بی) شہر کے گڑھ پر محلے میں گذشتہ روز ایک نشست رکھی گئی جس میں شہر کے دیگر محلوں سے لوگوں نے شرکت کی۔اس نشست میں تنظیم اہلسنّت کے توسیع کے حوالے سے گفتگو ہوئی ماضی و حال تنظیم اہلسنّت کے جوئن سکریٹری جناب سید شاہ محمد شہزاد عابدین قادری تیغی نے بتایا کہ تنظیم اہلسنّت شہر بہارشریف کی ایک متحرک فعال تنظیم رہی ہے ماضی میں اس تنظیم نے شہر میں خدمت خلق کا کام انجام دیتی رہی ہے لیکن گذشتہ چند برسوں میں اس تنظیم کے روح رواں لوگ فانی دنیا کو چھوڑ کر بقا کی طرف چل بسے جس سے تنظیم کا کام ماند پڑ گیا تھا مگر الحمدللہ اللہ کریم کا لاکھ شکر ہے تنظیم اہلسنّت کی کارکردگی ماضی میں شاندار جاندار رہی جس کی وجہ کر لوگوں نے اس تنظیم اہلسنّت کی توسیع میں حصہ لیا تیغی نے بتایا کہ تنظیم اہلسنّت کی نشست میں یہ طئے پایا گیا کہ علامہ محمد مرغوب رضا مصباحی امام وخطیب مسجد نہال فاطمہ نگر کو صدر محمد سبطین رضا عظیم آبادی بانی علمی مرکز ادارۂ فیضانِ مخدوم جہاں کو نائب صدر محمد مصباح الدین قادری امام وخطیب بڑی مسجد بسار بگھہ کو نائب سکریٹری مولانا محمد توصیف عالم بہاری کو نشر واشاعت سکریٹری کے عہدے سے نوازا گیا اور درجنوں کارکنان کو ممبر منتخب کی گئیں۔اس موقع پر تنظیم اہلسنّت کے سکریٹری قادری تیغی نے بتایا کہ تمام لوگوں کی اتفاق رائے سے یہ فیصلہ لیا گیا ہے سال میں تنظیم اہلسنّت تین جلسہ شہر کے مختلف علاقوں میں منعقد کرے گی۔جلسہ عظمت مصطفیٰ ﷺ، جلسہ عظمت غوث الاعظم، جلسہ عظمت امام حسین اور جلسہ عظمت مصطفیٰ ﷺ 21 ستمبر بروز اتوار بمطابق 28 ربیع الاول بروز اتوار بمقام ٹاؤن ہال ہسپتال چوراہا میں شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہوگا جلسہ کی مزید تفصیلات شائع کروایا جائے گا۔اس کے علاوہ تنظیم اہلسنّت کے صدر سکریٹری وتمام ممبران کی ایک آواز جلسہ کے ساتھ اس تنظیم کے ذریعہ شہر میں فلاح وبہبود کے لئے تنظیم اہلسنّت کام کرے گی۔

چیمبر آف کامرس نے فلائی اوور کی تعمیر میں تاخیر پر افسوس کا اظہار کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کا ایک اہم اجلاس اسمارٹ سٹی اسکیم کے تحت بہارشریف ٹاؤن میں بننے والے پل کے تعمیراتی کام میں ہونے والی سنگین بے ضابطگیوں کے حوالے سے منعقد ہوا۔میٹنگ میں ضلع صدر انیل کمار اکیلا نے کہا کہ ایل آئی سی دفتر سے مہر پر تک بنائے جا رہے پل کی تعمیر میں اصول وضوابط کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔اکیلا نے یہ بھی کہا کہ تقریباً تین سال سے تعمیراتی کام انتہائی سست رفتاری سے جاری ہے۔میونسپل کارپوریشن وقتاً فوقتاً نئے احکامات جاری کرتی رہتی ہے، حال ہی میں 15 اگست کو پل کو کھولنے کا اعلان بھی اخبارات میں شائع ہوا، لیکن آج تک کام مکمل نہیں ہوسکا۔ٹریفک نیوران کمیٹی کے کنوینر دیپک کمار نے کہا کہ پل کی تعمیر میں حفاظتی معیارات کو سراسر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔کسی بھی بازار کے علاقے میں جب پل بنایا جاتا ہے تو دکانداروں اور عام لوگوں کے مفادات کو مدنظر رکھا جاتا ہے لیکن انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔چیمبر کے منیش چندر نے واضح طور پر کہا کہ اگر ضلع انتظامیہ نے اس معاملے پر فوری توجہ نہیں دی تو تاجر منظم ہو کر احتجاج کریں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ کی ہوگی۔میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ اس موضوع پر محکمہ کے پرنسپل سکریٹری، نالندہ ڈی ایم اور میونسپل کمشنر بہارشریف کو فوری طور پر ایک میمورنڈم پیش کیا جائے گا۔اس کے بعد 31 دسمبر (اتوار) کو تاجروں کا ایک بڑا اجلاس منعقد کیا جائے گا اور تحریک کا خاکہ طے کیا جائے گا۔

نالندہ یووا JDU نے 20 سال کی ترقی پر یووا سمواد پروگرام کا انعقاد

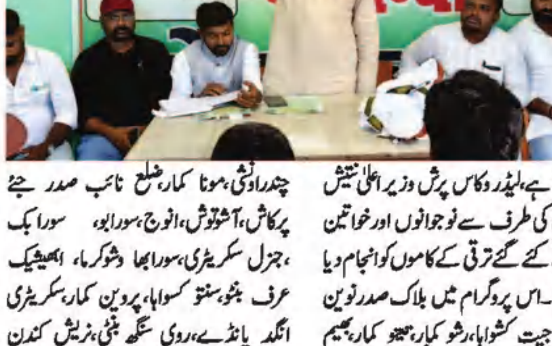

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ یووا جے ڈی یو کی 20 سال کی ترقی پر یووا سمواد پروگرام کے لیے میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔یووا جے ڈی یو نالندہ کی طرف سے 20 سال کی ترقی پر یووا سمواد پروگرام کا انعقاد بلاک صدر ضلع کمیٹی اور ضلع ایگزیکٹو کمیٹی کے لیے کیا گیا۔اس میٹنگ میں ڈویژنل انچارج ہمانشو پانڈے نے وزیر اعلیٰ وکاس پرش نتیش کمار جی کی طرف سے ان 20 سالوں میں نوجوانوں کے لیے کیے گئے ترقی کے کاموں کو ہر بلاک پنچایت اور بوتھ سطح پر نوجوانوں تک پہنچانے کی اپیل کی۔میٹنگ کی صدارت ضلع صدر دھیرج پٹیل نے کی۔میٹنگ میں نالندہ جے ڈی یو کے چیف ترجمان دھننجے دیو نے اپنے خطاب میں کہا کہ 2025 سے 2030 تک نتیش کے نعروں کو پھر سے ہر پنچایت سطح پر لے جانا ہے، لیڈر وکاس پرش وزیر اعلیٰ نتیش کمار جی کی طرف سے نوجوانوں اور خواتین کے لیے کئے گئے ترقی کے کاموں کو انجام دیا گیا ہے۔اس پروگرام میں بلاک صدر نوین کشواہا، اجیت کشواہا، رشو کمار، ٹیٹو کمار، بھیم پٹیل، دھرم پال عرف ڈمپل، شبھم کمار، روہن پٹیل، شبھم کمار، ریاستی جنرل سکریٹری بنٹی چندراونشی، مونا کمار، ضلع نائب صدر جئے پرکاش، آشوتوش، انوج، سورابو، سورابک، جنرل سکریٹری، سورابھا دشوکرما، ابھیشیک عرف بنٹو، سنتو کسواہا، پروین کمار، سکریٹری انگد پانڈے، روی سنگھ بنٹی، نریش کندن، سبھاش، نیلیش، چندن، راجندر یادو، وکیل پال وغیرہ موجود تھے۔

ترقی این ڈی اے حکومت کی ترجیح ہے: دلیپ جیسوال

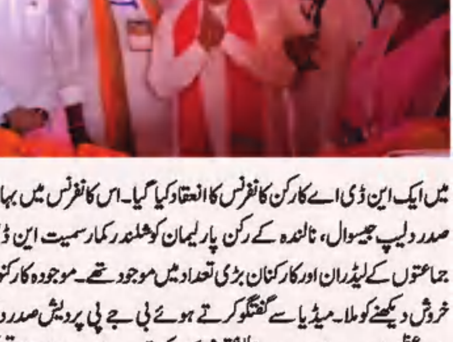

سمستی پور (اے این بی) بہار میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کا کاؤنٹ ڈاؤن شروع ہو چکا ہے، جس کو لے کر سیاسی پارٹیاں زور و شور سے تیاریوں میں جٹ گئی ہیں۔اسی سلسلے میں این ڈی اے اتحاد کی جانب سے اُجیار پور اسمبلی حلقہ کے سینک ٹریننگ سینٹر احاطہ میں ایک این ڈی اے کارکن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔اس کانفرنس میں بہار بی جے پی کے پردیش صدر دلیپ جیسوال، نالندہ کے رکن پارلیمان کوشلندر کمار سمیت این ڈی اے کے تمام حلیف جماعتوں کے لیڈران اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔موجودہ کارکنوں میں زبردست جوش و خروش دیکھنے کو ملا۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بی جے پی پردیش صدر دلیپ جیسوال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں ترقی کی رفتار تیز ہو چکی ہے۔غریب اور متوسط طبقہ کے لیے 125 یونٹ بجلی مفت کی گئی ہے۔بزرگوں، معذوروں اور بیوہ بہنوں کے لیے پنشن دُگنی کر دی گئی ہے۔بہار میں سڑکوں کا جال بچھا ہے، پل پلیہ تعمیر ہوئے ہیں۔جس طرح ترقی کی بہار بہار میں چل رہی ہے، اس سے سارا اپوزیشن خوفزدہ ہے۔ان کے پاس عوام کے سامنے کہنے کو کچھ نہیں بچا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے کی حکومت ایک بار پھر بھاری اکثریت سے بنے گی۔وہیں، آر جے ڈی کے سینئر لیڈر عبدالباری صدیقی کے بیان پر کہ "بی جے پی ہندوؤں میں افراتفری پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے"، پلٹوار کرتے ہوئے کہا کہ ہندو کبھی افراتفری پھیلانے والا نہیں ہوسکتا۔جبکہ رکن پارلیمان پپو یادو کے ذریعہ تیجسوی یادو کو جن نائک" کہے جانے پر جیسوال نے کہا کہ بہار میں صرف ایک ہی جن نائک ہیں اور وہ ہیں کرپوری ٹھاکر۔کسی اور کو جن نائک کہنا کرپوری ٹھاکر کی توہین ہے۔اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے، ایم ایل سی ڈاکٹر ترون کمار، نیشنل لوک مورچہ کے پردیش سکریٹری واُجیار پور اسمبلی کے ممکنہ امیدوار پرشانت کمار پنکج، سابق رکن پارلیمان اشومیگھ دیوی، جے ڈی یو ضلع صدر ڈاکٹر دُرگیش رائے، دفتر انچارج سُبودھ کمار سنگھ، میڈیا انچارج انس رضوان، تقی اختر، شکنتلا ورما، توحید عالم انصاری، بی جے پی ضلع صدر نیلم سہنی، ششی دھر جھا، مکیش کمار سنگھ، منوج کمار گپتا، سُشیل کمار گپتا، اننت کوشواہا، ونود چودھری سمیت سیکڑوں این ڈی اے کارکن موجود تھے۔

ضلع کانگریس کے وفد نے مہادلت بچی کے اہل خانہ سے ملاقات کی

سمستی پور (اے این بی) ضلع کانگریس کمیٹی کا ایک وفد شواجی نگر بلاک کے رجَورگاؤں پہنچا اور وہاں متاثرہ مہادلت بچی کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔وفد نے اہل خانہ سے قانونی کارروائی کی تازہ صورتحال جانی اور ہر ممکن تعاون دینے کی یقین دہانی کرائی۔وفد نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس طرح کے سنگین اور شرمناک واقعات کو روکنے کے لیے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔بعد ازاں وفد نے شواجی نگر تھانہ انچارج سے ملاقات کر کے مجرموں کے خلاف قرقی ضبطی سمیت سخت کارروائی کرنے کی اپیل کی۔تھانہ انچارج نے یقین دہانی کرائی کہ اس سمت میں کارروائی جاری ہے اور جلد ہی اس کا نتیجہ سامنے آئے گا۔اس سے قبل، واقعہ کی صبح ہی شواجی نگر پرکھنڈ کانگریس کمیٹی کا ایک وفد، جس میں شری کامیشور پاسوان (سابق صدر، ضلع کانگریس ایس سی شعبہ) بھی شامل تھے، نے بچی کو انُسوچِت جاتی کلیان وبھاگ (دلت فلاحی محکمہ) سے مالی امداد دلانے کی پہل کی ہے۔ضلع کانگریس کے وفد میں ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر محمد ابوتمیم، نائب صدر دیویندر نارائن جھا، سابق صدر ایس سی شعبہ کامیشور پاسوان، جنرل سکریٹری نند کمار چودھری، بلاک صدر راجیت کمار سنگھ سمیت دیگر عہدیدار موجود تھے۔

28 کو NDA ورکرس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے مدنظر میٹنگ کا اہتمام

بہارشریف (اے این بی) بہارشریف اسمبلی این ڈی اے ورکرز کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے تیاریوں کا اجلاس۔این ڈی اے ورکرز کانفرنس میں ہزاروں کارکنان جمع ہوں گے۔بہارشریف میں 28 اگست کو ہونے والی بہارشریف اسمبلی این ڈی اے ورکرز کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے پیر کے روز بہارشریف میں جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار کے دفتر میں بی جے پی کے ضلع صدر راجیش کمار کی صدارت میں این ڈی اے کارکنوں کی ایک مشترکہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔بی جے پی کے ضلع صدر راجیش کمار کی قیادت میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد، ایل جے پی کے ضلع صدر ستیندر مکوٹ، آر ایل ایس پی ضلع صدر سونو کشواہا، ہم کے ضلع صدر سنجو دیوی اور جے ڈی یو کے ضلع انچارج لالن مہتو نے اس تیاری کے اجلاس میں اپنی تجاویز دیں اور ڈویژنل اور بوتھ سطح پر شرکت کی حکمت عملی تیار کی جس کا انعقاد بی جے پی کے ضلع نائب صدر شیلیندر کمار اور وزیر اعلیٰ پی این کمار نے کیا۔پورے بہار میں ترقی کی لہر دوڑ گئی ہے، این ڈی اے کے تمام کارکنان متحد ہو کر انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہیں اور 2025 میں دوبارہ این ڈی اے کی بھاری اکثریت سے جیت کو یقینی بنانے کے لیے دن رات محنت کر رہے ہیں اور اس موقع پر بی جے پی کے تمام امیدواروں کی جیت کو یقینی بنانا ہے۔اس موقع پر اروند پٹیل، جے ڈی یو کی ترجمان بھوانی سنگھ سمیت بڑی تعداد میں کارکنان موجود تھے۔

راہل گاندھی "ووٹر ادھیکار یاترا" کے تحت ارریہ پہنچے

ارریہ: گزشتہ کل راہل گاندھی اپنے "ووٹر ادھیکار یاترا" کے تحت پورنیہ ہوتے ہوئے قومی شاہراہ 27 کے راستے ارریہ پہنچے جہاں عوام الناس کی بڑی تعداد کے ساتھ انجینئر محمد منظور عالم کی رہنمائی میں سینکڑوں کانگریسی لیڈروں اور کارکنان نے ان کا اور یاترا میں شامل عظیم اتحاد میں شامل آر جے ڈی اور صوبہ بہار کے سابق ڈپٹی چیف منسٹر مسٹر تیجسوی یادو، وی آئی پی کی سپریمو مکیش سہنی، پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ پپو یادو، رکن اسمبلی معزز شکیل احمد خان اور دیگر عظیم اتحاد کے سیاستدانوں کا شاندار استقبال کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔زیرو مائل سے لے کر چاندنی چوک تک سکیورٹی فورسز اپنی ڈیوٹی نبھانے میں ایسے مگن تھے اور سکیورٹی کے ایسے سخت انتظامات تھے کہ پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا تھا۔یہاں کے لوگ اپنے لیڈروں خاص کر راہل گاندھی کو دیکھنے کے لئے صبح سے لیکر ان کی آمد تک سڑک کے دونوں کنارے کھڑے تھے، ارریہ آمد کے ٹائم سے نصف ساعت قبل زیرو مائل سے چاندنی چوک تک پیدل کے ماسوا آمد ورفت پر پابندی لگی ہوئی تھی۔جیسے ہی راہل گاندھی زیرو مائل ارریہ پہنچے شگاف فلک نعروں سے زیرو مائل گونج اٹھا۔عظیم اتحاد کے لیڈروں، کارکنوں اور حامیوں کے ہاتھوں میں بڑے چھوٹے کانگریسی ودیگر متحدہ جماعتوں کے جھنڈوں سے پورا ماحول اور منظر جاذب نظر اور دلکش بن چکا تھا، کیا مرد کیا عورتیں، کیا بچے کیا بچیاں سب راہل گاندھی کی ایک جھلک کے لئے بے چین اور بیتاب نظر آرہے تھے۔یاترا کی رفتار زیرو مائل سے چاندنی تک دھیمی ہو چکی تھی صرف پولس کی گاڑیوں کے سائرن کی تیز آواز قوت سماعت سے ٹکرا رہی تھی۔

ڈاکٹر ذاکر خان کی آمد پر معروف شاعر پروفیسر عبدالرحمٰن کی رہائشگاہ پر اعزازی نشست

ارریہ: (اے این بی) ممبئی کے معروف شاعر اور ترجمہ نگار ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر کی آمد پر ادبی تنظیم "پرواز" کے زیر اہتمام جسولہ دہار، نئی دہلی میں مشہور شاعر پروفیسر رحمن مصور کی رہائش گاہ پر ایک باوقار اعزازی نشست کا انعقاد ہوا۔اس موقع پر صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے معروف ادیب اور صدر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر کوثر مظہری نے کہا کہ ڈاکٹر ذاکر خان کی شخصیت، شاعری اور ان کے علمی کارنامے نہایت لائق تحسین ہیں۔"پرواز" کے روح رواں پروفیسر عبدالرحمن مصور نے گل پوشی اور شال پوشی سے صاحب اعزاز کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ذاکر خان نے پانچ مختلف علوم وفنون اور زبانوں میں ایم اے کیا، دو الگ الگ مضامین میں بی ایڈ کی ڈگری حاصل کی اور پی ایچ ڈی کی اعلیٰ ڈگری سے بھی سرفراز ہوئے۔ڈاکٹر خالد مبشر نے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ذاکر خان کی علمی فضیلت اور لیاقت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ این سی ای آر ٹی جیسے موقر نصاب ساز اور تعلیمی پالیسی ساز ادارے میں نہ صرف اردو بلکہ فارسی، تاریخ، تعلیمات اور دیگر ورکشاپس میں ان کی شرکت کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔اس موقع پر بزرگ شاعر، صحافی اور طنز ومزاح نگار اسد رضا، معروف ماہر تعلیمات پروفیسر محمد معظم الدین اور عالمی شہرت یافتہ ناظم مشاعرہ اور شاعر معین شاداب کے علاوہ منتخب شعراء نے شرکت کیں۔ڈاکٹر ذاکر خان کے اعزاز میں شعری نشست کا انعقاد بھی عمل میں آیا، جس کی نظامت کے فرائض مشہور طنزیہ ومزاحیہ شاعر انس فیضی نے بحسن وخوبی انجام دیا اور کوثر مظہری، ذاکر خان ذاکر، اسد رضا، معین شاداب، عبدالرحمن مصور، خالد مبشر، انس فیضی، محمد زبیر، تسلیم عارفی، علی ساجد، ماجد شاہدی اور سید معراج نے اپنے اپنے کلام پیش کر کے نشست کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ادب نواز سخن فہم قارئین کرام کی لطف اندوزی کے لئے کچھ اشعار پیش خدمت ہیں:-

ربط ہے اس کو زمانے سے، بہت سنتا ہوں
کوئی ترکیب کرو میں بھی زمانہ ہو جاؤں

کوثر مظہری

کچھ ہوائیں بھی گرا دیتی ہیں شاخوں سے گلاب
کچھ کنول جھیل کے آنچل ہی پہ مر جاتے ہیں

ذاکر خان ذاکر

پاکیزگی روحوں کی نیلام ہوئی جب سے
جسموں میں نکل آئی بازار کی گنجائش

اسد رضا

صیاد اس سے بڑھ کے سزا اور کیا مری
میں ہوں قفس میں اور چمن میں بہار ہے

سید معراج

راجکیہ کرت پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کی ممبر سازی مہم جاری

چھپرہ: بہار راجکیہ کرت پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کی جانب سے چلائی جا رہی ممبر سازی مہم کے سلسلے میں ضلع کے نئے اساتذہ کو تنظیم میں شامل کرنے اور پرانے اساتذہ کی تجدید کی مہم چلائی گئی۔اس سلسلے میں سونپور سے منوج کمار گری، جلال پور سے جیتیندر سنگھ، امیت پرکاش، منیش مشرا اور منا کمار، ریول گنج سے سنیل تیواری، سنجیو سریواستو، وویک موریہ اور شیوناتھ پوری، مانجھی سے کاشی ناتھ سنگھ، کیلاش پنڈت، چاندنی کماری، چھپرہ صدر سے پونم کماری اور ابھیشیک کمار نے باضابطہ طور پر رکنیت حاصل کی۔مہم کے حوالے سے عام اساتذہ میں جوش وخروش دیکھا گیا۔اس موقع پر ریاستی صدر رادھے شنکر گڈو اور ریاستی جنرل سکریٹری تصور حسین نے اساتذہ کو یقین دلایا کہ تنظیم مختلف زمروں کے اساتذہ کے مسائل سے واقف ہے اور انہیں جلد ہی حل کیا جائے گا۔تنظیم ریاست اور ضلع ہر سطح پر آپ کے مفاد کے لیے آواز اٹھائے گی۔

ماہِ ربیع النور انسانیت کے لئے نوید رحمت

محمد صدر عالم قادری مصباحی

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ربیع الاول شریف ہے، اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب ابتداء میں اس کا نام رکھا گیا تو اس وقت موسم ربیع کی ابتداء تھی۔ یہ مہینہ خیرات وبرکات اور سعادتوں کا منبع ہے، کیونکہ اس مہینہ کی بارہویں تاریخ کو اللہ جل شانہٗ نے اپنے فضل وکرم سے حضور رحمۃ للعٰلمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کو پیدا فرما کر اپنی نعمتوں کی بارش برسائی۔ اسی ماہ کی آٹھویں تاریخ کو حضور سید عالم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے۔ اور اسی ماہ کی دسویں تاریخ کو محبوب کبریا ﷺ نے اُم المؤمنین سید حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا تھا۔ **یکم ربیع الاول شریف کے نوافل:** یکم ربیع الاول شریف بعد از نماز عشاء سولہ رکعت نفل آٹھ سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھیں۔ ''اللّٰھم صلی علیٰ محمدن النبی الامی ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہ'' ان نوافل کی بہت زیادہ فضیلت ہے انشاء اللہ تعالیٰ نوافل اور درود شریف کے پڑھنے والے اگر باوضو ہو کر سوئے تو رسول پاک ﷺ کی زیارت سے فیض یاب ہوں گے۔ (فضائل الشھور) **بارہ ربیع الاول شریف کے نوافل:** اس ماہ مبارک کی بارہ تاریخ کو بعد نماز ظہر بہ نیت ہدیہ بروح اقدس بیس رکعت نفل دس سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں۔ ربیع الاول شریف کی بارہویں، تیرہویں اور چودہویں شب کو بعد نماز عشاء اس دعاء کو سات ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ اور وہ دعاء یہ ہے۔ ''یابدیع العجائب بالخیر یابدیع''۔ یہ دعا ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔ **ربیع الاول شریف میں کثرت سے درود پاک:** ماہ ربیع الاول شریف میں درود شریف کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس ماہِ مبارک میں تمام تاریخوں میں یہ درود پڑھیں۔ ''اللّٰھم صل علیٰ محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید''۔ دوسرا درود شریف: الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللّٰہ من اللّٰہ تعالیٰ وعبادہ اکثر من عدد مخلوقاتہ''۔ اگر کوئی اس مبارک مہینے میں یہ درود شریف سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ مشائخ عظام اور علماء کرام فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کا وقت ولادت باسعادت لیلۃ القدر سے بھی افضل ہے۔ کیونکہ لیلۃ القدر میں فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ اور ولادت پاک کے وقت خود رحمۃ للعٰلمین شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم تشریف لائے۔ جن کے واسطے تمام جہان

پیدا ہوا۔ نیز اللہ تبارک وتعالیٰ لیلۃ القدر میں صرف اُمّت مسلمہ پر فضل وکرم فرماتا ہے اور شب ولادت میں اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر اپنا فضل وکرم فرمایا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ: ''اے محبوب ہم نے آپ کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا''۔ بارہویں ربیع الاول شریف کو یعنی ولادت پاک کے دن خوشی ومسرت کا اظہار کرنا، مساکین کو کھانا کھلانا، میلاد شریف کا جلوس نکالنا، جلسے منعقد کرنا اور کثرت سے درود شریف پڑھنا بڑا ثواب ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ تمام سال کو امن وامان مرحمت فرمائے گا اور اس کے تمام جائز مقاصد پوری فرمائے گا۔ (ماثبت من السنۃ، ص59) اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ اس مہینہ مبارک میں بارہویں تاریخ کو بالخصوص اور باقی سال بالعموم میلاد شریف کے مجالس منعقد کیا کریں۔ یہ محفل پاک ذریعۂ ہدایت اور حصول برکات ہوگی۔ حضرت عبدالواحد بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص مصر میں محفل میلاد منعقد کیا کرتا تھا۔ اور اس کے پڑوس میں ایک یہودی رہتا تھا۔ اس کی بیوی نے کہا کہ ہمارے پڑوس میں مسلمانوں کی کیا حالت ہے جو ربیع الاول شریف میں بہت خرچ کرتا ہے؟ اس کے خاوند نے اسے بتایا کہ اس کے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم اسی مہینہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ لہٰذا وہ اس کی خوشی میں اور اپنے نبی کی ولادت کی تکریم کے واسطے یہ اہتمام کرتا ہے۔ مسلمانوں میں یہ ایک بہت اچھا طریقہ ہے۔ یہ کہ کر وہ عورت سوگئی، تو اس نے خواب میں ایک خوبصورت شخصیت کو دیکھا جن کے چہرے سے ہیبت وجلال اور انوار نمایا ہیں اور وہ ان کے پڑوسی مسلمان کے گھر تشریف لے گئے ہیں۔ اور ان کے ارد گرد ان کے صحابہ کی ایک جماعت ہے جو ان کی تعظیم وتکریم کرتے ہیں۔ عورت نے ایک شخص سے دریافت کیا یہ کون بزرگ ہیں؟ اس نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے مقدس رسول احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم ہیں جو اس گھر میں تشریف لائے ہیں۔ تاکہ اہل خانہ کو اپنے اسلام اور زیارت سے مشرف فرمائیں۔ اس عورت نے کہا کہ اگر میں آپ سے کچھ کلام کروں تو کیا وہ مجھ سے کلام فرمائیں گے۔ اس نے کہا ہاں ضرور! پس عورت نے آپ کے پاس حاضر ہو کر عرض کی یا محمد ﷺ آپؐ نے لبیک فرمایا۔ عورت نے کہا کہ آپؐ مجھ جیسی کو جواب سے نوازتے ہیں حالانکہ میں آپؐ کے دین (حق) پر نہیں ہوں بلکہ میں آپ کے دشمنوں یعنی یہودیوں سے ہوں، آپؐ نے

فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے سچا نبی بنا کر بھیجا ہے، میں نے تیری آواز پر جواب نہ دیا، یہاں تک کہ میں نے جان لیا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تجھ کو ہدایت نصیب فرما دی ہے۔ عورت نے کہا کہ بے شک آپؐ سچے نبی ہیں اور صاحب خلق عظیم ہیں جس نے آپؐ کی مخالفت کی اور آپ کی قدر نہ پہچانی وہ ہلاک اور ذلیل ہوا۔ میں شہادت دیتی ہوں کہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم اللہ کے مقدس رسول ہیں یہ کہ کر اس عورت نے اپنے دل میں یہ نیت کرلی کہ جب صبح ہوگی تو وہ تمام چیزیں جو میری ملکیت میں ہیں صدقہ وخیرات کردوں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کی برکت سے مجھے اسلام کی نعمت عطا فرمائی ہے۔ جب صبح ہوئی تو اس نے اپنے خاوند کو دیکھا کہ اس نے کھانے کا اہتمام کیا ہوا ہے اور بڑی مصروفیت میں ہے، عورت حیران رہ گئی اور کہا کہ میں تم کو عالی ہمت دیکھ رہی ہوں۔ خاوند نے کہا کہ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ تو نے رات کو اسلام قبول کیا ہے۔ عورت نے کہا: تمہیں اس کی کس طرح خبر ہوئی؟ خاوند نے کہا میں بھی تیرے بعد حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کے دست اقدس پر مشرف بہ اسلام ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمتیں نازل فرمائے اور ان کا شرف وکرامت اور زیادہ کرے۔ جس طرح آپؐ نے ہمیں اللہ جل شانہٗ کی معرفت سے آگاہ کیا اور اس کی طرف بلایا اور روز محشر ہماری شفاعت فرمائیں گے۔ (المیلاد النبوی ابن جوزی، ص60- تذکرۃ الواعظین، ص200)

ابولہب جو مشہور کافر تھا اور حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کا رشتہ میں چچا تھا۔ جب رحمۃ للعالمین ﷺ کی ولادت مبارک ہوئی تو ابولہب کی لونڈی ''ثوبیہ'' نے آپؐ کے ولادت باسعادت کی خوشخبری اپنے مالک ''ابولہب'' کو سنائی۔ تو ابولہب نے حضور ﷺ کی ولادت کی خوشی میں اپنی لونڈی کو آزاد کردیا۔ جب ابولہب مرگیا تو کسی نے خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو اس نے کہا کہ کفر کی وجہ سے دوزخ کے عذاب میں گرفتار ہوں مگر اتنی بات ہے کہ ہر پیر کی رات عذاب میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ اور جن انگلیوں سے میں نے اشارہ کرکے اپنی لونڈی کو آزاد کیا تھا اُن کے درمیان پانی آتا ہے جسے میں چوستا ہوں۔ علامہ ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ جب ابولہب کافر جس کی مذمت میں سورۂ لہب نازل ہوئی اس کو یہ انعام ملا۔ تو بتاؤ اس مسلمان کو کیا صلہ ملے گا جو اپنے رسول کریم ﷺ کی ولادت کی خوشی منائے اس کی جزاء اللہ کریم سے یہی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم سے اُسے جنات النعیم میں داخل فرمائے گا۔ الحمد للہ رب العٰلمین۔ (ماثبت من السنۃ، ص 60) میلاد پاک کرنا اور اس میں محبت کرنا ایمان کی علامت ہے اور میلاد پاک کا ثبوت قرآن مجید، احادیث طیبہ اور اقوال بزرگوں سے ہے۔ میلاد شریف میں ہزار برکتیں ہیں۔ اس کو بدعت کہنا دین سے ناواقفیت پرمبنی ہے۔

سب سے پہلے آپ کو جاننا چاہئے کہ میلاد کی حقیقت کیا ہے؟۔ میلاد، مولود، مولد۔ یہ تینوں لفظ متقارب المعنی ہیں۔ میلاد کی حقیقت صرف یہ ہے کہ مسلمان ایک جگہ جمع ہوں اور ایک عالم دین ان کے سامنے حضور سراپا نور شافع یوم النشور ﷺ کی ولادت مبارک اور آپؐ کے معجزات اور آپؐ کے اخلاق کریمہ صحیح روایت کے ساتھ بیان کرے۔ اور آخر میں بارگاہ رسالت میں درود وسلام باادب کھڑے ہو کر پیش کریں۔ اگر توفیق ہو تو شیرنی پر فاتحہ دلا کر فقراء ومساکین کو کھلائیں۔ احباب میں تقسیم کریں پھر دعا مانگ کر اپنے اپنے گھروں میں چلے جائیں۔ یہ تمام امور جو ذکر کئے گئے ہیں قرآن وسنت اور علمائے امت کے اقوال سے ثابت ہیں صرف اللہ جل شانہٗ کی ہدایت کی ضرورت ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو ماہ ربیع الاول شریف کی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔ بجاہ النبی الامین ﷺ۔

جامعہ گلشن فاطمہ، بنگلور
Mobile: 9620747322

☆

ووٹر لسٹ میں پہاڑ جیسی دھاندلی
ملک کی تمام اپوزیشن کو متحد ہونے کی پکار

خورشید فرازی

سابق مرکزی وزیر اور راجیہ سبھا ممبر کپل سبل نے بی جے پی کی چالوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے اس وقت جمہوریت کو تار تار کرنے کی جوشش کی ہے اور لوگوں کو اس کے بنیادی حق ووٹ دینے سے محروم کرنے کی سازش رچی ہے اس کے خلاف اپوزیشن کو متحد ہو کر سامنے آنے کی ضرورت ہے تاکہ مودی حکومت کے اس کچا چٹھا کو عوام کے سامنے اجاگر کیا جاسکے اور حکومت کو یہ بتایا جائے کہ اس نے لوگوں کو کس طرح سے بیوقوف بنا کر ان کے ووٹ دینے کے حق سے محروم کیا ہے۔ ووٹر لسٹ میں ایسی دھاندلی جس کی مثال نہیں ملے گی وہ اس نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ساتھ مل کر کیا ہے اور الیکشن کمیشن بھی اس دھاندلی میں مودی حکومت کا ساتھ دینے پر مجبور ہے اور اگر وہ حق گوئی کی راہ اختیار کرے تو کل صبح ہی اس کے گھر پر ای ڈی، سی بی آئی والے ریڈ کردیں اور غیر ضروری طور پر گھر کی تلاشی لینا اور سارا سامان الٹ پلٹ کر در پردہ دھمکانا ہوگا اور تب انہیں احساس ہوگا کہ ان کی حق گوئی کس قدر مہنگی ہے۔ انتخابی فہرست میں انٹینسیو ریویژن اسپیشل کے نام پر

(ایس آئی آر) کو نافذ کرنے اور لوگوں کو ان کے بنیادی حق سے محروم کرنے کی سازش کے خلاف پوری اپوزیشن کو اس وقت کھڑا ہوجانے کی ضرورت ہے تاکہ حکومت کی اس دھاندلی کا پردہ فاش ہوسکے۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کپل سبل نے پورے ملک کی اپوزیشن پارٹیوں کو متنبہ کیا کہ اس وقت تمام اپوزیشن پارٹیوں کو متنبہ کیا کہ اس وقت تمام اپوزیشن پارٹیوں کو اپنے تمام اختلافات ختم کر کے ایک پلیٹ فارم پر آنا ہے تاکہ اس ملک کی جمہوریت کو بچایا جاسکے۔ مودی حکومت جس طرح سے ملک میں جمہوریت کو ختم کرنے کی ناپاک کوشش کررہی ہے اس کے خلاف تمام اپوزیشن لیڈروں کو ایک پلیٹ فارم پر آنا ہوگا اور اگر انہوں نے اس نازک وقت میں حالات کو نہیں سمجھا اور اپنے اختلافات کو برقرار رکھا تو ان کے آنے والی نسلیں ڈکٹیٹرشپ کی غلام بنی نظر آئیں گی۔ ہندستان 200 سے زیادہ برسوں سے تک انگریزوں کی غلامی میں رہا اور ملک میں آزادی آئی لیکن اب ہندو راشٹر کو سامنے لاکر ملک میں ڈکٹیٹرشپ کو لانے کی سازش ہورہی ہے اور اگر اس کا مقابلہ متحد ہو کر نہیں کیا گیا تو اپوزیشن تاش کے پتوں کی طرح سے بکھر کر رہ جائینگی اور ملک کی جمہوریت تات تار ہوجائے گی۔ جس طرح سے اس وقت دستور ہند میں ناجائز طور پر ترمیم کی جارہی ہے اس کے خلاف سبھوں کو بلند آواز کے ساتھ سامنے آنے کی ضرورت ہے۔ کپل سبل نے سوال اٹھایا کہ اس وقت بہار الیکشن کے پیش نظر ایس آئی آر (سر) کو سامنے لانے میں اس قدر عجلت پسندی کا مظاہرہ کیوں کیا گیا اور کس طرح سے 65 لاکھ ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے حذف کئے گئے۔ اس کا سوال اٹھتا ہے کہ حکومت اور الیکشن کمیشن آف انڈیا وضاحت کرے۔ اگر ای سی آئی نے اس کا اعتراف کیا کہ کچھ غلطی ضرور ہوئی ہے لیکن اس کی نشاندہی میں کافی تاخیر ہوئی ہے۔ یعنی تاخیر جو ہوئی ہے تو اسی غلطی کی بنیاد پر الیکشن کرا کر بی جے پی کو حکمرانی سونپ دی جائے اور الیکشن ہوجانے کے بعد اس میں کیڑے نکالتے رہیں سبل نے کہا کہ معاملہ یہاں پر ختم نہیں ہوتا ہے، اس وقت یہ جنگ بہار الیکشن کے لئے شروع ہوئی ہے اور بی جے پی اگر بہار میں اپنی اس چال میں کامیابی حاصل کرلیتی ہے تو پھر وہی چال قانون بن کر دوسری ریاستوں میں بھی استعمال کی جائینگی۔ لہٰذا اس وقت بہار کے معاملے کو اولیت دی جائے اور پورے ملک کے اپوزیشن کو متحد ہوجانے کی ضرورت ہے۔ ابھی بہار کے آر جے ڈی لیڈر اور سابق ڈپٹی وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے پی ایم مودی کو جھوٹا قرار دیا ہے جس پر ایک بی جے پی لیڈر نے تیجسوی یادو کے خلاف ایف آئی آر درج کیا ہے لیکن دیکھا جائے تو اس نے کیا غلط کیا، مودی کے ہر جملے میں صرف جملے بازی نظر آتی ہے اور جس میں حقیقت کا دور دور تک پتہ نہیں ہوتا ہے۔ اس جلسے میں سماجوادی پارٹی اور ڈی ایم کے لیڈران بھی شریک تھے۔

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۲۶/اگست ۲۰۲۵ء

ایجنسی کی معرفت حاصل ہونے والی خادمائیں کس حد تک وفادار؟

بہت سے لڑکے اور لڑکیاں جو اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے غیر ملک میں اپنی نوکری سے لگ جاتے ہیں اور پھر وہیں اپنی مرضی سے شادی کر کے اپنا گھر بسا لیتے ہیں اور اپنے بوڑھے کمزور والدین کو ماہانہ ایک رقم بھیج کر مطمئن ہوجاتے ہیں کہ انہوں نے اپنا فرض پورا کردیا اور وہ بوڑھے نحیف کمزور والدین جنہیں ضعیفی میں اپنے بچوں کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے وہ یہ ساری ذمہ داری اس آیا یا کسی مرد مددگار کو سونپ دیتے ہیں لیکن وہ آیا یا مرد باورچی کوئی اپنا سگا تو نہیں ہوتا بلکہ اس کی حریص نظریں تو اس بوڑھے جوڑے کی تجوری پر ہوتی ہے جسے وہ بار بار دیکھتے رہتے ہیں اور پھر اچانک امیر بن جانے کا جنون انہیں مجبور کردیتا ہے کہ ان بوڑھے جوڑے کا خاتمہ کر کے تمام دولت سمیٹ لی جائے اور راہ فرار اختیار کی جائے۔ ویسے تو آیا یا مرد باورچی جو کام کرنے آتا ہے اسے ایک مستند ایجنسی سے حاصل کیا جاتا ہے اور جب اس ایجنسی کا کوئی فرد غلط حرکت کرتا ہے جیسے قتل اور لوٹ مار تو پھر پولس کو لازم ہے کہ وہ اس ایجنسی پر بھی شکنجہ کسے کیونکہ جرائم کے مرتکب مجرموں کا تعلق اسی ایجنسی سے ہوتا ہے اور اس ایجنسی پر جکڑ لازمی ہے۔ ایسے حالات میں جب ضعیف ونحیف جوڑے کا بہیمانہ قتل ہوتا ہے اور پوری تجوری پر ہاتھ صاف کردی جاتی ہے تو غیر ملک میں بسے اس کے بیٹے اور بیٹیوں کو احساس ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنی زندگی اور اپنا کیریئر بنانے کے لئے کتنا بڑا نقصان کردیا جس کی تلافی تو ممکن ہی نہیں ہے اور ایسا وہ سوچیں تو کوئی بات بھی ہو، وہ تو ہر ماہ ان کے گزارے کے لئے اتنی رقم بھیج دیتے ہیں کہ کھاپی کر بجلی، پانی اور مکان کا کرایہ ادا کرنے کے بعد بھی ان کے پاس کچھ بچ جائے اور یہ رقم بھیج کر غیر ملک میں بسے ہوئے بچے اپنے تئیں خود کو مطمئن کرلیتے ہیں کہ ان کے والدین نے انہیں پالا پوسا انہیں تعلیم دلائی اور بہت ساری قربانیاں دیں تو وہ اس کے عوض میں ہر ماہ اچھی خاصی رقم تو بھیج دیتے ہیں لیکن وہ اس حقیقت کو یکسر نظر انداز کرجاتے ہیں بوڑھے ہوجانے پر ان کے والدین خود بچے بن جاتے ہیں اور ان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی انگلیاں پکڑ کر چلیں مگر کف افسوس۔ اس وقت کولکاتا شہر میں ایسا ہی ایک بھیانک واقعہ نیوگڑیا علاقے میں ہوا جب ایک آیا (خادمہ) کو ایک ایجنسی کے ذریعہ بوڑھے نحیف جوڑے کی خدمت کے لئے رکھا گیا تھا لیکن وہ آیا ایک خطرناک قاتلہ ثابت ہوئی جب اس نے 82 سالہ بجایا داس کو بے رحمی سے قتل کردیا اور اس کے 87 سالہ نیم لاغر شوہر پر قاتلانہ حملہ کیا جس سے پرسنتا داس لہو لہان ہوگیا لیکن زندہ ہے اور اسپتال میں اس کا علاج چل رہا ہے۔ پولس کی بروقت کارروائی پر وہ آیا اور اس کا ایک مددگار دونوں گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ وہ آیا جو 36 سالہ آشا لتا سردار کے نام کی تھی اسے پولس نے اس کے گھر نریندر پور سے گرفتار کرلیا ہے جب کہ اس کا مددگار 41 سالہ محمد جلال میر کو سندر بن علاقہ دھولا گھاٹ سے گرفتار کیا گیا۔ بتایا گیا کہ جلال میر اس قتل کے منصوبے کو تیار کرنے والا تھا اس نے اس کام کے لئے آشا لتا کو تیار کیا تھا۔ پولس کے بموجب 82 سالہ بجایا داس کا قتل جلال میر نے کیا اور اس جرم میں آشا لتا اس کے ساتھ ساتھ تھی۔ پولس کے مطابق آشا لتا جو اپنے شوہر سے علاحدگی حاصل کرچکی تھی اس کے بعد وہ جلال میر کے ساتھ ناجائز رشتہ بنا کر اس کے ساتھ رہتی تھی۔ پولس نے سی سی ٹی وی کے فوٹیج سے بہت کچھ پتہ چلا لیا جس میں دیکھا گیا کہ آشا لتا کام کرنے کی غرض سے گھر میں داخل ہوتی ہے جبکہ جلال میر باہر کھڑا اس کے اشارے کا منتظر تھا۔ پھر آشا لتا کے اشارے پر جلال میر گھر کے اندر داخل ہوا اور اس ضعیفہ کا قتل کردیا اور اس کے شوہر کو لہولہان کردیا۔ پھر ثبوت مٹانے کے لئے انہوں نے گھر کی بجلی کی لائن منقطع کردی اور ساتھ ہی گھر کے اندر نصب سی سی ٹی وی کو توڑ دیا۔ بجایا داس کی لاش دو منزلہ عمارت کی سیڑھی کے پچھواڑے سے ملی، اس کے دونوں ہاتھ بندھے ہوئے تھے اور اسے گلا گھونٹ کر مارا گیا تھا۔ اس کے شوہر سیڑھیوں کے درمیان خون میں لت پت دیکھا گیا۔ اس کے منہ کو ایک گچھے کے ذریعہ باندھ دیا گیا تھا لیکن اسے زندہ پایا گیا اس وقت وہ اسپتال میں بیہوشی کی حالت میں ہے اور اس کے ہوش میں آنے کے بعد پولس کی پوچھ گچھ شروع ہوگی۔ پولس نے کہا کہ اس جوڑے کا بیٹا ممبئی میں کام کرتا ہے اور بیٹی شادی کے بعد جرمنی میں رہتی ہے ابھی اس قتل کے چار روز ہو چکے ہیں لیکن ممبئی سے اس کا بیٹا نہ تو کولکاتا آیا اور نہ جرمنی سے اس کی بیٹی۔ آشا لتا اور جلال میر کو عدالت نے فی الحال پولس حراست میں دیا ہے۔

''آج انگلی تھام کر میری تجھے میں چلنا سکھلاؤں
کل ہاتھ پکڑنا میرا جب میں بوڑھا ہوجاؤں''

(خ الف ف)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کا مقصد.....

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار
حیدرآباد

انبیاء و مرسلین کو قوموں کی طرف روانہ کرنے کا مقصد صرف یہی ہے کہ بھٹکی ہوئی انسانیت راہ راست پر آجائے اور ہر طرح کے افراط و تفریط سے ان کی زندگیاں پاک ہوجائے، جسے صراط مستقیم اور سواء السبیل (سیدھا راستہ اور اعتدال کی شاہراہ) کہا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ارشاد ربانی یوں ہوا: ''ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیج دیا اور اس کے ذریعہ سے سب کو خبردار کردیا کہ اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت کی بندگی سے بچو'' (سورہ نحل آیت ۳۶) گذشتہ امتوں میں جو انبیاء تشریف لائے وہ ایک خاص خطہ اور علاقہ کی حد تک ہی تھے لیکن حضرت آخر الزماں سرکار دو عالم ﷺ کا معاملہ ایک عالم گیر حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اب آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی و رسول آنے والے نہیں ہیں، اگر کوئی شخص اپنے نبی ہونے کا دعوی لے کر اٹھتا ہے تو وہ قطعی طور پر جھوٹا ہے اور اس کے کافر ہوجانے میں ذرا برابر بھی شک کی گنجائش نہیں ہے، لہٰذا محمد رسول اللہ ﷺ آخری نبی و رسول کے ساتھ ساتھ سارے جہاں والوں کیلئے رحمت بنا کر مبعوث فرمائے گئے، اب رہنمائی و رہبری کیلئے قیامت تک کیلئے آپ ﷺ کی تعلیمات سارے انسانوں کی دنیا و آخرت کی کامیابی اور ان کی سرفرازی کیلئے حرف آخر کی حیثیت رکھتی ہے، اگر کوئی آدمی آپ ﷺ کی تعلیمات سے روگرداں ہوکر اپنے طبع ذات دین کو اختیار کرے گا وہ یقیناً ناکام و نامراد ہوگا اور اس کا یہ عمل عند اللہ نا مقبول ہوگا اور وہ اپنے کو عذاب جہنم کا مستحق بنالے گا۔ نبی ﷺ نے جو دین پیش فرمایا ہے یہ شروع دنیا سے ہی چلا آرہا تھا یعنی بنیادی طور پر تھوڑا بھی فرق نہیں ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ نے جو دعوت پیش فرمائی اس میں کوئی نئی بات نہ تھی اس سلسلہ میں قرآن اپنی گواہی یوں پیش کرتا ہے۔ اس نے تم پر کتاب نازل کی جو حق لے کر آئی ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کررہی ہے جو پہلے سے آئی ہوئی ہیں۔ اس سے پہلے وہ انسانوں کی ہدایت کیلئے تورات و انجیل نازل کرچکا'' (آل عمران آیت ۳) غرض کہ نمونہ بندگی کی یہ آخری کڑی رکھ دی گئی اور دنیا کو یہ بتا دیا گیا کہ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ اللہ تعالیٰ سورۃ توبہ میں محمد عربی خاتم الانبیاءؐ کو نبی بنا کر مبعوث فرمائے جانے اور آپؐ کے حقیقی مشن کی طرف نشاندہی فرما رہے ہیں، ارشاد باری تعالیٰ یوں ہوا ''وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے، تاکہ اسے پورے جنس دین پر غالب کرے''۔ اور اسی طرح تھوڑے فرق کے ساتھ (سورۃ صف) میں بھی یہی بات ارشاد فرمائی کہ ''وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کردے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو (ترجمانی حضرت مودودیؒ) مذکورہ بالا دونوں آیات پر غور کرنے سے یہ بات اچھی طرح واضح ہوچکی کہ نبی محترم سرکار عالم ﷺ کو عرب کی سرزمین سے اس لئے اٹھایا گیا ہے کہ دین اسلام کو تمام باطل ادیان پر غالب کردے چاہے مشرکین کو یہ بات کتنا ہی ناخوش کردے۔ گذشتہ انبیاء علیہ السلام کو جو دین دیکر بھیجا گیا تھا ان انبیاء کی متعلقہ امتوں نے اپنے انبیاء کے وصال کرجانے کے بعد دین میں بگاڑ پیدا کرلیا اور یہاں تک کہ اپنے انبیاء پر اتاری گئی مقدس کتابوں کی تعلیمات میں الٹ پھیر کرتے ہوئے کمی و زیادتی کر بیٹھے یعنی مفاد دنیا کی خاطر اس میں تحریف کرچکے، ان لوگوں کو پھر وہی اصلی تعلیمات کی طرف دعوت دینا نبی ﷺ کی بعثت کا عظیم مقصد ہے۔ نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت پھر اس کے بعد نبوت کا تاج آپؐ کے سر مبارک پر رکھنے کا دوسرا منشا یہ ہے کہ عرب کی ان سرکش قوم کو جو بت پرستی میں مبتلا ہوچکی تھی اور اللہ کی ذات، صفات، اختیارات اور اس کے حقوق میں اپنے ہی ہاتھوں بنائے گئے بتوں کو دخیل و سہیم سمجھ بیٹھی تھی، ان کو اللہ واحد لاشریک کی طرف بلانا تاکہ دنیا میں اللہ کی مرضی کے مطابق عمل ہونے لگے اور زمین پر معبودان باطل کی جھوٹی بندگی ختم ہو، خدا کی زمین پر خدا کے احکام نافذ ہوجائیں اور سارے کے سارے انسان ایک خدا کی بندگی اختیار کرنے لگیں کیونکہ بندگی کے لائق ذات صرف اور صرف اللہ رب العزت ہی کی ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ ادیان باطل پر دین رحمت و دین فطرت غالب ہوکر رہے۔ یہاں پر یہ بات قابل غور یہ ہے کہ غلبہ دین کا مطلب صرف یہ نہیں ہے کہ مراسم عبودیت میں کچھ تبدیلی آجائے یا بت پرستی چھوڑ کر اسلامی طرز کی عبادات کی جانے لگے بلکہ دین حق کے غالب ہوجانے کا وسیع معنی و مفہوم یہ ہے کہ انسان کی پوری زندگی کے شب و روز اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کے تابع ہوجائے یعنی ان تمام امور میں اللہ کو مقتدر اعلیٰ تسلیم کیا جائے اور اس کے حکم اور منشا کے عین مطابق دنیا میں عطا و منع کے فیصلے ہوں۔ اسی کی خاطر، اللہ رب العالمین نے اپنے محبوب بندے حضرت محمد ﷺ کو رحمت اللعالمین بنا کر مبعوث فرمادیا اور آپؐ پر جو کتاب اتاری ہے وہ انسانوں کیلئے دستور حیات بنادی اور رسول اللہ ﷺ کے ارشادات گرامی اور آپ کے اقوال و اعمال یہ سب کے سب قران حکیم کے تشریحات و توضیحات اور مکمل تفسیر بنادی گئی، جو ہر انسان کی دنیا و آخرت کو بنانے اور سنوارنے کیلئے انتہائی ضروری ہے اور اس سے فراری اختیار کرکے کوئی شخص کامیاب نہیں ہوسکتا کیونکہ مالک کائنات نے خود یہ بات ارشاد فرمادی ''یہ میرے رسول ہیں یہ جو کچھ تمہیں عطا کریں لے لو اور جس چیز سے منع فرمادیں رک جاؤ۔ نبی پاکؐ کے چند دعوتی پہلو نبی کریم ﷺ نے اپنی رسالت کے اعلان کے بعد توحید باری تعالیٰ کی دعوت پیش فرمائی آپؐ کی دعوت کیا تھا؟ یہی کہ اے لوگو تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے ''تم کامیاب ہوجاؤ گے پھر آگے مزید یہ بات بھی ارشاد فرمائی کہ اے لوگو تم جن جن کو پوجتے ہو، وہ نہ تو تمہیں کچھ نفع پہنچا سکتے ہو اور نہ ہی نقصان، پھر تم کیوں ان کے آگے اپنے مراسم عبودیت ادا کرتے ہو؟ میں یہ بات تم کو اپنی طرف سے نہیں بتا رہا ہوں بلکہ یہ میرے رب کریم مولی عظیم کی طرف سے نازل کردہ ہدایات ہیں میں اللہ کا رسول ہوں اور مجھ پر اللہ کی طرف سے وحی اترتی ہے۔ لہٰذا تمہیں چاہئے کہ مجھ پر ایمان لے آؤ اور ان تمام مشرکانہ عقائد و اعمال کو چھوڑ دو جو تم لوگوں نے اختیار کر رکھا ہے صرف اور صرف اسی کی غلامی اختیار کرو جو واحد لا شریک ہے جس نے مجھے دین حق دے کر اپنا رسول بنا کر بھیجا ہے، جو حقیقت میں میرا اور تمہارا اور سارے جہاں کا رب ہے۔ الغرض آقائے نامدار ﷺ کی تعلیمات کا اصل یہی ہے کہ صرف اللہ ہی معبود برحق ہے جو سب کا خالق ہے پروردگار مدبر و مالک ہے، لہٰذا پرستش کا مستحق اور حقیقی مطاع صرف وہی ہستی ہے ان میں سے کسی حیثیت میں بھی اس کا کوئی بھی شریک و حصہ دار نہیں ہے۔ نبی محترم ﷺ اپنی حیات طیبہ میں کبھی بھی دعوتی جدو جہد کو نہیں چھوڑا اور اپنی پوری حیات مطہرہ کو اسی کام میں لگایا اور اس راہ میں آپؐ نے بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کیں اور تکالیف اٹھاتے، مگر ایک لحہ کیلئے بھی اس کام سے کبھی دستبردار نہیں ہوتے۔ مشرکین کی مکروہ حکمت عملی: نبی کریم ﷺ کی دعوت کو پھیلتا پھولتا دیکھ کر سرداران قریش نے ایک مکروہ حکمت عملی اختیار کی چنانچہ نبی کریم ﷺ جو حقیقت میں انسانوں کو ایمان کی نعمت، حسن اخلاق کی دولت، امن و سلامتی کے خزانے اور جنت کی کنجیاں عطا کررہے تھے لیکن یہ عقل کے اندھے مشرکین مکہ و سرداران قریش آپؐ کی قدر نہ جانی بلکہ آپؐ کو کچھ مال و دولت کی لالچ بتا کر دعوت حق سے دستبردار کروانا چاہتے تھے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ قریش کے کچھ سردار مسجد حرام میں محفل جمائے بیٹھے تھے اور اسی مسجد کے ایک گوشہ میں سرکار دو عالم ﷺ بھی تشریف فرما تھے۔ قارئین کرام یہاں پر یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ یہ واقعہ اس وقت کا ہے جب تحریک اسلامی مختلف ادوار سے گذر کر اور مشکلات سے دو چار ہوکر آگے بڑھ رہی تھی اور اسی زمانے میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی نبی کریم ﷺ کے دست حق پرست پر ایمان لاچکے، اس طرح دعوت حق کے آگے بڑھتے قدم کو دیکھ کر دشمنان اسلام خائف سے ہوچکے تھے، ان سرداران قریش کو یہ فکر دامن گیر ہوچکی تھی کہ فرزندان توحید کا قافلہ دن بدن اسی طرح آگے بڑھتا چلا گیا تو ہماری تمام اجارہ داریاں اور سرداریاں خاک میں مل جائیں گے، چنانچہ ان لوگوں نے ایک چال یوں چلی کہ، عتبہ بن ربیع جو ابوسفیان کے خسر تھے انہیں اپنا نمائندہ بنا کر آپؐ کے پاس بھیجا (اس خام خیالی کے ساتھ کہ نبی ﷺ کو کچھ لالچ بتا کر دعوت دین سے دستبردار کروالیں گے) چنانچہ اپنی محفل میں طئے شدہ پروگرام کے مطابق عتبہ بن ربیعہ نے آپ ﷺ کے پاس جاکر چند پیش کش رکھا۔ ا۔ اے محمد ﷺ اگر تم اس دعوت کے ذریعہ سے دولت کما کر مالدار بننا چاہتے ہوں تو ہم سب مل کر تم کو اتنی دولت دیتے ہیں کہ تم عرب میں سب سے زیادہ مال دار ہوجاؤ گے۔ ۲۔ تمہارا مقصد یہ ہو کہ تم اس کے ذریعہ بڑا بننا چاہتے ہوں تو ہم تمہیں اپنا سردار بنا لیتے ہیں۔ ۳۔ اگر تم حسین عورت چاہتے ہیں تو ہم دنیا کی سب سے زیادہ حسین عورت تمہاری خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ مذکورہ تمام باتوں کو آپؐ بڑے اطمینان کے ساتھ سماعت فرمایا اور اس کے بعد آپ ﷺ نے تعوذ و تسمیہ کے بعد سورہ حم سجدہ کی تلاوت شروع فرمائی یہاں تک کہ آپ سجدہ والی آیت تک پہنچ چکے اور اللہ رب العزت کے حضور سجدہ فرمایا، اس کے بعد اپنا سر مبارک اٹھا کر ارشاد فرمایا کہ تمہاری ان سب باتوں کا یہی جواب ہے، یعنی میں اپنے رب کی بندگی (اور اسکے حکم) کے سامنے تمہاری کسی بات کو اہمیت نہیں دیتا۔

رابطہ: 9849099228

سہرے کا ضخیم گلدستہ: "ضیائے حنا" بہترین ادبی تحفہ

ریحان غنی

"ضیائے حنا" سہروں، تہنیتی نظموں اور رخصتی ناموں کا ایک ایسا ضخیم گلدستہ ہے جو خوشنما گٹ اپ، تحقیقی فنکاری اور معیار و مواد کے لحاظ سے سہرائی ادب میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ ایک بہترین ادبی تحفہ بھی ہے۔ 464 صفحات پر مشتمل اس کتاب کے مصنف اور مرتب اردو کے لائق و فائق استاذ، ادیب، محقق اور کئی کتابوں کے مصنف ڈاکٹر عبدالودود قاسمی (صدر شعبہ اردو، کنور سنگھ کالج، لہیریا سرائے، دربھنگہ) ہیں۔ اس سے قبل ان کی پانچ کتابیں شائع ہوکر منظر عام پر آچکی ہیں۔ جن میں "عکس سخن"، "صدائے اعظم"، "کتاب زندگی"، "درسگاہ اسلامی فکر و نظر کی بستی" اور "مولانا محمد سجاد حیات و کارنامے" شامل ہے۔ "ضیائے حنا" ان کی تازہ ترین کتاب ہے جسے انہوں نے اپنے فرزند عزیزم حافظ محمد ثاقب ضیاء (اسسٹنٹ ٹیچر +2 دیونارائن ہائی اسکول، دربھنگہ) کے عقد مسنون (10 جون 2025 منگل مطابق 13 ذی الحجہ 1446 ہجری) کے موقع پر شائع کیا ہے۔ اس کا اجرا 13 جون 2025 کو دربھنگہ میں ولیمہ کے موقع پر دانشوران علم وادب کی باوقار موجودگی میں عمل میں آیا۔ اس کی تفصیلی رپورٹ مختلف اخبارات میں شائع ہوچکی ہے۔

کتاب کا آغاز خطبہ نکاح سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد عزیزم ثاقب ضیاء کا تعارف اور سہرے میں استعمال کئے گئے دلہا دلہن کے خاندان کے افراد کے نام شامل کئے گئے ہیں۔ اس گلدستے کی خاص بات سہرا نگاری کے تعلق سے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کی تحقیقی جستجو، اچھی خاصی تعداد میں ملک اور بیرون ممالک کے شعرائے کرام کے سہرے اور اس کی ضخامت ہے۔ اس میں ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کے تحقیقی مضمون کی شمولیت سے اس کی افادیت اور بڑھ گئی ہے۔ ان کے مضمون کا عنوان ہے "اردو میں سہرا نگاری ایک تحقیقی اور تنقیدی جائزہ"۔ چونکہ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی عالم دین ہیں اس لئے انہوں نے اس میں قرآن وحدیث کی روشنی میں نکاح کی اہمیت اور فضیلت کا تفصیل سے ذکر کیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ کس طرح شادیات کے موقع پر لوگ عہد قدیم سے اپنی تہذیب اور روایت کے مطابق خوشیوں کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ ان میں ایک سہرا بھی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستان میں "سہرا گیت" اور "رخصتی گیت" کی بنیاد امیر خسرو نے ڈالی۔ اس کے بعد غالب او ذوق کی چشمک سے اسے فروغ حاصل ہوا۔ اس ضخیم گلدستے کے مطالعہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی یہ چاہتے ہیں اردو کی اس قدیم صنف سخن پر (جو متروک ہوتی جارہی ہے) توجہ دی جائے اور مختلف یونی ورسٹیوں میں اس پر تحقیق کرائی جائے تاکہ نئی نسل اس صنف سے واقف ہو سکے اور اسے یاد رکھ سکے۔ ویسے تو اس کتاب کی افادیت، معنویت اور پیشکش کے تعلق سے تعریف و توصیف کے بے شمار جملے لکھے جاسکتے ہیں لیکن میں ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کے تعلق سے اس کتاب کے فلیپ پر پروفیسر علیم اللہ حالی کی ایک تحریر کے اس چھوٹے سے پیراگراف سے اتفاق کرتے ہوئے اپنی بات ختم کرتا ہوں کہ" ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کے وسیع تر تعلقات کا فیض اور ادبی دنیا میں مقبولیت کی علامت ہے کہ ضیائے حنا میں رباعیات، قطعات، ماہیے، مزاحیہ وغیر منقوط سہروں اور توشیحی نظموں کے علاوہ قطعہ تاریخ وغیرہ کے مطالعے کا موقع میسر ہوگا۔" اس کتاب کے سلسلے میں مزید معلومات صاحب کتاب کے موبائل فون نمبر 7979936725 یا 9534590987 پر حاصل کی جاسکتی ہیں۔

رابطہ: 9308610691

قصہ مخملی ٹوپی کا

انوار الحسن وسطوی

گذشتہ 21/ اگست 2025 کو منعقدہ جنتادل یونائیٹڈ کی مسلم ریلی کے موقع پر بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیرمین جناب سلیم پرویز اور وزیر اقلیتی فلاح جناب زماں خاں کے ذریعہ وزیر اعلی بہار کو مخملی ٹوپی پیش کیے جانے اور وزیر اعلی کے ذریعہ ٹوپی پہننے سے انکار کا واقعہ فی الوقت کافی چرچے میں ہے۔ ڈھیر سارے مسلمانوں کو اس واقعہ پر حیرت بھی ہے اور افسوس بھی۔ حالانکہ یہ کوئی اعتراض کی بات نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ٹوپی نہیں لے کر کچھ بھی غلط نہیں کیا ہے۔ اگر کسی مسلمان کو "زنار" یعنی جسے عرف عام میں "جنیو" کہا جاتا ہے، جسے ہمارے ہندو بھائی گلے اور بغل کے درمیان پہنے رہتے ہیں اسے کسی مسلمان کو پہننے کے لیے کہا جائے اور مسلمان اسے پہننے سے انکار کردے تو کیا اس پر کسی ہندو بھائی کا اعتراض کرنا صحیح ہوگا؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی ہندو ٹوپی پہننے سے انکار کرتا ہے تو اس میں بھی کسی اعتراض کی گنجائش نہیں ہے۔ آج سے 15/ برس قبل شری نریندر مودی جی نے بھی گجرات کے ایک عوامی جلسے میں ایک "مولوی" کے ذریعہ پیش کی گئی ٹوپی لینے سے انکار کردیا تھا۔ جہاں تک نتیش جی کے ٹوپی واپس کرنے کا معاملہ ہے تو انہوں نے کسی مسلم دشمنی یا اسلام دشمنی میں ایسا نہیں کیا ہے بلکہ وقف قانون کی منظوری میں ان کی جو شراکت داری رہی ہے اس کے مدنظر انہوں نے ٹوپی پہننا یا قبول کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ یہ ان کے حساس ہونے کی دلیل ہے۔ نتیش جی کے متعلق یہ غلط افواہ پھیلائی جارہی ہے کہ ان کا دماغی توازن بگڑ گیا ہے اور وہ ذہنی طور پر معذور ہو گئے ہیں۔ ہرگز ایسی بات نہیں ہے۔ موصوف دیدہ ودانستہ طور پر ایسا کچھ کرجاتے ہیں تاکہ اپنے تعلق سے وہ لوگوں کے خیالات جان سکیں۔ چچا غالب کا شعر ہے نا:

بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب
تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

وزیر اعلی شری نتیش کمار نے ٹوپی نہ پہن کر اور اسے قبول بھی نہ کر کے مسلمانوں کو یہ صاف صاف بتا دیا ہے کہ میں اب وہ نہیں ہوں جو آج سے 15/ سال قبل تھا۔ وہ یہ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ اب ہم لاکھ ٹوپی پہن لیں لیکن وقف قانون کے نفاذ میں ان کی جو حصہ داری رہی ہے اس سے مسلمان ان سے ناراض ہیں اور وہ نومبر میں ہونے والے اسمبلی الیکشن میں ان کی پارٹی کو ووٹ دینے نہیں جارہے ہیں۔ حالانکہ یہ بھی سچائی ہے کہ نتیش جی نے مسلمانوں کی فلاح وبہبود کے لیے اپنی ریاست بہار میں جتنے کام کیے ہیں اس کی مثال نہیں ملتی ہے۔ لیکن وقف قانون کے بنوانے میں ان کی شراکت داری اور حصہ داری نے ان کے سارے کرے دھرے پر پانی پھیر دیا ہے۔ شیخ محمد ابراہیم ذوق کا شعر ہے:

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے سے
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

نتیش جی پر بہت ترس آتا ہے۔ میں اکثر سوچتا ہوں کہ اسقدر ذہین و فطین اور بیدار مغز انسان جس نے لالو پرشاد جیسے ہوشیار اور رام بلاس پاسوان جیسے نباض لیڈروں کو بہار کی سیاست میں مات دے کر مسلسل 20/ سال تک وزیر اعلیٰ بنے رہنے کا ریکارڈ بنایا، جو لوہیا اور کرپوری کو اپنا آئیڈیل مانتا تھا، وہ کس طرح ایک فرقہ پرست پارٹی کے چنگل میں پھنس کر اپنے مستقبل کو تاریک کرلیا۔ کاش! نتیش جی اگر اردو زبان سے واقف ہوتے تو بشیر بدر کا یہ شعر ضرور ان کی رہنمائی کرتا:

بڑے لوگوں سے ملنے میں ہمیشہ فاصلہ رکھنا
جہاں دریا سمندر سے ملا دریا نہیں رہتا

میں نے اپنی اس تحریر کے آغاز میں مدرسہ بورڈ کے زیر اہتمام منعقدہ اس تقریب کو جنتادل یونائیٹڈ کی مسلم ریلی کے نام سے اس لیے موسوم کیا ہے کہ اگر یہ تقریب بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی صد سالہ تقریب ہوتی تو اس کا انعقاد 2022ء میں ہی ہوتا، تین سال کا وقت گزار کر الیکشن سے ٹھیک 3/ ماہ قبل اسے منعقد کرنے کا مقصد کیا ہوسکتا ہے، اسے ہر ذی ہوش شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ مدرسہ بورڈ کے چیرمین جناب سلیم پرویز مسلمانان بہار کی جانب سے حد درجہ مبارکباد اور شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس تقریب کا انعقاد کیا۔ اگر یہ تقریب منعقد نہیں ہوتی تو عین ممکن تھا کہ اسمبلی الیکشن کے موقع پر مسلمانوں کا ووٹ منقسم ہوجاتا۔ لیکن اس جشن کے طفیل مسلمانوں کا تذبذب اب بالکل ختم ہوچکا ہے۔ اب وہ یک دلی اور یک سوئی کے ساتھ یہ فیصلہ کرسکیں گے کہ اب مخملی ٹوپی کسے پہنانا ہے۔ بہار کے مسلمانوں کے لیے مدرسہ بورڈ کی یہ تقریب بلاشبہ ایک وردان ثابت ہوئی ہے جس کا سہرا مدرسہ بورڈ کے چیرمین جناب سلیم پرویز صاحب کے سر جاتا ہے۔ جناب بشیر بدر کا یہ شعر جناب سلیم پرویز کی نذر کرتے ہوئے اپنی بات ختم کرتا ہوں:

سر جھکاؤ گے تو پتھر دیوتا ہوجائے گا
اتنا مت چاہو اسے وہ بے وفا ہوجائے گا

رابطہ: 9430649112

نقصان دہ آن لائن گیمنگ پر پابندی: ایک دانشمندانہ اور دور اندیش قدم

شمس آغاز

دنیا تیزی سے ڈیجیٹل انقلاب کی جانب بڑھ رہی ہے۔ ہر شعبہ؟ زندگی، چاہے وہ تعلیم ہو یا صحت، معیشت ہو یا سیاست، تفریح ہو یا سماجی تعلقات، سب پر ٹیکنالوجی کا گہرا اثر پڑا ہے۔ ایسے ماحول میں آن لائن گیمنگ ایک نئی صنعت اور تفریح کا مؤثر ذریعہ بن کر ابھری۔ ابتدا میں یہ کھیل محض وقت گزاری کے لیے بنائے گئے تھے، لیکن وقت کے ساتھ ان میں مالی داؤ اور سٹے بازی جیسے منفی عناصر شامل ہو گئے۔ اس رجحان نے ایک پوری نسل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، اور کھیل، جو دراصل ایک صحت مند سرگرمی ہونا چاہیے تھا، کئی انسانوں اور خاندانوں کے لیے ایک بحران بن گیا۔ بھارت جیسے بڑے ملک میں جہاں نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود ہے، وہاں آن لائن منی گیمز نے بہت تیزی سے اپنی جڑیں مضبوط کر لی۔ یہ کھیل دلکش اور پرکشش وعدے کرتے تھے جیسا آسانی سے امیر بننے کا موقع اور مہارت سے پیسے کمانے کا بہترین طریقہ وغیرہ مگر ان دلکش دعووں کے پیچھے چھپی حقیقت یہ تھی کہ جتنے بھی کھیل کھیلے جائیں، اصل جیت ہمیشہ ان کمپنیوں کی ہوتی ہے جو یہ پلیٹ فارم چلاتی ہیں۔ عام صارف اکثر مالی، نفسیاتی، سماجی اور اخلاقی نقصان اٹھاتا ہے۔ کئی نوجوان ان گیمز کے عادی ہو گئے۔ یہ کھیل نشے کی مانند انسان کو بار بار اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ جیت کی صورت میں مزید جیت کی امید اسے کھیل میں الجھائے رکھتی ہے، اور ہار کی صورت میں نقصان پورا کرنے کی خواہش اسے دوبارہ کھیلنے پر مجبور کرتی ہے۔ یوں کھلاڑی ایک ایسے چکر میں پھنس جاتے ہیں جس کا انجام اکثر قرض، گھریلو مسائل، اور افسوسناک طور پر خودکشی کی صورت میں ہوتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، بھارت میں تقریباً 45 کروڑ افراد کسی نہ کسی سطح پر ان گیمز سے متاثر ہیں، جب کہ 20 ہزار کروڑ روپے سے زائد کا مالی نقصان ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ محض اعداد و شمار نہیں بلکہ لاکھوں گھروں کی بربادی کی داستان ہے۔ ایسے میں حکومت کے پاس اس یلغار کو روکنے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ چنانچہ، 21 اگست 2025 کو، پارلیمنٹ نے ''آن لائن گیمنگ کا فروغ اور ضابطہ بندی بل، (پرموشن اینڈ ریگولیشن آف آن لائن گیمنگ بل 2025'' منظور کیا جو کہ ایک انقلابی اور دانشمندانہ قدم ہے۔ یہ قانون نہ صرف غیر قانونی منی گیمز پر پابندی عائد کرتا ہے، بلکہ واضح بھی کرتا ہے کہ کون سے کھیل جائز ہیں اور کون سے ناجائز۔

بل کے مطابق، قسمت پر مبنی کھیل، مہارت کے نام پر پیش کیے جانے والے وہ کھیل جن میں پیسے کا لین دین شامل ہو، اور ان دونوں کا امتزاج، سبھی غیر قانونی قرار دیے گئے ہیں۔ اس کے برعکس، ای-اسپورٹس، تعلیمی اور سماجی گیمز کو فروغ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس فرق سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ مقصد تفریح پر پابندی لگانا نہیں بلکہ استحصال سے بچاؤ ہے۔ اس قانون میں سخت سزائیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ اگر کوئی فرد یا کمپنی ایسے گیمز پیش کرے یا ان کی تشہیر کرے، تو اسے تین سال تک قید اور ایک کروڑ روپے تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔ اسی طرح، اگر کوئی شخص یا ادارہ ان گیمز کی تشہیری مہم یا پروموشن میں شریک ہو، تو اسے دو سال تک قید اور پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، اگر کوئی بار بار یہ جرم دہراتا ہے، تو اس کے لیے سزائیں مزید سخت ہوں گی یعنی پانچ سال تک قید اور دو کروڑ روپے تک جرمانہ۔ یہ جرائم ناقابلِ ضمانت اور سنگین نوعیت کے قرار دیے گئے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ پولیس کو بغیر وارنٹ گرفتاری کا اختیار حاصل ہو گا۔ یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ بینک، یو پی آئی اور دیگر مالیاتی ادارے ایسے لین دین کی اجازت نہیں دیں گے جو ان غیر قانونی گیمز سے جڑے ہوں۔ حکومت کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ غیر قانونی ویب سائٹس اور ایپس کو بلاک کر دے۔ اس کے ساتھ ایک آن لائن گیمنگ اتھارٹی بھی قائم کی جائے گی، جو گیمز کو رجسٹر کرے گی، ان کی درجہ بندی کرے گی، اور یہ فیصلہ کرے گی کہ کون سا کھیل قانونی ہے اور کون سا نہیں۔ یہ قانون بھارت کی سماجی اور معاشی ترقی کے لیے کئی حوالوں سے سنگ میل ثابت ہوسکتا ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ خاندان مالی بربادی سے محفوظ رہیں گے۔ نوجوان اپنی توانائیاں مثبت اور تعمیری میدانوں میں صرف کریں گے۔ قومی سلامتی کو لاحق خطرات کم ہوں گیکیونکہ ان گیمز کا تعلق منی لانڈرنگ اور دیگر جرائم سے بھی جڑا ہوا تھا۔ ڈیجیٹل معیشت کو استحکام ملے گا اور ای-اسپورٹس و تعلیمی گیمز کے ذریعے نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ سوال بھی اہم ہے کہ کیا بھارت کا یہ قدم دنیا کے دیگر ممالک کے لیے مثال بن سکتا ہے؟ درحقیقت، کئی ممالک پہلے ہی اس مسئلے سے نمٹنے کی کوشش کررہے ہیں۔ چین میں گیمنگ پر وقت کی پابندیاں لگائی گئی ہیں تاکہ بچے زیادہ دیر تک نہ کھیل سکیں۔ سنگاپور اور جنوبی کوریا میں بھی آن لائن گیمنگ کے لیے سخت قوانین موجود ہیں۔ یورپ کے کئی ممالک نے لوٹ باکسیس پر پابندی عائد کی ہے کیونکہ انہیں جوا تصور کیا جاتا ہے۔ بھارت نے اس بل کے ذریعے ایک قدم اور آگے بڑھایا ہے، یعنی پورے منی گیمز سسٹم پر قانونی گرفت مضبوط کی ہے۔ اس طرح بھارت نہ صرف اپنے نوجوانوں کو تحفظ فراہم کر رہا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی ایک رہنما کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ماہرینِ نفسیات کے مطابق، یہ کھیل انسانی دماغ کے ان حصوں کو متحرک کرتے ہیں جو انعام وسزا کے نظام کو منظم کرتے ہیں۔ بار بار جیتنے اور ہارنے کی کشمکش انسان کو اس طرح جکڑ لیتی ہے جیسے کسی نشے کی گرفت ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ان گیمز کے متاثرین اکثر ڈپریشن، اضطراب اور تنہائی میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اس پہلو کو دیکھتے ہوئے یہ قانون صرف قانونی ہی نہیں، بلکہ طبی اور نفسیاتی نقطہ نظر سے بھی ایک اہم قدم ہے۔ عدالتوں نے بھی وقتاً فوقتاً ایسے معاملات پر اپنی رائے دی ہے۔ کئی بار ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں یہ سوال اٹھایا گیا کہ آیا آن لائن رَمی، پوکر یا فینٹسی گیمز محض کھیل ہیں یا جوا؟ مختلف فیصلوں میں یہ کہا گیا کہ اگر پیسوں کا لین دین شامل ہو تو یہ کھیل جوا کے زمرے میں آسکتے ہیں۔ پارلیمنٹ نے اس بل کے ذریعے اس ابہام کو ختم کر دیا ہے اور واضح کر دیا ہے کہ پیسے والے کھیل غیر قانونی ہیں۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ آن لائن منی گیمز نے کس طرح دیہی اور نیم شہری علاقوں تک رسائی حاصل کر لی تھی۔ سستے اسمارٹ فونز اور انٹرنیٹ پیکجز کی بدولت چھوٹے شہروں اور دیہات کے نوجوان بھی ان جالوں میں پھنس گئے۔ تعلیم اور روزگار کے محدود مواقع کے باعث یہ کھیل ان کے لیے جلدی امیر بننے کا خواب بن گئے، لیکن انجام میں غربت اور بدحالی نے ان کا دامن تھاما۔ اس بل نے ان نوجوانوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ محنت اور تعلیم ہی کامیابی کے اصل راستے ہیں، نہ کہ سٹے بازی۔ اسی طرح خواتین، بالخصوص گھریلو خواتین، بھی ان کھیلوں کا شکار ہوئیں۔ گھریلو فراغت کے وقت جب وہ ان ایپس پر آئیں تو ابتدائی جیت نے انہیں اپنی طرف کھینچا، لیکن وقت کے ساتھ مالی نقصان اور گھریلو جھگڑے ان کی زندگی کا حصہ بن گئے۔ کئی رپورٹوں میں سامنے آیا ہے کہ ان کھیلوں نے خاندانی رشتوں میں دراڑ ڈال دی، طلاق کے معاملات میں اضافہ ہوا، اور گھریلو تشدد کی شرح بڑھی۔ اس قانون کے ذریعے حکومت نے نہ صرف نوجوانوں بلکہ خواتین اور خاندانوں کو بھی تحفظ فراہم کیا ہے۔ علاوہ ازیں، اس بل نے ڈیجیٹل کمپنیوں اور اشتہاری اداروں کو بھی واضح پیغام دیا ہے کہ منافع کمانے کے لیے معاشرے کو برباد کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ٹیکنالوجی کے شعبے میں اخلاقی معیارات قائم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس بل نے یہ اصول طے کر دیا ہے کہ ڈیجیٹل ترقی اور انسانی فلاح ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ معاون ہیں۔ اس قانون کے نفاذ سے ایک بڑی سماجی تبدیلی کی امید ہے۔ خاندان اپنی بچت محفوظ رکھ سکیں گے، نوجوان اپنی توانائیاں تعلیمی اور تخلیقی سرگرمیوں میں لگائیں گے، اور ملک کی معیشت مضبوط ہوگی۔ اس کے علاوہ، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر شفافیت اور اخلاقی معیار قائم ہوں گے، جس سے سماجی برائیوں اور مالی استحصال کا خاتمہ ممکن ہوگا۔ یہ قانون نہ صرف فرد کی فلاح و بہبود کا ضامن ہے بلکہ بھارت کو ایک ذمہ دار، محفوظ اور ترقی یافتہ ڈیجیٹل معاشرہ بنانے کی راہ ہموار کرے گا۔

رابطہ: 9716518126
shamsaghazrs@gmail.com

"بہار کا انتخابی موسم: سوالوں کی گونج اور کہانی کی راہ"

ریحان فضل

گاؤں کی شام ہمیشہ کی طرح چائے کی خوشبو اور مٹی کی سوندھی مہک سے بھری ہوئی تھی، مگر آج کی شام کچھ الگ تھی۔ چوپال پر بھیڑ کچھ زیادہ تھی۔ پیپل کے درخت کے نیچے چار پائیاں بھری ہوئی تھیں اور لوگ ہاتھ میں گلاس پکڑے ایک دوسرے کی باتوں کو غور سے سن رہے تھے۔ موضوع صرف ایک تھا بہار اسمبلی انتخابات۔ کسان رام بابو، جس کے کپڑوں پر کھیت کی مٹی اب بھی لگی تھی، زور سے بول اٹھا: "دیکھو بھائی لوگ، اس بار تو بی جے پی پورے زور میں ہے۔ بڑے بڑے لیڈر آرہے ہیں، جلسے ہورہے ہیں، پیسہ بھی ہے اور مشینری بھی۔ تو پھر مقابلہ کون کرے گا ان سے؟" اس پر گاؤں کے نوجوان عارف نے قہقہہ لگایا: "رام بابو! آپ کو انڈیا بلاک کی طاقت نہیں نظر آرہی کیا؟ راہل گاندھی کی یاترا دیکھی تھی نا؟ ہزاروں لوگ چل رہے تھے ان کے ساتھ۔ کیا پتا عوام کے دل میں کہیں نہ کہیں یہ سوچ بیٹھے ہوں کہ تبدیلی کا وقت آگیا ہے؟ تو پھر سوال یہ ہے کہ کیا اس بار اپوزیشن متحد ہوکر بی جے پی کو شکست دے پائے گا؟" یہ سن کر استاد رام شنکر، جو ہمیشہ سیاست پر گہری نظر رکھتے تھے، آگے بڑھے اور بولے: "دونوں باتیں اپنی جگہ درست ہیں، مگر ایک اور پہلو ہے جسے نظر انداز نہیں کر سکتے۔ پرشانت کشور...... یاد ہے نا؟ وہی پی کے۔ اس نے اپنی 'جن سوراج' پارٹی نکال لی ہے۔ کہتا ہے بہار کو نئی راہ دکھانی ہے، پرانی سیاست سے آزاد کرانا ہے۔ مگر کیا عوام اس خواب پر بھروسہ کرے گی؟ یا یہ بھی ایک نیا تجربہ بن کر ختم ہو جائے گا؟" چوپال میں سرگوشیاں بڑھنے لگیں۔ سب اپنے اپنے اندازے لگا رہے تھے۔ اچانک گاؤں کی ایک عورت، جس کی آنکھوں میں دکھ اور غصہ ملا ہوا تھا، بول پڑی: "تم سب سیاست کی باتیں کرتے ہو، مگر میرا نام تو پچھلی بار ووٹر لسٹ سے ہی غائب تھا۔ جب ووٹ ڈالنے کا حق ہی نہ ملے تو تبدیلی کہاں سے آئے گی؟" یہ جملہ سب کو چپ کرا گیا۔ لمحے بھر کو چوپال پر خاموشی چھا گئی۔ کیا واقعی عوام کا ووٹ محفوظ ہے؟ کیا ہر کسی کو اپنا حق ملتا ہے؟ یہ سوال سب کے دل کو چھو گیا۔ کچھ دیر بعد بحث دوبارہ شروع ہوئی۔ رام بابو کہنے لگے کہ سب سے بڑا مسئلہ مہنگائی ہے، عارف نے کہا بے روزگاری نے جینا دوبھر کر دیا ہے، اور استاد جی بولے کہ بہار کا ووٹ ہمیشہ ذات پات اور برادری کے حساب سے بٹا ہے۔ تب ایک بزرگ، جنہیں سب "دادا جی" کہتے تھے، دھیرے سے بولے: "بیٹا، یاد رکھو...... ہر انتخاب صرف سیاست کا کھیل نہیں ہوتا۔ یہ عوام کی تقدیر کا فیصلہ ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس بار عوام پرانی روایات کو توڑ کر کچھ نیا کرے گی؟ یا پھر وہی پرانی کہانی نئے ناموں کے ساتھ دہرائی جائے گی؟" شام ڈھل گئی تھی، اندھیرا بڑھ رہا تھا۔ چراغ جلنے لگے اور لوگ آہستہ آہستہ اپنے گھروں کو لوٹنے لگے۔ مگر جب سب جا چکے، تب بھی پیپل کے درخت کے نیچے سوال کی گونج باقی تھی۔ جیسے ہوا بھی سرگوشی کر رہی ہو: "اقتدار کا تاج کس کے سر سجے گا؟ بی جے پی اپنی مشینری کے زور پر، انڈیا بلاک اپنی یکجہتی کے سہارے، یا پرشانت کشور اپنے نئے خواب کے ساتھ؟ اور سب سے اہم...... کیا بہار کے عوام کا ووٹ اس بار سچ مچ تبدیلی لا پائے گا؟" یہ کہانی بہار کے انتخابات کی ہے بی چائے کی بھاپ، چوپال کی بحث، گلیوں کی سرگوشیوں اور عوام کے دلوں میں اٹھتے سوالوں کی۔ یہ کہانی ابھی ادھوری ہے، کیونکہ اس کا انجام صرف عوام کے فیصلے سے ہی طے ہوگا۔

(طالب علم، جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد)

پی ایم مودی کی گریجویشن ڈگری سے متعلق جانکاری ظاہر نہیں کی جائے گی، دہلی ہائی کورٹ نے سی آئی سی کا حکم کیا رَد

25 اگست: وزیر اعظم نریندر مودی کی گریجویشن ڈگری سے متعلق جانکاری ظاہر کرنے کے معاملے کو عدالت نے آج نمٹارہ کر دیا۔ سنٹرل انفارمیشن کمیشن (سی آئی سی) نے یہ جانکاری ظاہر کرنے کا حکم دیا تھا، لیکن دہلی ہائی کورٹ نے اس حکم کو رَد کر دیا ہے۔ دہلی یونیورسٹی نے سی آئی سی کے حکم کو چیلنج پیش کیا تھا، اور اسی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ نے یہ حکم صادر کیا ہے۔

سی آئی سی نے 2016 میں داخل ایک آر ٹی آئی عرضی کی بنیاد پر دہلی یونیورسٹی کو وزیر اعظم کی گریجویشن ڈگری سے متعلق جانکاری کا انکشاف کرنے کی ہدایت دی تھی۔ آج دہلی ہائی کورٹ کے جج سچن دتہ کے حکم کے مطابق تعلیمی ریکارڈ اور ڈگری کا انکشاف کرنا لازمی نہیں ہے۔ پی ایم مودی کے اکیڈمک ریکارڈ کے انکشاف سے متعلق یہ قانونی جنگ سالوں سے چل رہی تھی۔ آر ٹی آئی کے تحت درخواست داخل کرنے کے

بعد سی آئی سی نے 1978 میں بی اے کا امتحان پاس کرنے والے سبھی طلبا کے ریکارڈ کے جائزہ کی اجازت 21 دسمبر 2016 کو دی تھی۔ پی ایم مودی نے بھی یہ امتحان پاس کیا تھا۔

یونیورسٹی نے تیسرے فریق سے متعلق جانکاری شیئر نہ کرنے کے اصولوں کا حوالہ دیتے ہوئے اسے نامنظور کر دیا۔ حالانکہ سی آئی سی نے اس دلیل کو منظور نہیں کیا اور دسمبر 2016 میں دہلی یونیورسٹی کو تجزیہ کی اجازت دینے کا حکم صادر کیا۔ سی آئی سی نے کہا کہ کسی بھی عوامی شخصیت، خصوصاً وزیر اعظم کی تعلیمی اہلیت میں شفافیت ہونی چاہیے۔ سی آئی سی نے یہ بھی کہا کہ اس جانکاری والے رجسٹر کو ایک عوامی دستاویز تصور کیا جائے گا۔ اسی حکم کے خلاف یونیورسٹی نے ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا، جہاں اس کی نمائندگی ہندوستان کے سالیسٹر جنرل تشار مہتا اور ان کی قانونی ٹیم نے کی۔ تشار مہتا نے دلیل دی کہ ڈاٹا جاری کرنے سے ایک خطرناک مثال قائم ہوگی، جس سے سرکاری افسران کے کام میں رخنہ پیدا ہو سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کچھ لوگ سیاسی مقاصد سے متاثر ہو کر ریکارڈ جاری کرنے کی وکالت کر رہے ہیں۔

جھارکھنڈ: گملا میں بارش سے تباہی، کنس ندی پر تعمیر پُل کا ایک حصہ منہدم، 12 گاؤں کا رابطہ منقطع

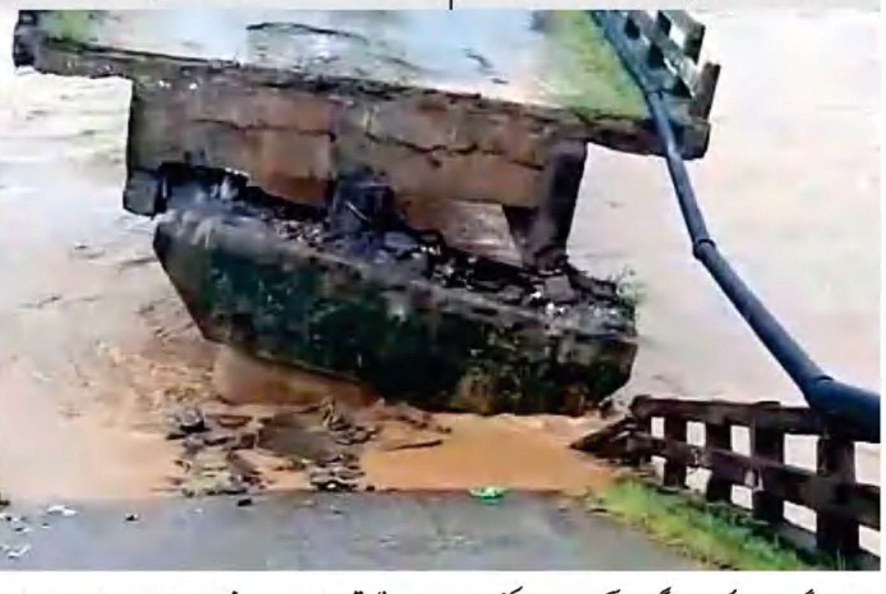

25 اگست: جھارکھنڈ میں گزشتہ کچھ دنوں سے ہو رہی شدید بارش اب لوگوں کے لیے پریشانی کا سبب بنتی جا رہی ہے۔ مسلسل 48 گھنٹوں سے زیادہ وقت سے ہو رہی بارش کا سب سے زیادہ اثر گملا ضلع میں دیکھنے کو ملا ہے۔ ضلع کے سسئی میں ڈڑہا-چھاردا روڈ پر واقع کنس ندی پر تعمیر پُل شدید بارش کے بعد گر گیا۔ پُل کا ایک حصہ ندی میں گر جانے کی وجہ سے آمد و رفت مکمل طور سے رک گئی ہے اور آس پاس کے ایک درجن سے زائد گاؤں کا رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔

مقامی انتظامیہ نے حفاظت کے مدنظر فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے پُل کے دونوں جانب بیریکیڈنگ کر دی ہے، تاکہ کسی بھی طرح کے ناخوشگوار واقعہ کو روکا جا سکے۔ اب ڈڑہا، چھاردا، جورار، لرگم اور آس پاس کے کئی گاؤں کے لوگوں کو سسئی بلاک تک پہنچنے کے لیے طویل مسافت طے کرنی پڑ رہی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق کنس ندی پر بنا یہ پُل تقریباً 200 فٹ لمبا تھا اور اسے سال 2010 میں تقریباً 3 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا تھا۔ حالانکہ تعمیر کے محض 15 سال کے اندر ہی اس کی حالت اس قدر خراب ہو گئی کہ شدید بارش کے سبب 22 اور 23 اگست کی درمیانی شب پُل کا ایک ستون گر گیا اور اس کے ساتھ ہی پُل کا ایک بڑا حصہ ندی میں ڈوب گیا۔

لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ پُل علاقہ کے لیے بے حد اہم تھا، کیونکہ اس کے ذریعہ گاؤں والے اپنے روزمرہ کے کاموں کے لیے سسئی بلاک سے جڑے رہتے تھے۔ اب پُل کے منہدم ہو جانے سے انہیں اضافی دوری طے کرنی پڑے گی، جس کی وجہ سے وقت اور پیسہ دونوں کا نقصان ہوگا۔ ایسا پہلی بار نہیں ہے جب جھارکھنڈ میں مسلسل بارش کی وجہ سے کسی پُل کو بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ اس سے قبل جون ماہ میں کھونٹی ضلع میں بھی ایسا ہی ایک واقعہ پیش آیا تھا۔ وہاں تورپا-سمڈگا روڈ کو جوڑنے والے بنئی ندی پر بنے پُل کا ایک حصہ شدید بارش اور پانی کے تیز دھارے کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا۔ کھونٹی ضلع کا یہ واقعہ بھی لوگوں کے لیے پریشانی کا سبب بنا تھا۔ پُل کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے آس پاس کے گاؤں کے اسکولی بچوں کو سب سے زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق جھارکھنڈ میں اس طرح کے واقعات نے یہ صاف کر دیا ہے کہ ریاست میں بنے کئی پُل اور سڑکیں شدید بارش کا دباؤ جھیلنے کے قابل نہیں ہیں۔ بار بار پُل ٹوٹنے کے واقعات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ تعمیراتی کام کے معیار اور دیکھ بھال پر سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بارش کا موسم اب بھی جاری ہے، ایسے میں لوگوں میں یہ تشویش بڑھتی جا رہی ہے کہ اس طرح کے واقعات دیگر مقامات پر بھی نہ رونما ہو جائیں۔

طلباء پر لاٹھی چارج بربریت اور شرمناک: راہل-پرینکا

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے پیر کو اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) امتحان میں دھاندلی کے خلاف احتجاج کرنے والے طلباء پر لاٹھی چارج کو شرمناک قرار دیتے ہوئے پیر کو کہا کہ یہ پرامن احتجاج کرنے والے طلباء کے ساتھ ناانصافی اور بربریت ہے اور اسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "رام لیلا

میدان میں پرامن احتجاج کر رہے ایس ایس سی امیدواروں اور اساتذہ پر وحشیانہ لاٹھی چارج، نہ صرف شرمناک ہے بلکہ یہ ایک بزدل حکومت کی پہچان ہے۔ نوجوانوں نے نہ صرف اپنے حقوق-روزگار اور انصاف کا مطالبہ کیا تھا، انہیں کیا ملا؟ لاٹھی چارج"۔ انہوں نے کہا، "یہ واضح ہے کہ مودی حکومت کو نہ تو ملک کے نوجوانوں کی فکر ہے اور نہ ہی ان کے مستقبل کی، ایسا کیوں نہ ہو؟ یہ حکومت عوام کے ووٹوں سے نہیں بلکہ ووٹ چوری کر کے اقتدار میں آئی ہے۔ پہلے ووٹ چوری کریں گے، پھر امتحانات چرائیں گے۔" پھر وہ نوکریاں چوری کریں گے اور پھر آپ کے حقوق اور آواز دونوں کو کچل دیں گے! نوجوان، کسان، غریب، بہوجن اور اقلیتیں-انہیں آپ کا ووٹ نہیں چاہیے، اس لیے آپ کے مطالبات ان کی ترجیح کبھی نہیں ہوں گے۔ یہ وقت ڈرنے کا نہیں ہے بلکہ ہمت سے مقابلہ کرنے کا ہے۔" محترمہ واڈرا نے کہا، "دہلی کے رام لیلا میدان میں احتجاج کر رہے ایس ایس سی طلباء پر پولیس فورس کا استعمال غیر انسانی اور شرمناک ہے۔ پورے ملک کے نوجوان ہر امتحان میں دھاندلی، ہر بھرتی میں گھوٹالے اور پیپر لیک سے پریشان ہیں۔ بی جے پی کے دور حکومت میں بھرتی کے عمل اور امتحانات میں بدعنوانی نوجوانوں کے مستقبل کو برباد کر رہی ہے۔ اسے درست کرنے اور نوجوانوں کی بات سننے کے بجائے ان پر لاٹھیاں برسانا بدقسمتی ہے۔ طلباء پر ظلم کرنے کے بجائے ان کی بات سنی جائے۔ غور طلب ہے کہ پولیس نے کل دیر رات رام لیلا میدان میں ایس ایس سی امتحان میں بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کر رہے طلباء پر لاٹھی چارج کیا اور کئی نوجوانوں کو حراست میں لے لیا۔

بی جے پی جمہوریت کا مذاق بنا رہی ہے: اے اے پی

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا کہ اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) امتحان سے متعلق طلباء کی آواز سننے کے بجائے رات کی تاریکی میں ان پر لاٹھیاں برسا کر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمہوریت کا مذاق اڑایا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے پیر کو کہا، "یہ طلباء ایس ایس سی امتحان میں بے قاعدگیوں کو لے کر مہینوں سے انصاف کے لیے لڑ رہے تھے۔ ان کی آواز سننے کے بجائے رات کے اندھیرے میں ان پر لاٹھیاں برسا دی گئیں۔ ذرا تصور کریں ... جن ہاتھوں میں کل کتابیں ہونی چاہیے تھی، آج ان پر زخموں کے نشان ہیں۔ میڈیا والوں کو بھی خبروں کی کوریج کرنے سے روک دیا گیا"۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کھلم کھلا غنڈہ گردی جاری ہے، بی جے پی پر سوال اٹھانے والوں پر لاٹھی چارج کیا جاتا ہے اور ان کی آواز کو دبایا جاتا ہے۔ کسی کو بھی اٹھا کر جیل میں ڈال دیا جاتا ہے، جب چاہے کوئی بھی قانون بدل دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتا تو اس کا ووٹ منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے نہ صرف جمہوریت بلکہ پورے نظام کا مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔ اے اے پی لیڈر آتشی نے کہا، "بی جے پی حکومت نے دہلی کے رام لیلا میدان میں ایس ایس سی کے طلباء اور اساتذہ پر پولیس کے ڈنڈوں کا استعمال کیا۔ سوال پوچھنے والے نوجوانوں کو نہیں سنا گیا، بلکہ زمین پر گھسیٹا گیا اور مارا پیٹا گیا۔ یہ غنڈہ گردی ظاہر کرتی ہے کہ ملک میں جمہوریت کے بجائے بی جے پی کا ظلم کا نظام چل رہا ہے۔ سوال پوچھنے والوں کی آواز کو کچل دیا گیا ہے۔ بی جے پی ملک میں کھلم کھلا ڈکٹیٹر شپ چلا رہی ہے۔"

عاشق شادی کے لیے ٹاور پر چڑھ گیا، معاملہ آن لائن فراڈ کا نکلا

25 اگست: اتر پردیش کے بھدوہی ضلع سے اتوار کو ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا، جس نے لوگوں کو فلم شعلے کا مشہور 'ٹنکی سین' یاد دلا دیا۔ یہاں پون پانڈے نامی شخص ایک موبائل ٹاور پر چڑھ گیا اور دھمکی دینے لگا کہ اگر اس کی مبینہ گرل فرینڈ خوشبو کو موقع پر نہیں بلایا گیا تو وہ چھلانگ لگا کر خودکشی کر لے گا۔ سرکل آفیسر اشوک کمار مشرا کے مطابق پون پانڈے شہر کی مرکزی سڑک پر پان کی دکان چلاتا ہے۔ اتوار کی صبح تقریباً 9 بجے وہ یعقوب پور علاقے میں واقع ایک موبائل ٹاور پر چڑھ گیا۔ وہاں سے وہ خوشبو نامی خاتون کا نام بار بار پکارنے لگا۔ اس نے لوگوں کو بتانا شروع کیا کہ جب تک اس کی گرل فرینڈ وہاں نہیں آتی وہ نیچے نہیں آئے گا۔ اس نے دھمکی دی کہ اگر کوئی تاخیر ہوئی تو وہ ٹاور سے چھلانگ لگا دے گا۔ اس دوران پولس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم جلد بازی میں موقع پر پہنچ گئی۔ عہدیداروں نے پون سے مسلسل موبائل فون کے ذریعہ بات کر کے اسے پرسکون کرنے کی کوشش کی لیکن وہ بار بار اصرار کرتا رہا کہ خوشبو کو لایا جائے۔ پولس نے خوشبو نامی خاتون کی تلاش شروع کی تو چونکا دینے والا سچ سامنے آ گیا۔ درحقیقت ایسی کوئی عورت موجود نہیں تھی۔ اس کے بعد پولس حکام نے حکمت عملی بنائی۔ اس کے تحت ایک خاتون ملازم کو خوشبو کے روپ میں پون سے فون پر بات کرنے کو کہا گیا۔ یہ منصوبہ کامیاب رہا اور تقریباً پانچ گھنٹے تک جاری رہنے والے ہائی وولٹیج ڈرامے کے بعد آخرکار پون تقریباً دو بجے ٹاور سے نیچے آیا۔ اس کے بعد جب پولیس نے معاملے کی جانچ کی تو انکشاف ہوا کہ پون گزشتہ دو سالوں سے خوشبو نامی انسٹاگرام پروفائل کے ساتھ چیٹنگ کر رہا تھا۔ اس اکاؤنٹ پر ایک خاتون کی تصویر تھی۔ دھوکہ باز عورت ظاہر کر کے اس سے مسلسل بات کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ اس نے پون کا بھروسہ جیت لیا اور اسے محبت کا لالچ دے کر اس سے پیسے بھی اینٹھ لئے۔ پولس حکام کا کہنا ہے کہ پون کو پوری طرح یقین تھا کہ خوشبو اس کی حقیقی گرل فرینڈ ہے اور لوگ اسے جان بوجھ کر اس سے الگ کر رہے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ وہ شادی کے اصرار پر ٹاور پر چڑھ گیا۔ یہ پورا معاملہ دراصل آن لائن فراڈ کا ہے۔

دہلی میٹرو کے کرایوں میں اضافہ

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) نے پیر سے میٹرو کے کرائے میں اضافہ کر دیا ہے۔

ڈی ایم آر سی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ دہلی میٹرو خدمات کے مسافر کرائے میں تبدیلی کی گئی ہے۔ عام لائنوں پر کرایہ ایک روپے سے بڑھا کر 4 روپے اور ایئرپورٹ لائن پر یہ اضافہ 5 روپے تک کر دیا گیا ہے۔

اس اضافے کے بعد صفر سے دو کلومیٹر کے درمیان مختصر فاصلہ طے کرنے والے مسافروں کو اب 11 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ اس اضافے سے پہلے کم از کم کرایہ 10 روپے تھا۔ لیکن 32 کلومیٹر سے زیادہ طویل فاصلہ طے کرنے والوں کو 64 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ میٹرو ریل سروس کے کرائے میں اضافہ 2004 میں، پھر 2005 اور 2009 میں کیا گیا تھا۔ سال 2017 میں بھی مئی اور اکتوبر میں کرائے میں اضافہ کیا گیا تھا۔

روسی ماں اور بچے کے لاپتہ ہونے کے حوالے سے روسی سفارت خانے کو نیا درخواست نامہ بھیجا جائے، سپریم کورٹ

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ہندوستانی وزارت خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایک لاپتہ روسی خاتون اور اس کے بچے کا سراغ لگانے کے لیے روسی سفارت خانے کو ایف آئی آر اور متعلقہ دستاویزات کے ساتھ ایک نیا درخواست نامہ (ریکویسٹ لیٹر) بھیجے۔ جسٹس سوریا کانت اور جج مالیا باغچی کی بنچ نے ہندوستان کے ساتھ باہمی قانونی امداد کے معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ روسی سفارت خانے کو اس کی دو طرفہ ذمہ داریوں کو یاد دلایا جانا چاہیے۔ معاہدے میں کہا گیا ہے کہ دونوں فریقین کو فوجداری مقدمات میں ممکنہ حد تک جامع قانونی مدد فراہم کرنی چاہیے۔ عدالت نے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) ایشوریہ بھاٹی سے بھی کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ماسکو میں ہندوستانی سفارت خانہ فعال طور پر سفارتی ذرائع کا استعمال کرے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس واقعے میں ایک روسی خاتون مبینہ طور پر اپنے ہندوستانی شوہر کے ساتھ اپنے پانچ سالہ بچے کی تحویل کے تنازع کے درمیان بچے کے ساتھ ہندوستان چھوڑ کر چلی گئی تھی۔ عدالت نے اس معاملے میں دہلی پولیس کے طرز عمل پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ جسٹس سوریا کانت نے کہا وہ کیا کر رہے تھے؟ یہ مجرمانہ غفلت ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس اور مقامی حکام ذمہ دار ہیں اور انہیں بخشا نہیں جا سکتا۔ "عدالت نے کہا کہ بچے کو عدالت کی تحویل سے لے جایا گیا تھا نہ کہ والدین کی تحویل سے، جس سے یہ "سنگین توہین" کا معاملہ بن جاتا ہے۔ اے ایس جی نے عدالت کو بتایا کہ خاتون کے خلاف اغوا، جعلسازی اور مجرمانہ سازش کی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور 11 اگست کو انٹرپول بلیو کارنر نوٹس بھی جاری کیا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وزارت خارجہ نے روسی سفارت خانے کو خط لکھا لیکن معاملہ آگے نہیں بڑھ سکا۔ جسٹس سوریا کانت نے ریمارکس دیے کہ یہ ایسا معاملہ نہیں ہے جسے طاقت سے حل کیا جائے۔ اسے سفارتی طریقے سے ہینڈل کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ضروری ہوا تو عدالت حکام کو درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مزید احکامات جاری کرے گی۔

سُوا میں 100 بستروں والا سپر اسپیشلٹی ہسپتال اور عوامی ادویات مرکز قائم کیے جائیں گے: مودی

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان اور فجی کے درمیان تعلقات کو باہمی اعتماد اور احترام کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے فجی کے صحت نظام کو مضبوط بنانے کے لیے اس کی راجدھانی سُوا میں 100 بستروں والا سپر اسپیشلٹی ہسپتال بنانے، ڈائیلاسس یونٹ قائم کرنے، ایمبولینس بھیجنے اور عوامی ادویات کے مراکز کھولنے کا اعلان کیا ہے تاکہ وہاں کے عوام کو سستی اور معیاری ادویات دستیاب ہو سکیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دونوں ممالک نے دفاع اور سلامتی کے شعبے میں باہمی تعاون کو مضبوط کرنے کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ دہشت گردی پوری انسانیت کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ کھیلوں کے شعبے میں تعاون کو بڑھاتے ہوئے اب ہندوستانی کوچ فجی کرکٹ ٹیم کو تربیت دیں گے۔ وزیر اعظم نے مشترکہ بیان میں کہا کہ صحت مند قوم ہی خوشحال قوم ہو سکتی ہے، اس لیے ہندوستان نے فجی کے ساتھ صحت کے شعبے میں تعاون کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا، 'ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ سُوا میں 100 بستروں والا سپر اسپیشلٹی ہسپتال بنایا جائے گا، ڈائیلسس یونٹ اور ایمبولینس فراہم کی جائیں گی اور عوامی ادویات کے مراکز قائم کیے جائیں گے، تاکہ ہر گھر تک سستی اور اعلی معیار کی ادویات پہنچیں۔'

مسٹر مودی نے کہا کہ فجی کی بحری سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان تربیت اور آلات فراہم کرے گا۔ دونوں ممالک سائبر سیکیورٹی اور ڈیٹا پروٹیکشن کے شعبوں میں اپنے تجربات شیئر کرنے کے لیے بھی تیار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان سے فجی بھیجے گئے لوبیا کے بیج فجی کی زمین میں بہترین طریقے سے نشوونما پا رہے ہیں۔ ہندوستان 12 ایگری ڈرونز اور دو موبائل مٹی ٹیسٹنگ لیبارٹریاں بھی فراہم کرے گا۔ ہندوستانی گھی کو فجی میں تسلیم کرنے پر ہندوستان نے فجی حکومت کا شکریہ ادا کیا مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ دہشت گردی پوری انسانیت کے لیے بڑا چیلنج ہے اور دہشت گردی کے خلاف تعاون اور حمایت کے لیے انہوں نے وزیر اعظم رَبُکا اور فجی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

انہوں نے کہا کہ 2014 میں فجی کے اپنے سفر کے دوران انہوں نے فورم فار انڈیا پیسفک آئی لینڈ کوآپریشن (ایف آئی پی آئی سی) کی شروعات کی تھی، جس سے نہ صرف ہندوستان-فجی تعلقات بلکہ پورے بحرالکاہل خطے کے ساتھ تعلقات کو نئی قوت ملی۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان اور فجی کے درمیان گہرے دوستانہ روابط ہیں انیسویں صدی میں ہندوستان سے فجی گئے ساٹھ ہزار سے زائد گرمیٹیہ بھائیوں نے اپنی محنت اور جدوجہد سے فجی کی خوشحالی میں حصہ لیا۔

انہوں نے فجی کی سماجی اور ثقافتی تنوع میں نئے رنگ بھر دیے اور فجی کے اتحاد اور سالمیت کو مستحکم کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس کے باوجود یہ لوگ اپنی جڑوں سے وابستہ رہے اور اپنی ثقافت کو برقرار رکھا۔ فجی کی رامائن منڈلی کی روایت اس کی زندہ مثال ہے۔ وزیر اعظم رَبُکا کی جانب سے 'گرمیٹ ڈے' کے اعلان کا انہوں نے خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ ہماری مشترکہ تاریخ کا احترام اور گزشتہ نسلوں کے تئیں خراج عقیدت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک نے زبان اور ثقافت کے شعبوں میں تعلقات کو مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ فجی یونیورسٹی میں ہندی اور سنسکرت کی تعلیم کے لیے ہندوستانی اساتذہ بھیجے جائیں گے اور فجی کے پنڈت ہندوستان آ کر تربیت حاصل کریں گے اور گیتا مہوتسو میں حصہ لیں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی فجی کے لیے بڑا خطرہ ہے، اس حوالے سے دونوں ممالک شمسی توانائی سمیت قابل تجدید توانائی میں مل کر کام کر رہے ہیں۔ وہ بین الاقوامی شمسی اتحاد، قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے بنیادی ڈھانچے سے متعلق اتحاد اور حیاتیاتی ایندھن سے متعلق عالمی اتحاد میں ساتھ ہیں۔ اب فجی کی آفات سے نمٹنے کی صلاحیتوں کے اضافے میں بھی تعاون کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے فجی کے ہند-بحرالکاہل پہل میں شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، 'ہم فجی کو بحرالکاہل جزائر کے ساتھ تعاون میں ایک ہب کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ہم آزاد، کھلے، سب کی شمولیت والے، محفوظ اور خوشحال ہند-بحرالکاہل کی حمایت کرتے ہیں۔' مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور فجی کے درمیان اگرچہ وسیع سمندر ہیں، لیکن ہماری خواہشات ایک ہی کشتی میں سوار ہیں۔ ہم عالمی خطۂ جنوب کی ترقی کے سفر میں ساتھ ہیں اور ایسے عالمی نظام کی تعمیر میں شراکت دار ہیں جہاں جنوبی ممالک کی آزادی، سوچ اور شناخت کا احترام ہو۔ انہوں نے کہا کہ کسی کی آواز کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے اور کسی بھی ملک کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 25 اگست (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 26 اگست کی اہم واقعات اس طرح ہیں:

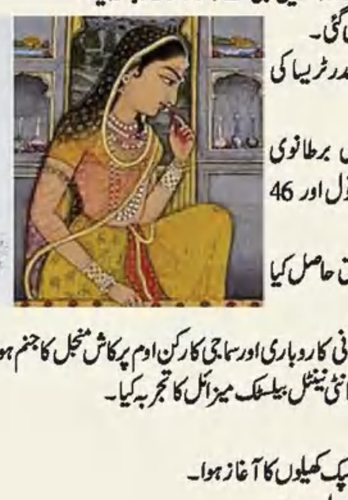

1303۔ رانا بھیم سنگھ کو شکست دینے کے بعد علاء الدین خلجی نے چتوڑ گڑھ کو قبضہ کیا۔
1858۔ ٹیلی گراف کے ذریعہ پہلا پہلی خبر بھیجی گئی۔
1910۔ نوبل امن انعام یافتہ مادر مہربان مدر ٹریسا کی یوگوسلاویا کے اسکوپجی میں پیدائش ہوئی۔
1914۔ بنگال کے انقلابیوں نے کلکتہ میں برطانوی بیڑے پر حملہ کرتے ہوئے 50 برطانوی پستول اور 46 ہزار راؤنڈ گولیاں لوٹیں۔
1920۔ امریکہ میں خواتین کو ووٹ دینے کا حق حاصل کیا ہوا۔
1928۔ ہیرو سائیکل کے شریک بانی، ہندوستانی کاروباری اور سماجی کارکن اوم پرکاش منجل کا جنم ہوا۔
1957۔ اس وقت کے سوویت روس نے انٹر کانٹی نینٹل بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا۔
1972۔ میونخ میں اولمپک کھیلوں کا آغاز۔
1977۔ جرمنی کے میونخ شہر میں 20 ویں اولمپک کھیلوں کا آغاز ہوا۔
1978۔ کارڈینیل البینولوسیانی پوپ جان پال اول بنے۔
1982۔ ناسا نے ٹیلی سیٹ ایف لاؤنچ کیا۔
1989۔ مغربی بنگال کی سمیتا لاہا نے ساتویں ویٹلفٹنگ مقابلے میں 227 اعشاریہ 5 کلوگرام وزن اٹھا کر نیا عالمی ریکارڈ بنایا۔
1999۔ مائیکل جیکسن نے 400 میٹر دوڑ میں عالمی ریکارڈ بنایا۔
1997۔ الجیریا میں ہوئے قتل عام میں 60 سے 100 لوگ ہلاک ہوئے۔
2002۔ جنوب افریقی شہر جوہانسبرگ میں ارتھ کانفرنس 2002 شروع ہوئی۔
2012۔ فلمی اداکار اے کے ہنگل کا انتقال ہوا۔
2013۔ فلپائن میں ترقیاتی امداد فنڈ گھوٹالے کے معاملے پر مظاہرے ہوئے۔
2015۔ امریکی کے ورجینیا میں دو امریکی صحافیوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگی جرم ہے: ایہود اولمرٹ

تل ابیب، 25 اگست (یو این آئی) سابق اسرائیلی وزیراعظم ایہود اولمرٹ نے کہا کہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگی جرم ہے۔عرب میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے سابق اسرائیلی وزیراعظم ایہود المرٹ نے کہا کہ مارچ 2025ء کے جنگ بندی معاہدے کے بعد اب غزہ کی جنگ ایک غیر قانونی جنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غیر قانونی جنگ کو 70 فیصد اسرائیلیوں کی حمایت حاصل نہیں ہے۔ ایہود المرٹ 2006ء سے 2009ء تک اسرائیل کے وزیراعظم رہے۔ انہوں نے اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی جنگ کا دفاع کرتے ہوئے کہا، بے شک اس وقت جنگ جائز تھی کیونکہ وہ حماس کا اقدام تھا لیکن مارچ 2025ء میں سیز فائر معاہدہ ہوجانے کے بعد یہ جنگ غیر قانونی ہے اور اسرائیل کے لیے ایک پھندہ ہے، اس جنگ میں بہت سے اسرائیلی فوجی مارے جا رہے ہیں۔'انہوں نے مزید کہا، میں موجودہ اسرائیلی حکومت پر جنگی جرائم کا الزام لگاؤں گا۔' سابق اسرائیلی وزیراعظم کا کہنا تھا کہ بیشتر اسرا ں کا خیال ہے کہ یہ اس وقت نیتن یاہو صرف اپنے فائدے کا سوچ رہے ہیں، انہوں یرغمالیوں کے خاندانوں، قومی سلامتی اور اسرائیلی معاشرے کی کوئی فکر نہیں ہے۔انہوں نے کہا، غزہ ایک بڑی آبادی ہے، جہاں 10 لاکھ سے زائد لوگ ہیں، جہاں حماس درمیان میں موجود ہے وہاں جنگ کرنا اسرائیلی کے لیے موت کا پھندہ ہے اور یہ جنگ ایسی ہے جس سے کوئی قومی خدمت نہیں ہوگی۔' اولمرٹ نے اسرائیلی قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر اور وزیر خزانہ بذلیل اسموٹرچ کو دہشت گرد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ انتہا پسند ہیں۔

بنگلہ دیش اور پاکستان کا تعلقات

مضبوط بنانے پر اتفاق، وزارت خارجہ بنگلہ دیش کا اعلان

ڈھاکہ، 25 اگست (یو این آئی) بنگلہ دیشی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش اور پاکستان نے تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کرلیا، اسحاق ڈار اور مشیر خارجہ نے ڈھاکہ میں ملاقات کی۔ تفصیلات کے مطابق وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے مضبوط تعلقات پر بیان جاری کیا ہے، ترجمان وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے کہا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور مشیر خارجہ بنگلہ دیش نے ڈھاکہ میں ملاقات کی، باہمی ملاقات میں تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 6 دوطرفہ معاہدوں پر دستخط کیے گئے ، ڈھاکہ میں ہونے والے مذاکرات دو طرفہ تعلقات میں اہم پیشرفت ہیں۔ترجمان نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش نے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا، اعلیٰ سطحی ملاقات میں خطے کی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کی گئی، دونوں ملک اپنے عوام کی بہتری کے لیے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط کریں گے۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے بنگلہ دیش کے ہم منصب کی دعوت پر دورہ کیا، گرمجوشی اور نیک نیتی سے دوطرفہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے مزید کہا کہ نائب وزیراعظم کا دورہ، ملاقاتیں دونوں ملکوں میں برادرانہ تعلقات کی عکاس ہیں، خطے اور عالمی صورتحال پر باہمی تعاون سمیت دیگر امور پر گفتگو کی گئی۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ تجارت، زراعت، تعلیم، صحت، توانائی سمیت دیگر شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا، مشیر خارجہ بنگلہ دیش نے دوطرفہ مضبوط تعلقات کی اہمیت پر زور دیا۔مشیر خارجہ بنگلہ دیش نے دونوں ملکوں میں نجی شعبے کی اہمیت پر گفتگو کی، پاکستان بنگلہ دیش ویزہ عمل کو آسان بنانے پر اتفاق کیا گیا، پاکستان بنگلہ دیش کے درمیان بحری امور میں بہتری پر گفتگو کی گئی۔ وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے کہا کہ اسحاق ڈار نے بتایا" پاکستان بنگلہ دیش نالج کوریڈور" کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے ،اسحاق ڈار نے بتایا بنگلہ دیش کے 500 طلبا کو اسکالرشپ دی جائیں گی، اسحاق ڈار نے بتایا کہ میڈیکل شعبے میں بھی بنگلہ دیش کے طلبا کو اسکالرشپ دیں گے ۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ نائب وزیراعظم نے کہا کہ جدید طبی سہولتیں بھی فراہم کی جائیں گی، پاکستان جولائی کی طلبا تحریک میں زخمیوں کو بھی علاج کی سہولت دے گا۔ وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے مزید کہا کہ تحریک میں زخمی طلبا سمیت 40 افراد کا پاکستان میں جدید علاج کیا جائے گا، پاکستان نے بنگلہ دیش کی ہاکی ٹیم کو ٹریننگ دینے کی بھی پیش کش کی ہے۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ روہنگیا میں نسل کشی کے خلاف پاکستان سے حمایت جاری رکھنے کی درخواست کی گئی، پاکستان اور بنگلا دیش نے میانمار روہنگیا میں نسل کشی کی مذمت کی ہے ، اسحاق ڈار نے مشیر خارجہ کو دورہ پاکستان کی دعوت دی۔

یرغمالیوں کی ڈیل تیار، اسے قبول کر لینا چاہیے

اسرائیلی چیف آف اسٹاف کا نیتن یاہو کو پیغام

تل ابیب، 25 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کو ایک براہ راست پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے غزہ کی پٹی میں یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی کے لیے موجودہ دستیاب موقع سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے ۔ چیف آف سٹاف نے کہا ہے کہ غزہ پر مکمل قبضے کی طرف کوئی بھی قدم یرغمالیوں کی زندگیوں کو شدید خطرے میں ڈال دے گا۔ آپریشنل اور سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اس مسئلے سے انتہائی احتیاط کے ساتھ نمٹنا ضروری ہے ۔ انہوں نے اپنے پیغام میں واضح کیا کہ فوج گزشتہ مہینوں میں زمینی اور سکیورٹی کے ایسے سازگار حالات پیدا کرنے میں کامیاب رہی ہے جو ایک ڈیل کو ممکن بنا سکتے ہیں۔انہوں نے سیاسی قیادت سے اس لمحے سے فائدہ اٹھانے اور اسے ضائع نہ کرنے کی اپیل کی۔ اسرائیلی وزیراعظم پر غزہ کی پٹی میں باقی ماندہ یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے اور فوج کے غزہ شہر پر حملے سے پہلے جنگ بندی تک پہنچنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے ۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات کے کئی مہینے اب تک کوئی نتیجہ نہیں نکال سکے ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو کی حکومت کے دائیں بازو کے ارکان حماس کے ساتھ کسی بھی معاہدے تک پہنچنے کی سخت مخالفت کر رہے ہیں۔دائیں بازو کے وزیر خزانہ سموٹریچ نے یرغمالیوں کے رشتہ داروں سے کہا ہے کہ اگر نیتن یاہو جنگ بندی پر راضی ہو جاتے ہیں تو وہ حکمران اتحاد سے باہر آ جائیں گے۔ ایک متبادل حل کے طور پر ایک نمایاں اسرائیلی اپوزیشن شخصیت، بینی گانٹز نے ہفتے کو ایک معاہدے کو ممکن بنانے کے لیے چھ ماہ کے لیے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حکومت بنانے کی تجویز پیش کی۔ گانٹز، جو ایک سابق وزیر دفاع ہیں، نے 2024 میں کئی مسائل پر اختلافات کی وجہ سے نیتن یاہو کی حکومت چھوڑ دی تھی۔ بینی گانٹز نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ اگر نیتن یاہو راضی نہیں ہوتے تو ہم جان لیں گے کہ ہم نے سب کچھ کر دیا ہے۔ مبصرین کے مطابق نیتن یاہو کے اس تجویز کو قبول کرنے کا امکان نہیں ہے کیونکہ وہ اپنی سیاسی بقا کے لیے سموٹریچ جیسے دائیں بازو کے شراکت داروں کی حمایت پر انحصار کر رہے ہیں۔ بینی گانٹز نے کہا ہے کہ قومی اتحاد کی حکومت کو ایک ایسے معاہدے تک پہنچ کر اپنا کام شروع کرنا چاہیے جو غزہ میں اب بھی قید تمام 50 یرغمالیوں کو واپس لے آئے ۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ ان بچاس یرغمالیوں میں سے 20 زندہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے بعد اگلے سال باہمی طور پر طے شدہ تاریخ پر نئے انتخابات کر لیے جائیں۔ اسی طرح یرغمالیوں کے رشتہ داروں نے بھی حکومت سے ایک معاہدہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے کیونکہ انہیں اپنے پیاروں کی قید میں زندگیوں کا خوف ہے۔ پیر کے روز حماس نے کہا تھا کہ اس نے مذاکرات کاروں کو ایک نئی جنگ بندی تجویز پر "مثبت ردعمل" دیا ہے ۔ کہا جاتا ہے یہ نئی تجویز امریکی خصوصی نمائندے سٹیو وٹکوف کیطرف سے پہلے کی تجویز کا ایک ترمیم شدہ ورژن ہے۔ اس نئی تجویز میں 60 دن کی جنگ بندی کی شرط ہے جس کے دوران 10 زندہ یرغمالیوں کو فلسطینی قیدیوں کے بدلے میں رہا کیا جائے گا۔

پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں، متعدی وبائیں پھیلنے کا خطرہ

اسلام آباد، 25 اگست (یو این آئی) شمالی پاکستان میں مسلسل بارشوں اور شدید سیلاب نے پہلے ہی انفراسٹرکچر اور زرعی زمینوں کا ایک بڑا حصہ تباہ کر دیا ہے، جس میں سینکڑوں گھر، سڑکیں اور پل شامل ہیں، اور مویشی بہہ گئے ہیں۔ متاثرہ لوگوں کو اب نفسیاتی صدمے کے علاوہ اس سے بھی بدتر آزمائش کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں اور دیگر بیماریاں۔ متوقع وبا کی وجہ سے سرکاری صحت کے حکام اور غیر سرکاری امدادی تنظیموں نے پانی سے پیدا ہونے والی اور جلد کی بیماریوں کے بڑے پیمانے پر پھیلنے سے نمٹنے کے لئے خاص طور پر شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا میں عارضی کلینک اور طبی کیمپ قائم کیے ہیں۔صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق 15 اگست سے اب تک صوبے بھر میں بارشوں اور سیلاب سے متعلق حادثات میں 400 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبدالغفور شورو نے خبردار کیا ہے کہ سیلاب کے بعد کی صورتحال اور بھی خطرناک ہے کیونکہ سیلاب کے مقابلے میں وبا پھیلنے کا خطرہ زیادہ افراد کی جان لے سکتا ہے ۔ انادولو سے بات کرتے ہوئے شورو نے اس خطرے کو کم کرنے کے لئے پینے کے صاف پانی اور حفظان صحت سمیت صحت کی بنیادی ضروریات کی فراہمی پر فوری طور پر "روک تھام کے منصوبے "پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حفظان صحت کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم وبا اور ممکنہ اموات کو مکمل طور پر روک نہیں سکتے لیکن ایک سمارٹ روک تھام کا منصوبہ ثانوی آفت کے حجم کو کافی حد تک کم کر سکتا ہے۔ملک کی سب سے بڑی غیر سرکاری امدادی تنظیم الخدمت فاؤنڈیشن کے شعبہ صحت کے سربراہ محمد زاہد لطیف نے کہا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں پانی سے پیدا ہونے والی اور جلد کی بیماریوں میں پہلے ہی اضافہ ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہزاروں افراد، جن میں زیادہ تر بچے ہیں، اسہال ، گیسٹرو اینٹرائٹس، ڈینگی بخار، ملیریا اور جلد کے مسائل کی شکایات لے کر پہنچے ہیں۔ سڑکوں کی ناکہ بندی اور پلوں کے بہہ جانے کی وجہ سے ہزاروں لوگ (اسی طرح کی شکایات کے ساتھ) اب بھی مضافات میں پھنسے ہوئے ہیں۔لطیف نے نشاندہی کی کہ ذہنی صحت کی ضروریات ایک اور بڑا مسئلہ ہے، جس سے متاثرہ آبادی نبرد آزما ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بہت سے متاثرہ افراد کو شدید صدمے اور تناؤ کی خرابی کے ساتھ ہمارے پاس لایا گیا ہے کیونکہ وہ اس آفت سے گزرے ہیں، "انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ جسمانی درد اور چوٹیں ہفتوں یا مہینوں میں ٹھیک ہو جائیں گی ، لیکن ذہنی صدمے کو دور ہونے میں کافی وقت لگے گا۔صوبائی محکمہ صحت کے ترجمان عطاء اللہ خان نے اس خیال کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ متعدی بیماریوں کے علاوہ، لوگوں کو صدمے اور شدید تناؤ کی خرابی کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت نے ماہرین نفسیات کی تنظیموں کے تعاون سے سیلاب زدہ علاقوں میں تربیت یافتہ ماہر نفسیات بھیجے ہیں۔

جنوبی کوریا کے نئے صدر امریکہ کے بجائے جاپان کا دورہ کریں گے

ٹوکیو، 25 اگست (یو این آئی) جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنے پہلے غیر ملکی دورے کے لیے امریکہ کے بجائے جاپان کا انتخاب کیا ہے ۔اس اقدام کو روایت سے ہٹ کر دیکھا جا رہا ہے اور یہ سیول کے ذریعہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ بات چیت سے قبل اپنے ہمسایہ ملک کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کے ارادے کا اشارہ ہے۔لی، جو کبھی تاریخی مسائل پر جاپان کے سخت ناقد تھے، اب سربراہِ مملکت کے طور پر اپنا موقف تبدیل کر رہے ہیں اور ہائیڈروجن توانائی اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں میں ٹوکیو کے ساتھ تعاون کی مانگ کر رہے ہیں، نیز ٹیرف اور دفاعی بوجھ کی تقسیم پر امریکی دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لیے مربوط پوزیشنز تلاش کر رہے ہیں۔اس بیان بازی کے باوجود، تجزیہ کار خبردار کرتے ہیں کہ گہرے تاریخی تنازعات مستحکم دوطرفہ تعلقات کے لئے ایک طویل مدتی رکاوٹ بنے رہیں گے۔

یورپ کو اسرائیل اور حماس میں سے کسی ایک کو چُننا ہوگا: اسرائیل

تل ابیب، 25 اگست (یو این آئی) فلسطینی ریاست کی حمایت پر اسرائیل نے فرانس اور دیگر یورپی ممالک کو وارننگ دیدی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ حماس نے اسرائیل پر پابندی کے لیے کابینہ کی حمایت نہ ملنے پر مستعفی ہونے والے ڈچ وزیر خارجہ کی تعریف کی۔ انہوں نے لکھا کہ حماس نے فلسطینی ریاست تسلیم کرنے پر فرانسیسی صدر اور دیگر کی بھی تعریف کی تھی۔اسرائیلی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ اب یورپ کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ ہے یا حماس کے ساتھ، کیونکہ اسرائیل کے خلاف ہونے والے تمام اقدامات مشرقِ وسطیٰ میں جہادی اتحاد کے مفاد میں جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ 2 روز قبل نیدرلینڈز کے وزیر خارجہ کیسپر ویلڈکیمپ نے غزہ میں اسرائیلی فوجی حملے کے خلاف اضافی پابندیوں کے لیے کابینہ کی حمایت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد استعفیٰ دے دیا تھا۔ استعفیٰ سے متعلق دیے گئے بیان میں کیسپر نے کہا 'میں دیکھ رہا ہوں کہ غزہ کی سرزمین پر کیا ہو رہا ہے، ایک کابینہ کے طور پر ہم نے پہلے بھی کئی اقدامات کیے ہیں، نیدرلینڈز کے پاس شرمندہ ہونے کی کوئی بات نہیں ہے، اس سلسلے میں اضافی اقدامات کرنے کے حوالے سے میں نے کابینہ میں کئی بار مزاحمت محسوس کی'۔فرانس نے بھی گزشتہ ماہ مشرقِ وسطیٰ میں منصفانہ اور پائیدار امن کیلئے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔فرانسیسی صدر کا کہنا تھا کہ وہ فلسطینی ریاست قبول کرنے کا باقاعدہ اعلان ستمبر میں اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپنے خطاب میں کریں گے۔

روس و یوکرین نے ایک دوسرے کے 146 قیدی رہا کر دیے

ماسکو، 25 اگست (یو این آئی) روس اور یوکرین کی جانب سے ایک دوسرے کے مزید 146 قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق روسی وزارتِ دفاع نے قیدیوں کے تبادلے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ یو اے ای کی ثالثی میں ہوا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یوکرین نے کرسک ریجن سے تعلق رکھنے والے 8 روسی شہریوں کو بھی رہا کیا ہے۔

شام اور اسرائیل سیکورٹی معاہدے سے متعلق بات چیت میں آگے بڑھ رہے ہیں: الشرع

دمشق، 25 اگست (یو این آئی) شام کے صدر احمد الشرع نے اعلان کیا ہے کہ شامی اور اسرائیلی وفود دوطرفہ سکیورٹی معاہدے سے متعلق مذاکرات میں آگے بڑھ رہے ہیں۔الشرع نے اتوار کو صحافیوں سے ایک ملاقات کے دوران کہا کہ دوطرفہ معاہدے کی طرف پیش رفت ہو رہی ہے ۔ انہوں نے زور دیا کہ "ملک کے مفاد میں کسی بھی معاہدے یا فیصلے کو اپنانے میں ہچکچاہٹ نہیں ہوگی۔ "شامی صدر نے مزید وضاحت کی کہ زیرِ بحث معاہدہ 1974 میں طے شدہ شامی اور اسرائیلی افواج کے درمیان جولان کی مقبوضہ شامی پہاڑیوں پر کنٹرول لائن کی واپسی پر مبنی ہوگا۔اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کے درمیان معاشی انضمام کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ وہ کسی ایسے فیصلے یا معاہدے کو قبول کرنے میں ہچکچاہٹ نہیں کریں گے جو شام اور خطے کے مفاد میں ہو۔ یہ بات مقامی میڈیا نے بتائی۔لبنان کے بارے میں بات کرتے ہوئے شامی صدر نے کہا کہ "ایسے لوگ موجود ہیں جو حزب اللہ کے ساتھ حساب چکانے کے لیے نئے شام کا سہارا لینا چاہتے ہیں"، تاہم نئی قیادت اس سے دور ہے۔ الشرع کا کہنا تھا" میں لبنانی -شامی تعلقات کی نئی تاریخ رقم کرنے اور ماضی کی وراثت سے یادداشت کو آزاد کرنے کا خواہاں ہوں۔ کچھ ہمیں دہشت گرد اور وجودی خطرہ بنا کر پیش کرتے ہیں اور کچھ نئے شام کو حزب اللہ کے خلاف حساب چکانے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہم نہ یہ ہیں اور نہ وہ۔ "یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ، سابق صدر بشار الاسد کے بڑے حامیوں میں شامل رہی اور برسوں تک خانہ جنگی میں شامی حکومت اور اس کی اتحادی ملیشیاؤں کے شانہ بشانہ لڑتی رہی۔ یاد رہے کہ شامی وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے 20 اگست کو پیرس میں اسرائیلی وزیر برائے تزویراتی منصوبہ بندی رون ڈیرمر سے ملاقات کی تھی۔ گزشتہ سات ماہ سے اسرائیلی فوج جبل الشیخ اور جنوبی شام کے بعض علاقوں میں 15 کلومیٹر چوڑی ایک سکیورٹی پٹی پر قابض ہے اور 40 ہزار سے زائد شامی باشندوں پر مشتمل علاقے پر کنٹرول قائم کیے ہوئے ہے۔واضح رہے کہ اسرائیل 1967 سے جولان کی پہاڑیوں کے بیشتر حصے پر قابض ہے اور 2024 کے اواخر میں سابق شامی حکومت کے خاتمے کے بعد اس نے اپنے قبضے کی حدود کو مزید وسعت دی۔

☆

اسحٰق ڈار او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس میں شرکت کیلئے سعودی عرب میں

جدہ، 25 اگست (یو این آئی) پاکستان کے نائب وزیرِ اعظم، وزیرِ خارجہ محمد اسحٰق ڈار مملکت سعودی عرب پہنچ گئے ہیں، جہاں وہ اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی وزرائے خارجہ کونسل (سی ایف ایم) کے 21ویں غیر معمولی اجلاس میں شرکت کریں گے، جو آج جدہ میں او آئی سی سیکریٹریٹ میں منعقد ہو رہا ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیرِ اعظم اور وزیرِ خارجہ کا استقبال کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ جدہ پر پاکستان کے مستقل نمائندہ برائے او آئی سی، سفیر فواد شیر، سعودی عرب میں پاکستان کے سفیر، احمد فاروق، اور جدہ میں پاکستان کے قونصل جنرل، خالد مجید نے کیا۔ یہ غیر معمولی اجلاس او آئی سی رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور سینئر حکام کو یکجا کرے گا، تاکہ فلسطین کی صورتحال پر مربوط ردعمل پر غور کیا جا سکے ، جو کہ جاری اسرائیلی فوجی جارحیت، غزہ پر مکمل فوجی کنٹرول کے مجوزہ منصوبوں، اور فلسطینی عوام کے حقوق کی مسلسل سنگین پامالیوں کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے ۔ پاکستان، جو ہمیشہ فلسطینی عوام کا بھرپور حامی رہا ہے، اس اجلاس میں اپنے اصولی مؤقف کو دہراتے ہوئے اسرائیل سے تمام مقبوضہ علاقوں سے مکمل انخلا، غزہ پر فوجی کنٹرول کے منصوبے کی واضح مخالفت اور فوری و بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی کا مطالبہ کرے گا۔ وزیرِ خارجہ فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی بحالی پر بھی زور دیں گے، جن میں 1967 سے پہلے کی سرحدوں کے مطابق ایک آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کا قیام شامل ہے جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو۔ او آئی سی اجلاس کے موقع پر اسحٰق ڈار کی اہم رکن ممالک کے وزرائے خارجہ سے دوطرفہ ملاقاتیں بھی متوقع ہیں۔

روس نے یوکرین امن معاہدے کیلئے بڑی رعایتیں دی ہیں: امریکی نائب صدر

واشنگٹن، 25 اگست (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ روس نے یوکرین امن معاہدے کے لیے نمایاں رعایتیں دی ہیں۔امریکی میڈیا این بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے جے ڈی وینس نے کہا کہ روسی صدر پوتن نے تسلیم کرلیا کہ یوکرین کی علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے سکیورٹی ضمانت لازمی ہوگی اور وہ کیف میں کٹھ پتلی حکومت قائم کرنے کے حق میں نہیں۔امریکی نائب صدر نے کہا کہ روسی صدر نے کئی اہم رعایتیں دی ہیں جن میں یوکرین کو مستقبل میں بیرونی حملے کے خلاف سکیورٹی گارنٹی کی یقین دہانی بھی شامل ہے۔نائب امریکی صدر نے روس پر مزید پابندیاں عائد کرنے کا بھی اشارہ دے دیا، انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ حالات اور صورت حال کو دیکھ کر کیا جائے گا۔ دوسری جانب روسی وزیر خارجہ نے یوکرین اور روس کی جنگ ختم کرنے میں امریکی صدر کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ یوکرین میں جنگ بندی چاہتے ہیں اور اس حوالے سے امریکی صدر نے روسی ہم منصب سے بھی ملاقات کی تاہم انہوں نے دعویٰ کیا کہ یورپی رہنما یوکرین میں امن کے خواہاں نہیں۔یاد رہے کہ رواں ماہ امریکی صدر نے یوکرین میں جنگ بندی کے حوالے سے روسی ہم منصب سے الاسکا میں ملاقات کی تھی تاہم اس ملاقات کے بعد یوکرین میں جنگ بندی کے حوالے سے کوئی اعلان نہ ہوسکا۔

اسرائیل نے ایک بار پھر یمن کے دارالحکومت پر آگ برسا دی، 6 جاں بحق

صنعا، 25 اگست (یو این آئی) اسرائیل نے ایک بار پھر یمن کے دارالحکومت صنعا پر آگ برسا دی ہے، فضائی حملوں میں 6 یمنی شہری جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق اسرائیلی فضائیہ نے اتوار کے روز یمن کے دارالحکومت صنعا پر فضائی حملے کیے، جو حوثیوں کی جانب سے اسرائیل پر داغے گئے میزائلوں کے جواب میں تھے۔حوثی وزارتِ صحت کے ایک عہدیدار کے مطابق ان حملوں میں 6 افراد جاں بحق اور 86 زخمی ہوئے۔غزہ جنگ کے بعد اسرائیل اور یمن کے حوثی جنگجوؤں کے درمیان ایک سال سے زائد عرصے سے ایک دوسرے پر براہ راست حملے اور جوابی کارروائیاں جاری ہیں۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ فضائی حملوں میں صدارتی محل پر مشتمل ایک فوجی کمپاؤنڈ، دو بجلی گھر اور ایندھن ذخیرہ کرنے کی ایک جگہ کو نشانہ بنایا گیا۔آئی ڈی ایف نے ایک بیان میں کہا" یہ حملے حوثیوں کی جانب سے ریاستِ اسرائیل اور اس کے شہریوں پر بار بار کیے گئے حملوں کے جواب میں کیے گئے ہیں، جن میں حالیہ دنوں میں اسرائیلی سرزمین کی طرف داغے گئے میزائل اور ڈرون بھی شامل ہیں۔" یاد رہے کہ جمعہ کو حوثیوں نے دعویٰ کیا تھا کہ انھوں نے فلسطینیوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کے لیے اسرائیل کی طرف ایک بیلسٹک میزائل داغا ہے، اسرائیلی فضائیہ کے ایک عہدیدار نے اتوار کو بتایا کہ میزائل غالباً کئی ذیلی گولہ بارود پر مشتمل تھا جو ٹکراؤ کے وقت پھٹنے کے لیے تیار کیا گیا تھا، اور یہ پہلا موقع ہے کہ اس نوعیت کا میزائل یمن سے داغا گیا ہے۔خیال رہے کہ اکتوبر 2023 میں غزہ میں حماس کے خلاف اسرائیل کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے ایران کے حمایت یافتہ حوثی جنگجو بحیرہ احمر میں جہازوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جسے وہ فلسطینیوں سے اظہارِ یکجہتی قرار دیتے ہیں۔

وزیر مولئے گھٹک نے آسنسول میں مختلف پروگراموں میں شرکت کی

آسنسول:25 اگست (عوامی نیوز سروس) ریاستی قانون اور لیبر وزیر مولئے گھٹک نے آسنسول میں مختلف پروگراموں میں حصہ لیا۔ آسنسول کے سرکٹ ہاؤس میں ایک انتظامی میٹنگ ہوئی جس میں وزیر مولئے گھٹک اور آسنسول کے ضلع مجسٹریٹ ایس پنو بالم موجود تھے۔ اس میٹنگ میں آسنسول کی مختلف اسکیموں اور ترقی پر تبادلہ خیال کیا گیا چاند ماری وارڈ نمبر 23 میں ریاستی وزیر کی موجودگی میں ترپال کی تقسیم اور آنکھوں کا معائنہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریباً 70 ضرورت مندوں میں ترپالیں تقسیم کی گئیں اس کے علاوہ 180 افراد کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا اس موقع پر کونسلر سی کے ریشما رام کرشنن موجود تھیں، وزیر مولئے گھٹک نے آسنسول کے ڈولی لاج علاقے میں 28 اگست کو ترنمول چھاترا پریشد کے یوم تاسیس کی تشہیر کے لیے وال رائٹنگ کی اسطرح وزیر کا بیشتر وقت پروگراموں میں شرکت کرنے میں گزرا۔

سالان پور! خوبصورت اور ہیڈ واٹر ٹینک صرف نمائش میں جبکہ اہلیان پانی کی قلت و بحران سے ہو رہے دوچار

آسنسول: 25 اگست (عوامی نیوز سروس) سالان پور بلاک کے ڈینڈوا گرام پنچایت کے تحت باسکٹیہ گاؤں میں محکمہ پی ایچ ای کی طرف سے تعمیر کیا گیا اوور ہیڈ واٹر ٹینک ان دنوں صرف خوبصورتی کا موضوع بن گیا ہے مگر پانی کی سپلائی صفر کے مترادف ہے محکمہ پی ایچ ای کی لاپرواہی کی وجہ سے کلی پتھر گاؤں، بٹن باڑی گاؤں، ہوڈلا اور بائیں کنارے میں بنیادی طور پر پانی کا بحران ہے۔ لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں اس ٹینک کی سروس اور دیکھ بھال کا کام ڈیپ کنسٹرکشن نامی کمپنی کو دیا گیا ہے جو کہ دیکھ بھال اور سروس میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے اکثر جگھوں پر پانی کا رساو ہے اور جو سڑکیں کاٹ دی گئی ہیں ان کی آج تک مرمت نہیں کی گئی۔

کمپنی کے ملازمین کبھی بھی پانی کی سپلائی وقت پر جاری نہیں کرتے، چونکہ کمپنی کے مالک اور ملازمین آسنسول میں رہتے ہیں، اس لیے یہاں کا نظام بری حالت میں چلا گیا ہے جب رودر عرف بوبائی سے اس معاملے کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے اس کے لیے محکمہ پی ایچ ای کو ذمہ دار ٹھہرایا پی ایچ ای محکمہ کلیانیشوری کی طرف سے پانی کی ٹینکی نہیں لگائی جا رہی ہے جس کی وجہ سے سپلائی میں پانی کی قلت ہے۔ اس کا سارا الزام محکمہ پی ایچ ای پر ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محکمہ پی ایچ ای کلیانیشوری واٹر ٹینک لوڈ نہیں کر رہا ہے جس کی وجہ سے سپلائی میں مسئلہ ہے سڑک کی خراب حالت اور گڑھے بھرنے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ محکمہ بقایا بل ادا نہیں کر رہا جس کی وجہ سے سڑکوں کی مرمت کا کام نہیں ہو رہا۔

اسی معاملے میں مقامی لوگوں میں محکمہ پی ایچ ای اور ٹھیکیدار کے خلاف غصہ دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے جو جلد ہی ایک تحریک کی شکل اختیار کر لے گا گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ پانی کی یہ ٹینک اب خوبصورتی کا سامان بن چکی ہے، جو دیکھنے میں اچھی لگتی ہے۔ اس کے لیے اور گاؤں کی پائپ لائن کے لیے گاؤں کی سڑکیں تباہ کر دی گئیں، لیکن پانی نہیں ملا اگر اب حالات بہتر نہ ہوئے تو ٹینک کو تالا لگا دیں گے۔

آسنسول: منی بس اور موٹر سائیکل میں تصادم، بائیک سوار شدید زخمی

آسنسول:25 اگست (عوامی نیوز سروس) اتوار کی رات 9 بجکر 5 منٹ پر، مغربی بردوان کے آسنسول بی این آر پل والی سڑک پر ایک منی بس اور موٹر سائیکل آپس میں ٹکرا گئے۔ حادثے میں موٹر سائیکل کو شدید نقصان پہنچا اور موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہو گیا موٹر سائیکل سوار کی دائیں ٹانگ گھٹنے سے ٹوٹ گئی ہاٹن روڈ کے رہائشی ساجد کی مانیں تو وہ اپنے دوست کے ساتھ سینٹرم جا رہا تھا کہ اس نے ایک شخص کو سڑک کے کنارے رینگتے دیکھا سڑک حادثے میں اس کی ٹانگ گھٹنے سے ٹوٹ گئی، وہ درد سے کراہ رہا تھا لیکن کوئی اس کی مدد کرنے والا نہیں تھا، کچھ لوگ موقع پر اس کی ویڈیو بنا رہے تھے ساجد نے وہاں اور ٹریفک اہلکار کو واقعے کی اطلاع دی اور ٹریفک اہلکار اعجاز خان کو اطلاع ملی۔ جس کے بعد بی این آر موڑ پر ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکار اعجاز نے موقع پر پہنچ کر ٹریفک کو کنٹرول کیا آٹو بلایا اور سڑک کے کنارے پڑے زخمی شخص کو بھگت سنگھ موڑ پر موجود ساجد کی مدد سے قریب میں واقع مڈویسٹ اسپتال پہنچایا، جہاں زخمی شخص کا علاج جاری ہے، بتایا جا رہا ہے کہ زخمی شخص مونگیر کا رہنے والا ہے، بہار کے ایک ٹریفک اہلکار نے زخمی کی بیوی کو یہاں بلایا فی الحال زخمی شخص کے لواحقین ہسپتال پہنچ گئے ہیں زخمی شخص کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔

میئر بیدھان اپادھیائے نے فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا

آسنسول:25 اگست (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن وبارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھن اپادھیائے نے سلان پور بلاک میں مختلف کلبوں کے ذریعہ منعقد کئی فٹ بال ٹورنامنٹس کا افتتاح کیا اس دوران ضلع کونسل کے ورکنگ صدر محمد ارمان، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ میئر نے سب سے پہلے ہندوستان کیبلز گراؤنڈ میں منعقدہ فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے فٹبال ٹورنامنٹ میں شامل کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان کا حوصلہ بڑھایا۔ اس کے بعد انہوں نے کسم کنالی اور سمڈیہ گراؤنڈز میں منعقدہ ٹورنامنٹ میں شرکت کی اور حصہ لینے والے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کیے۔ میئر نے ٹورنامنٹ کے انعقاد پر تمام کلب ممبران کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو موبائل فون سے دور رکھنے کے لیے ایسے ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا جانا چاہیے نوجوانوں میں جو ٹیلنٹ ہے وہ ٹورنامنٹ کے ذریعے سامنے آئے گا۔

کتوں کو کھانا کھلاتے ہوئے جوڑے کی پٹائی، زہر دینے پر نوجوان گرفتار

آسنسول:25 اگست (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے ہیراپور پولیس اسٹیشن کے تحت برنپور ایم سی ٹی پلی میں آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے گئے جوڑے پر حملہ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے، اس واقعے میں متاثرہ جوڑے نوپور شرما اور سنجیو شرما نے اسی علاقے کی دو خواتین اور ایک مرد پر الزام لگایا ہے کہ جب وہ علاقے میں آوارہ کتوں کے دو چھوٹے کتے کو کھلا رہے تھے تو اچانک دو خواتین اور ایک مرد آئے اور پہلے جوڑے کے ہاتھ سے کھانا چھین کر زمین پر پھینک دیا اور پھر ان کے ساتھ بدتمیزی شروع کر دی۔ متاثرہ جوڑے نے اپنے موبائل کیمرے سے واقعے کی ویڈیو بنانے کی کوشش کی تو ایک خاتون نے نوپور شرما کو بار بار تھپڑ مارنا شروع کر دیا جس کے بعد نوپور زمین پر گر گئیں جب نوپور کے شوہر نے بیوی کے معاملے میں مداخلت کرنے کی کوشش کی تو دونوں خواتین کے ساتھ موجود شخص نے نوپور کے شوہر کو دھکے مارنا شروع کر دیا اور اسے مارنا شروع کر دیا اس کے علاوہ اس شخص نے نوپور شرما پر حملہ کرنے کا بھی الزام لگایا اس نے جوڑے کے اسکوٹر کی چابی بھی چھین لی اور انہیں دھمکیاں دینا شروع کر دیں کہ وہ جسے چاہیں بلائیں لیکن چابی نہیں ملے گی اس شخص نے انہیں دھمکی بھی دی کہ اگر وہ دوبارہ کتوں کو کھانا کھلانے آئے تو انہیں اس سے بھی بدتر نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا جب متاثرہ جوڑے نے کہا کہ وہ ان تینوں افراد کے خلاف ہیراپور تھانے میں شکایت درج کرائیں گے جنھوں نے ان پر حملہ کیا اور ان کے سامنے ہیراپور تھانے کو فون کر کے واقعے کی اطلاع دی تو تینوں ملزمان قدرے نرم ہو گئے اور اسکوٹی کی چابیاں جوڑے کو واپس کر دی اور دھمکی دی کہ اگر وہ دوبارہ آوارہ کتوں کو کھلانے آئے یا علاقے میں نظر آئے تو مشکل میں پڑ جائیں گے متاثرہ جوڑا تینوں ملزمان کی طرف سے کی گئی حملہ اور بدتمیزی کے ساتھ ساتھ ان کی طرف سے دی جانے والی دھمکیوں کی وجہ سے بہت خوفزدہ ہے

حالانکہ انہوں نے تھانہ ہیراپور میں تینوں ملزمان کی جانب سے کیے گئے اس فعل کی تحریری شکایت کی ہے اور انصاف کی اپیل کی ہے لیکن واقعے کے تین دن گزرنے کے باوجود تھانہ ہیراپور کی جانب سے ملزمان کے خلاف کارروائی کے نام پر کوئی ٹھوس قدم نہ اٹھانے کی وجہ سے متاثرہ جوڑا سخت ناراض ہے آپ کو بتاتے چلیں کہ ابھی دو دن پہلے ہیراپور تھانہ کے تحت برن پور کے ایم سی ٹی پلی علاقہ میں وکاس منڈل نامی نوجوان کے ذریعہ آٹھ آوارہ کتوں کو زہر دینے کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ اس واقعے میں 6 کتے مر گئے جب کہ دو کتے ابھی تک زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں علاقے کے جانوروں سے محبت کرنے والے دونوں معصوم کتوں کا علاج کر کے ان کی جان بچانے کی کوشش کر رہے ہیں اس کے علاوہ جانوروں سے محبت کرنے والوں نے ملزم نوجوان کے خلاف ہیراپور تھانے میں شکایت درج کروائی تھی اور ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے تھانے کا گھیراؤ بھی کیا تھا جس کے بعد پولیس نے ملزم نوجوان کو گرفتار کر لیا۔

انڈال میں ترنمول کانگریس کے نئے پارٹی افس کا افتتاح

آسنسول:25 اگست (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس پارٹی کے نئے دفتر کا افتتاح انڈال بلاک کے جنوبی کھنڈ گرام پنچایت کے تحت واقع موبرا کولیری گیٹ کے میس کے پاس کیا گیا دفتر کا افتتاح جنوبی کھنڈ گرام پنچایت پردھان انت گھوش اور پنچایت سمیتی رکن کوشک منڈل نے فیتہ کاٹ کر کیا اس موقع پر موجود ترنمول کانگریس کے مقامی لیڈر راما نند ہرجن نے کہا کہ اس پارٹی دفتر کا افتتاح کرنے کا بنیادی مقصد تنظیم کو مضبوط کرنا ہے۔ اس کے علاوہ مقامی لوگوں کو کوئی مسئلہ ہو تو اس دفتر میں بیٹھ کر حل کیا جائے گا اس دفتر میں اردگرد کے نوجوان مل کر آپس میں رابطہ قائم کریں گے اور فیصلہ کریں گے کہ اس علاقے کے مسائل کیسے حل کیے جائیں۔ پارٹی کو کیسے چلایا جائے۔ اس کے علاوہ ضرورت مندوں کی مدد کیسے کی جائے۔ آپسی لڑائی جھگڑوں کو بھلا کر کولیری ایریا یا دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے اکٹھے ہونا ہی اس کا بنیادی مقصد ہوگا۔ اس موقع پر موجود جنوبی کھنڈ گرام پنچایت کے پردھان انت گھوش نے کہا کہ اس پارٹی دفتر کے افتتاح کے بعد اس سے تنظیم کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہاں کے لوگوں کے مسائل کو اس پارٹی دفتر میں بلا کر حل کیا جائے گا۔ اس سے عوام کو سہولت میسر آئے گی اور کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا کرنے والے لوگ اس دفتر میں آکر اپنے مسائل بتا سکتے ہیں۔ ہر طرف سے ان کی مدد کی جائے گی۔

محمد شاکر کو کانگریس پارٹی سے نکالنے کی مانگ صدر WBPCC کولکاتا کو کاونسلر ایس ایم مصطفے کا مکتوب

آسنسول: 25 اگست (عوامی نیوز سروس) آسنسول کارپوریشن کے واحد کانگریسی کاونسلر ایس ایم مصطفے جو وارڈ 25 سے 2022 کے کارپوریشن الیکشن میں منتخب اسوقت وارڈ 28 سے کانگریس کے امیدوار کی حیثیت سے غلام سرور کامیاب ہوئے تھے انکی رحلت کے بعد اب آسنسول کارپوریشن میں اکلوتے کانگریسی کاونسلر ایس ایم مصطفے برقرار ہیں ایس ایم مصطفے نے اپنی کانگریس پارٹی کے ڈبلو بی پی سی سی صدر کو ایک خط لکھ کر اوکے روڈ کے رہنے والے کانگریس نوجوان لیڈر کو پارٹی سے معطل کرنے کی مانگ کی ہے مصطفے نے اپنی تحریر میں درج کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آسنسول نارتھ بلاک کانگریس کمیٹی کے بلاک صدر ایس ایم مصطفے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کا واحد کانگریس پارٹی کا کاونسلر ہوں میں نہایت ہی احترام کے ساتھ صدر ڈبلو بی پی سی سی کانگریس پارٹی کولکاتا سے درخواست کرتا ہوں کہ آسنسول نارتھ بلاک کے تحت آسنسول اوکے روڈ، ریل پار کے رہائشی محمد شاکر ولد محمد شفیق کو پارٹی سے ہٹانے کی سفارش کرنا چاہوں گا 2020 میں شاکر CPIM پارٹی سے کانگریس میں شامل ہوئے ہیں وہ مسلسل پارٹی کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

پچھلے 2022 کے آسنسول میونسپل کارپوریشن الیکشن میں وارڈ نمبر 28 سے ایک سب سے سینئر اور قد آور جانباز کونسلر غلام سرور کو ٹی ایم سی نے ٹکٹ نہیں دیا تو وہ ہماری کانگریس پارٹی کے امیدوار بنکر الیکشن لڑے اور شاندار تاریخی فتح درج کی شاکر الیکشن کے وقت سوشل میڈیا پر نازیبا بیانات دیئے تھے اور کھل کر ٹی ایم سی کی حمایت کے لئے کام کیا تھا تا کہ کانگریس کے امیدوار کی ہار ہو جائے مگر میں اور غلام سرور بھائی شاندار طریقے سے جیت حاصل کی۔

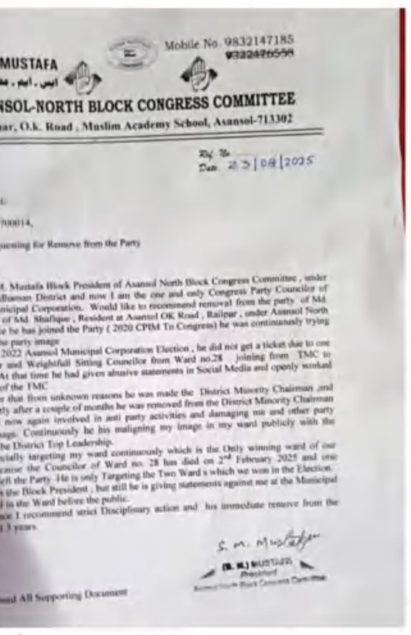

S.M. MUSTAFA
ایس۔ ایم۔ مصطفے
Mobile No. 9832147185
ASANSOL-NORTH BLOCK CONGRESS COMMITTEE
Railpar, O.k. Road , Muslim Academy School, Asansol-713302

Ref. No.
Date: 23/08/2025

To,
The President,
WBPCC,
KOLKATA 700014,

Subject: Requesting for Remove from the Party

Dear Sir,

I S.M. Mustafa Block President of Asansol North Block Congress Committee , under Paschim Bardhaman District and now I am the one and only Congress Party Councilor of Asansol Municipal Corporation. Would like to recommend removal from the party of Md. Shakir , son of Md. Shafique , Resident at Asansol OK Road , Railpar , under Asansol North Block . Since he has joined the Party (2020 CPIM To Congress) he was continuously trying to damage the party image.

In the Last 2022 Asansol Municipal Corporation Election , he did not get a ticket due to one most Senior and Weighfull Sitting Councilor from Ward no.28 joining from TMC to Congress . At that time he had given abusive statements in Social Media and openly worked for support of the TMC

After that from unknown reasons he was made the District Minority Chairman and again recently after a couple of months he was removed from the District Minority Chairman Post. He is now again involved in anti party activities and damaging me and other party workers image. Continuously he his maligning my image in my ward publicly with the support of the District Top Leadership.

He has specially targeting my ward continuously which is the Only winning ward of our Party . Because the Councilor of Ward no. 28 has died on 2nd February 2025 and one Councilor left the Party. He is only Targeting the Two Ward's which we won in the Election.

I am the Block President , but still he is giving statements against me at the Municipal Office , and in the Ward before the public.

Hence I recommend strict Disciplinary action and his immediate remove from the Party at lest 3 years.

Sincerely,

S. M. Mustafa
(S. M.) MUSTAFA
President

NB: Enclosed All Supporting Document

اسکے بعد شاکر کو کانگریس پارٹی کا ڈسٹرکٹ اقلیتی چیئرمین بنایا گیا اور حال ہی میں ایک دو ماہ کے بعد انہیں ڈسٹرکٹ اقلیتی چیئرمین کے عہدے سے ہٹا دیا گیا وہ اب دوبارہ پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہیں اور میری اور پارٹی کے دیگر کارکنوں کی شبیہ کو نقصان پہنچا رہے ہیں وہ ضلعی اعلیٰ قیادت کے تعاون سے مسلسل میرے وارڈ میں عوامی سطح پر میری شبیہ کو خراب کر رہے ہیں۔

اس نے خاص طور پر میرے وارڈ کو مسلسل نشانہ بنایا ہے جو ہماری پارٹی کا واحد جیتنے والا وارڈ ہے کیونکہ وارڈ نمبر کے کونسلر 28 فروری 2025 کو انتقال کر گئے اور ایک کونسلر پارٹی چھوڑ گیا وہ صرف دو وارڈوں کو نشانہ بنا رہا ہے اور جسے ہم نے الیکشن میں جیتا تھا میں بلاک صدر ہوں لیکن پھر بھی وہ میونسپل آفس اور وارڈ میں عوام کے سامنے میرے خلاف بیانات دے رہے ہیں۔ اس لیے میں سخت تادیبی کارروائی کی سفارش کرتا ہوں اور اسے فوری طور پر پارٹی سے کم از کم 3 سال کے لیے ہٹا دیا جائے شکریہ۔

درگاپور میں ترنمول نے خستہ حال سڑک کی مرمت کا مطالبہ کرتے ہوئے مہم چلائی

آسنسول:25 اگست (عوامی نیوز سروس) درگاپور سٹی اسٹیل ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی حالت ابتر ہو گئی ہے جس کی وجہ سے اہل علاقہ پریشان ہیں۔ ترنمول کانگریس کی طرف سے سڑک کی مرمت کا مطالبہ کرتے ہوئے دستخطی مہم چلائی گئی اور میونسپل کارپوریشن اور ڈی ایس پی انتظامیہ سے سڑک کی مرمت کا کام جلد شروع کرنے کو کہا گیا۔ مہم کی قیادت سابق کونسلر پلو رنجن ناگ نے کی مسٹر ناگ نے کہا کہ وارڈ نمبر 9 کے تحت رام کرشنا ایونیو اور ہرش وردھن ایونیو سمیت اسٹیل ٹاؤن کے کئی علاقوں کی سڑکوں کی حالت خستہ ہے سڑک کی خستہ حالی کے باعث آئے روز حادثات ہو رہے ہیں شکایت کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اگر سڑک بن جائے تو بھی تین چار ماہ میں ٹوٹ جاتی ہے جس کی وجہ سے تنظیم کی جانب سے دستخطی مہم چلائی جا رہی ہے دستخط کی کاپی درگاپور میونسپل کارپوریشن کے حوالے کی جائے گی اس کے بعد کارپوریشن کی طرف سے اسے ڈی ایس پی انتظامیہ کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اطلاع کے مطابق ریاست کے پنچایت اور کوآپریٹو وزیر پردیپ مجمدار نے کہا کہ محکمہ کو سڑک کی مرمت کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے توقع ہے کہ بارش کم ہوتے ہی سڑکوں کی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

بی ایس پی جی نے اسٹیج فنکاروں کو آگے بڑھانے کیلئے آسنسول رابندر بھون میں ہوا پروگرام

آسنسول:25 اگست (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے رابندر بھون میں بنگال اسٹیج پرفارمنس گلڈ (BSPG) کی جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے تنظیم کے بانی اراکین میں سے ایک راجیو گھوش نے کہا کہ بنگال اسٹیج پرفارمنس گلڈ کا مقصد اسٹیج فنکاروں کے ساتھ کھڑا ہونا ہے اسٹیج فنکاروں کو جو بھی مسائل درپیش ہوتے ہیں، ان کی تنظیم ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ آج یہاں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اور یہاں کے اسٹیج فنکاروں کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی دوسری جانب اس پروگرام کے آرگنائزر سبرتا دیوناتھ نے کہا کہ گزشتہ 6 سالوں سے ان کی تنظیم اسٹیج فنکاروں کو پہچان دلانے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ آج ان کی تنظیم 20 اضلاع سے فنکاروں کو اکٹھا کرنے میں کامیاب رہا۔

آسنسول رائفل کلب میں 57 ویں مغربی بنگال شوٹنگ چمپئن شپ کا افتتاح ہوا

آسنسول: 25 اگست (عوامی نیوز سروس) 57 ویں مغربی بنگال شوٹنگ چمپئن شپ کا آج آسنسول رائفل کلب کے احاطے میں افتتاح ہوا وزیر مولئے گھٹک نے کلیان پور ہاؤسنگ واقع رائفل کلب میں منعقد ہونے والی ریاستی سطح کی رائفل اور پسٹل شوٹنگ چمپئن شپ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کمشنر سنیل کمار چودھری، میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، مغربی بنگال رائفل اسوسی ایشن کے صدر وی کے ڈھل، کونسلر سی کے ریشما راما کرشنن وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر پرچم کشائی کر کے مقابلے کا افتتاح کیا گیا اس دوران اپنی تقریر کرتے ہوئے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ جس طرح سے یہاں شوٹنگ کے مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کافی نہیں ہوگی۔ شرکاء ریاست کے مختلف اضلاع سے یہاں آئے ہیں اور وہ یہاں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں گے، جس سے ہمارے ملک کے مستقبل کے لیے بہت مثبت احساس پیدا ہوگا ان ہونہار کھلاڑیوں میں سے ایک اولمپک چیمپئن بنے گا۔

آسنسول رائفل کلب کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وی کے ڈھل کی قیادت میں آسنسول رائفل کلب میں نشانہ بازوں کو سہولیات فراہم کی گئی۔ ڈھل کی وجہ سے آج آسنسول کا نوجوان ابھینو سو پوری دنیا میں مشہور ہے یہ اسنسول کا نوجوان ابھینو ساو پوری دنیا میں آسنسول کی شان بڑھا رہا ہے۔ انہوں نے اس مقابلے میں حصہ لینے والے تمام کھلاڑیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا بتایا جاتا ہے کہ یقریب 1000 شوٹر ریاست کے مختلف اضلاع سے آئے ہیں۔

☆

انڈیا کے ٹسٹ کپتان شبھمن گل وائرل بخار میں مبتلا، دلیپ ٹرافی سے الگ

بنگلورو، 25/اگست: انڈیا کا ٹسٹ کپتان شبھمن گل جس نے ابھی حال میں انگلینڈ میں تندولکر۔ اینڈرسن ٹرافی کے پانچ میچوں کی سیریز میں انگلینڈ کے ساتھ ڈرا کھیلا اور سیریز 2-2 سے برابر رہی اور اس سیریز میں شبھمن گل نے ڈبل سنچری (269) سمیت چار سنچریاں بنائیں اور 754 رن اسکور کر کے ایک سیریز میں اتنے زیادہ رن اسکور کرنے کا ریکارڈ بنایا اس نے گواسکر کا بھی ریکارڈ توڑ دیا۔ اس وقت وہ دلیپ ٹرافی میں کھیلنے والا تھا جس کے لئے شیدائیوں کو شدت سے اس کا انتظار تھا لیکن پتہ چلا کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ زخمی نہیں ہے بلکہ معیادی وائرل بخار میں مبتلا ہے جس کی بناء پر اس نے کرکٹ بورڈ کو مطلع کر دیا ہے کہ اس وقت وہ جس پوزیشن میں ہے وہ دلیپ ٹرافی میں نہیں کھیل سکتا۔ گل نے اس کی بھی وضاحت کی کہ اگر وہ دلیپ ٹرافی میں کھیل پاتا تو اسے زیادہ خوشی ہوتی اور انڈیا کے نوجواب بالروں کو کھیلتے ہوئے اسے نئے تجربات بھی حاصل ہوتے، لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس کی طبیعت ناساز ہے اور ایسی حالت میں وہ دلیپ ٹرافی میں حصہ لیتا ہے تو پھر اسے اضافی زور لگا کر کھیلنا ہوگا اور یہ اس کے لئے ٹھیک نہ ہوگا۔ نارتھ زون کے کوچ پی کرشنا کمار نے اس سلسلے میں اخبار نویسوں کو بتایا کہ اس کی وضاحت کر دی کہ گل زخمی نہیں ہے بلکہ طبیعت ناساز ہے اور ایسی صورت میں انہیں آرام دیا جائے یہی بہتر ہوگا۔ شبھمن کے خاندان والوں سے رابطہ کرنے پر پتہ چلا کہ وہ گزشتہ دو تین دنوں سے معیادی بخار میں مبتلا ہے اور گل دلیپ ٹرافی میں کھیل نہیں پائے گا۔ اس سلسلے میں بھی بورڈ کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ جمعہ کے روز گل نے اپنے کئی فوٹو زفیس بک میں پوسٹ کئے ایک تصویر میں وہ ایک ایسی جگہ پر کھڑا ہے جہاں پیچھے کی طرف بلند و بالا پہاڑ نظر آرہے ہیں اور اس فوٹو کے کیپشن میں گل نے لکھا اسے ڈوبتے ہوئے سورج کا منظر بہت اچھا لگتا ہے اور وہ کسی بھی ایسے منظر کو فراموش نہیں کرتا جہاں اسے ڈوبتا ہوا سورج نظر آئے۔

اب جبکہ دلیپ ٹرافی کے میچ سے گل نے حتمی طور پر نہ کھیلنے کا فیصلہ کر لیا ہے ایسے میں ہریانہ کے انکیت کمار جسے شبھمن گل کا ڈپٹی کپتان مقرر کیا گیا تھا اب وہ گل کی عدم موجودگی کی وجہ سے اس کے کاندھے پر اضافی ذمہ داری ٹیم کی کپتانی دیدی گئی ہے اور چونکہ پی کرشنا کمار ایک منجھا ہوا لاجواب بلے باز ہے ایسے میں کچھ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس حقیقت سے سبھی اچھی طرح سے واقف ہیں کہ انگلینڈ کے خلاف جس جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ شبھمن گل نے انگلینڈ کے خلاف سیریز جیتی نہیں بلکہ سیریز 2-2 سے ڈرا ہوا جب چوتھا ٹسٹ انڈیا نے غیر یقینی طور پر جیت لیا تھا۔ انڈین ٹیم کے کھلاڑیوں بشمول شبھمن گل کے ایل راہل رشبھ پنت، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر کی بلے بازی اور پراسیدھ کرشنا و محمد سراج کی گیند بازی نے کایا پلٹ کر دی تھی۔ اس وقت 28 اگست سے نارتھ زون کے دلیپ ٹرافی میں کپتان کی حیثیت سے شبھمن گل کو کھیلنی تھی لیکن ناسازی طبیعت کی وجہ سے اس نے بورڈ کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ دلیپ ٹرافی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔ لہٰذا گل کو چند روز آرام کا جو موقع ملے گا اس کے لئے بہتر رہے گا کیونکہ ایشیا کپ کے لئے اسے تازہ دم رہنا ہے۔ پھر اکتوبر اور نومبر میں مشترکہ طور پر ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کے ساتھ دو ٹسٹ سیریز کھیلنی ہے جو ورلڈ ٹسٹ چمپین شپ کا حصہ ہوگا۔

مرلی سری شنکر نے لانگ جمپ اور روہت یادو نے جیولین تھرو کا ٹائٹل جیتا

چنئی، 25 اگست (یو این آئی) روہت یادو نے بین ریاستی اتھلیٹکس چمپین شپ 2025 میں 83.65 میٹر کی انفرادی بہترین تھرو کے ساتھ مردوں کا جیولن تھرو ٹائٹل جیتا۔ مرلی سری شنکر نے 8.06 کی چھلانگ لگا کر لانگ جمپ کا ٹائٹل جیتا۔ انہوں نے اس سیزن میں اپنے تمام ایونٹ جیت لیے۔ تاہم، وہ اگلے ماہ ٹوکیو میں منعقد ہونے والی عالمی اتھلیٹکس چمپین شپ کے لیے مردوں کی لانگ جمپ کے لیے 8.27 میٹر کے کوالیفائنگ نمبر سے محروم رہے۔ ایس لوکیش (7.71 میٹر) اور سوامی ناتھن آر (7.70 میٹر) نے بالترتیب چاندی اور کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ 8.41 میٹر کا قومی ریکارڈ رکھنے والے سری شنکر نے اپنے کیریئر میں پانچ بار 8.27 میٹر چھلانگ لگائی ہے۔ ٹوکیو 25 کے لیے زیادہ تر کوالیفکیشن ونڈو سے محروم ہونے کے بعد، سری شنکر کے لیے رینکنگ کے ذریعے آئندہ عالمی ایونٹ کے لیے کوالیفائی کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ کوالیفائیڈ کھلاڑیوں کی حتمی فہرست کا اعلان 27 اگست کو کیا جائے گا۔ مردوں کے جیولین تھرو ایونٹ میں روہت یادو 83.65 میٹر کے انفرادی بہترین اسکور کے ساتھ سرفہرست رہے۔ سچن یادو (83.20 میٹر) دوسرے اور شیوم لوہا کرے (80.20 میٹر) تیسرے نمبر پر رہے۔ روڈ ٹو ٹوکیو 25 میں 57 ویں نمبر پر رہنے والے روہت کو ورلڈ چمپین شپ کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے 85.50 میٹر کا اسٹینڈر کو عبور کرنا تھا۔ دفاعی عالمی چیمپئن نیرج چوپڑا کی ٹوکیو میں جگہ کی تصدیق کے ساتھ توقع ہے کہ ہندوستان ٹوکیو میں کم از کم تین تھروورز کو میدان میں اتارنے کی امید ہے۔ سچن یادو (22 ویں) اور یشویر سنگھ (30 ویں) اس وقت کٹ آف رینکنگ میں ہیں۔ یشویر سنگھ نے انٹر اسٹیٹ چمپین شپ میں 76.22 میٹر پھینک کر چوتھا مقام حاصل کیا۔

آئیوا کو شکست دے کر پاؤلینی یو ایس اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں داخل

نیویارک، 25 اگست (یو این آئی) ساتویں سیڈ اٹلی کی جیسمن پاؤلینی نے آسٹریلیائی کوالیفائر ڈیسٹنی آئیوا کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر یو ایس اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔

لوئی آرمسٹرونگ اسٹیڈیم میں اتوار کی دیر رات کھیلے گئے مقابلے میں گزشتہ ہفتے سنسناٹی اوپن کی رنر اپ رہنے والی پاؤلینی نے ڈیسٹنی آئیوا کو ایک گھنٹہ 28 منٹ میں 6-2، 7-6(4) سے ہرا دیا۔

پاؤلینی شروع میں گھبرائی ہوئی نظر آئیں اور 168 ویں رینکنگ والی آئیوا کے خلاف اپنا پہلا سروس گیم گنوا دیا۔ 25 سالہ آسٹریلیائی کھلاڑی نے دباؤ میں اپنے طاقتور فورہینڈ اور پراعتماد ایس کے ساتھ کچھ دیر کے لیے امید افزا کارکردگی دکھائی، لیکن بیس لائن پر ان کے کھیل میں تسلسل کی کمی نے پاؤلینی کو فوراً واپسی کا موقع دیا۔ کھیل میں جم جانے کے بعد 29 سالہ اطالوی کھلاڑی نے اپنی حکمتِ عملی کا مظاہرہ کیا اور پہلا سیٹ اپنے نام کیا۔

دوسرے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں نے سروس بریک کے دوران کئی غلطیاں کیں۔ آئیوا نے اپنے طاقتور گراؤنڈ اسٹروک کی بدولت مقابلہ ٹائی بریک تک پہنچایا۔ تاہم، پاؤلینی کا ضبط فیصلہ کن ثابت ہوا کیونکہ انہوں نے 3-0 کی برتری حاصل کی اور بالآخر 5-4 کے اسکور پر آئیوا کے فورہینڈ پر غلط شاٹ لگنے کے بعد پاؤلینی نے میچ جیت لیا۔

پاؤلینی کا دوسرے راؤنڈ میں مقابلہ بیلاروس کی الیکسینڈرا ساسنووچ یا امریکی نوجوان ایوا جووِک سے ہوگا۔

وانکھیڈے اسٹیڈی میں سنیل گواسکر کا مجسمہ میوزیم میں شامل کیا گیا

ممبئی، 25/اگست: شرد پوار کرکٹ میوزیم کا افتتاح ممبئی کے وانکھیڈے اسٹیڈیم میں بہت ہی شاندار طریقے سے کیا گیا ہے۔ یہ کرکٹ میوزیم 8000 اسکوائر فٹ پر مشتمل ہے اس میوزیم کو عنقریب عام شیدائیوں کے لئے کھول دیا جائے گا۔ ایم سی آئی اور بی سی سی آئی کے صدر پوار اور سابق کپتان سنیل گواسکر اس افتتاحی پروگرام میں شریک تھے سنیل گواسکر نے اس موقع پر کہا کہ میں نے ہمیشہ یہ خیال کیا ہے کہ میں کرکٹ کی دنیا کا ہمیشہ ایک طالب علم رہا ہوں۔ ہمارے کھیلنے کے دنوں میں کسی قسم کا ویڈیوز نہیں تھا صرف کتابیں اور رسالے ہوا کرتے تھے، لیکن آج ویڈیوز ہے تو کتابیں اور رسالے غائب ہو چکے ہیں۔ پہلے اسپورٹس اسٹار اور اسپورٹس ویک جیسے رسالے ہوا کرتے تھے لیکن آج کسی کو کچھ پڑھنے کی فرصت ہی نہیں ہے۔ واضح رہے کہ سنیل گواسکر انڈیا کے وہ پہلے کرکٹر ہیں جنہوں نے سب سے پہلے 10134 رنز کا ریکارڈ بنایا تھا جس کی وجہ سے ساری دنیا میں اس کی شہرت ہوگئی تھی لیکن اب تو سچن تندولکر اور ویراٹ کوہلی 16 ہزار اور 15 ہزار رن بنا چکے ہیں۔ سچن نے ون ڈے اور ٹسٹ میں 100 سنچریاں بنائیں، وراٹ کوہلی نے بھی ون ڈے اور ٹسٹ میں ملا کر 75 سنچریاں بنائی ہونگی اور ایسے میں سنیل گواسکر کے 34 سنچریوں کا ریکارڈ بیکار معلوم ہوتا ہے لیکن گواسکر کے زمانے میں ویوین رچرڈز، رچی رچرڈسن، ایان بوتھم، ظہیر عباس جیسے بلے باز ہوا کرتے تھے اور ان کے مقابلے میں رہتے ہوئے سنیل گواسکر کی 34 سنچریوں کا ریکارڈ آج بھی سنہرا لگتا ہے۔

ممکن ہے آنے والے دنوں میں سچن تندولکر اور ویراٹ کوہلی کا ریکارڈ بھی ٹوٹ جائے، ممکن ہے شبھمن گل، کے ایل راہل یا رشبھ پنت یہ ریکارڈ توڑے کیونکہ ریکارڈ جو بنتے ہیں وہ ٹوٹنے کے لئے ہی بنتے ہیں۔ دنیا کا کوئی ریکارڈ ایسا نہیں ہے جو ٹوٹ نہ سکے، البتہ فٹبال میں لائنل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کے ریکارڈ کو ٹوٹنے میں کم از کم 100 سال انتظار کرنا پڑے گا کیونکہ کرسٹیانو رونالڈو کے کلب سائیڈ اور انٹرنیشنل گول ملا کر 1000 گول کے قریب ہے جو اس نے گزشتہ 18 برسوں کے کیریئر میں بنائے اور چار ورلڈ کپ کھیلنے کا ریکارڈ شاید ہی مستقبل کا کوئی کھلاڑی بنا سکے۔

شروری شندے نے عالمی تیراندازی چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا

ونیپگ (کینیڈا)، 25 اگست (یو این آئی) شروری شندے نے انڈر 18- خواتین ریکرو مقابلے میں سونے کا تمغہ جیت کر عالمی تیراندازی یوتھ چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان کی مہم کا اختتام کیا۔ شندے نے اتوار کو کھیلے گئے فائنل میں جنوبی کوریا کی تیسری سیڈ کم یےوِن کو شکست دی۔ مقابلہ 5-5 سے برابر رہا جس کے بعد شوٹ آف میں شندے نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 10-9 سے جیت حاصل کی۔ سیمی فائنل میں انہوں نے پہلے ہی جنوبی کوریا کی ٹاپ سیڈ کم من جیونگ کو 7-3 سے شکست دی تھی۔ اس سے پہلے 16 سالہ دیپیکا کماری نے (2011) اور کوملکا باری نے (2021) میں اس چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ شندے نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے زیادہ رینکنگ والی حریفوں کو حیران کر دیا۔ اس جیت کے ساتھ وہ انڈر 18- خواتین ریکرو میں صرف تیسری ہندوستانی ورلڈ چیمپئن بن گئیں۔ 16 سالہ ہندوستانی تیرانداز کھلاڑی نے فائنل جیتنے کے بعد کہا، ”کیا میں واقعی ورلڈ چیمپئن ہوں؟ اے ایشور، یہ کمال ہے۔ میں بس یہی سوچ رہی تھی کہ میں اپنا بہترین کھیل پیش کروں گی۔ ایک تیر ہی فیصلہ کرے گا کہ میں ورلڈ چیمپئن بنوں گی یا نہیں۔ میرے کوچ بار بار کہہ رہے تھے کہ اعتماد رکھو، اپنے آپ پر بھروسہ کرو، تم چیمپئن بنوگی۔“ اسی ہفتے کے آغاز میں شندے نے انڈر 18- خواتین ریکرو ٹیم ایونٹ میں ہندوستان کو کانسے کا تمغہ دلانے میں بھی مدد کی تھی۔ آخری دن گاتھا کھڈکے اور اگستیہ سنگھ نے انڈر 18- مکسڈ ریکرو ایونٹ میں چائنیز تائپے کو ہرا کر ایک اور کانسے کا تمغہ جیتا۔ ان دو تمغوں کے ساتھ ورلڈ آرچری یوتھ چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان کے کل تمغے آٹھ ہو گئے ہیں۔ ہندوستان نے اس مقابلے میں چار سونے، دو چاندی اور دو کانسے کے تمغے جیتے ہیں۔

پی سی بی نے رضوان اور شان مسعود کو کپتانی سے ہٹانے کی خبروں کی تردید کی

لاہور، 25 اگست (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ شان مسعود کو ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی سے ہٹایا جائے گا یا محمد رضوان کی ون ڈے کپتانی واپس لے لی جائے گی۔ پی سی بی نے ان دعوؤں کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے شان مسعود کو ٹیسٹ اور محمد رضوان کو ون ڈے ٹیم کی کپتانی سے ہٹانے کی خبروں کی سختی سے تردید کر دی۔

سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر پی سی بی کی جانب سے گزشتہ روز گردش کرنے والی خبروں سے متعلق وضاحتی بیان جاری کیا گیا۔

سوشل میڈیا پوسٹ میں ترجمان پی سی بی نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی کہ کرکٹ بورڈ شان مسعود کو ٹیسٹ اور محمد رضوان کو ون ڈے ٹیم کی کپتانی سے ہٹانے پر غور کر رہا ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں ترجمان پی سی بی نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی کہ کرکٹ بورڈ شان مسعود کو ٹیسٹ اور محمد رضوان کو ون ڈے ٹیم کی کپتانی سے ہٹانے پر غور کر رہا ہے۔

ترجمان پی سی بی نے واضح کیا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ ون ڈے کے لیے محمد رضوان کی جگہ سلمان علی آغا کو کپتان بنانے اور ٹیسٹ ٹیم کی قیادت شان مسعود کی جگہ سعود شکیل کو دینے غور نہیں کر رہا ہے۔ ترجمان پی سی بی نے واضح کیا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ ون ڈے کے لیے محمد رضوان کی جگہ سلمان علی آغا کو کپتان بنانے اور ٹیسٹ ٹیم کی قیادت شان مسعود کی جگہ سعود شکیل کو دینے غور نہیں کر رہا ہے۔

پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ تاحال نہ تو سلیکشن کمیٹی میں یہ معاملہ زیر غور آیا ہے اور نہ ہی کسی پلیئر کے کنٹریکٹ کی کیٹیگری تبدیل کی گئی ہے، اس حوالے سے تمام تر خبریں بے بنیاد ہیں۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ تاحال نہ تو سلیکشن کمیٹی میں یہ معاملہ زیر غور آیا ہے اور نہ ہی کسی پلیئر کے کنٹریکٹ کی کیٹیگری تبدیل کی گئی ہے، اس حوالے سے تمام تر خبریں بے بنیاد ہیں۔

یاد رہے کہ گزشتہ روز ذرائع نے یہ خبر دی تھی کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کے اعلیٰ حکام کی دونوں فارمیٹس میں کپتان کی تبدیلی کے حوالے سے مشاورت جاری ہے، حتمی فیصلہ آئندہ ماہ ہونے کا امکان ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز ذرائع نے یہ خبر دی تھی کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کے اعلیٰ حکام کی دونوں فارمیٹس میں کپتان کی تبدیلی کے حوالے سے مشاورت جاری ہے، حتمی فیصلہ آئندہ ماہ ہونے کا امکان ہے۔

پی سی بی ذرائع کے مطابق ٹرائی نیشن سیریز اور ایشیا کپ 2025 کھیلنے کے لیے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) روانگی سے قبل نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) لاہور میں سلیکشن کمیٹی، ڈائریکٹر نیشنل ہائی پرفارمنس سینٹر عاقب جاوید اور ٹی 20 فارمیٹ کے موجودہ کپتان سلمان علی آغا کے درمیان ملاقات ہوئی۔ پی سی بی ذرائع کے مطابق ٹرائی نیشن سیریز اور ایشیا کپ 2025 کھیلنے کے لیے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) روانگی سے قبل نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) لاہور میں سلیکشن کمیٹی، ڈائریکٹر نیشنل ہائی پرفارمنس سینٹر عاقب جاوید اور ٹی 20 فارمیٹ کے موجودہ کپتان سلمان علی آغا کے درمیان ملاقات ہوئی۔

ذرائع نے بتایا کہ ملاقات میں دونوں فارمیٹس کے لیے نئے کپتانوں کے مستقبل کے حوالے سے گفتگو اور ون ڈے ٹیم کے موجودہ کپتان محمد رضوان کی کارکردگی زیر بحث آئی۔ ذرائع نے بتایا کہ ملاقات میں دونوں فارمیٹس کے لیے نئے کپتانوں کے مستقبل کے حوالے سے گفتگو اور ون ڈے ٹیم کے موجودہ کپتان محمد رضوان کی کارکردگی زیر بحث آئی۔

خیال رہے کہ بابر اعظم کے استعفیٰ کے بعد نومبر 2023 میں شان مسعود کو پاکستانی کرکٹ ٹیم کے ٹیسٹ فارمیٹ کا کپتان مقرر کیا گیا تھا جب کہ شاہین شاہ آفریدی کو ٹی 20 فارمیٹ میں قیادت سونپی گئی تھی۔ خیال رہے کہ بابر اعظم کے استعفیٰ کے بعد نومبر 2023 میں شان مسعود کو پاکستانی کرکٹ ٹیم کے ٹیسٹ فارمیٹ کا کپتان مقرر کیا گیا تھا جب کہ شاہین شاہ آفریدی کو ٹی 20 فارمیٹ میں قیادت سونپی گئی تھی۔

شان مسعود کی قیادت میں پاکستان ٹیسٹ ٹیم نے 10 میچز کھیلے، 8 میں پاکستانی ٹیم کو شکست ہوئی جب کہ 2 میچز میں پاکستان نے فتح اپنے نام کی۔ شان مسعود کی قیادت میں پاکستان ٹیسٹ ٹیم نے 10 میچز کھیلے، 8 میں

پاکستانی ٹیم کو شکست ہوئی جب کہ 2 میچز میں پاکستان نے فتح اپنے نام کی۔

پاکستان کرکٹ بورڈ نے اکتوبر 2024 میں شاہین شاہ آفریدی کو ٹی 20 کی کپتانی سے ہٹا کر محمد رضوان کو وائٹ بال ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا تھا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اکتوبر 2024 میں شاہین شاہ آفریدی کو ٹی 20 کی کپتانی سے ہٹا کر محمد رضوان کو وائٹ بال ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا تھا۔

وکٹ کیپر محمد رضوان کی قیادت میں پاکستان نے 12 ون ڈے میچز کھیلے، جس میں سے گرین شرٹس کو 8 میں فتح جب کہ 4 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، ٹی 20 میں پاکستانی ٹیم نے رضوان کی قیادت میں 4 میچز کھیلے، چاروں میں ہی شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ وکٹ کیپر محمد رضوان کی قیادت میں پاکستان نے 12 ون ڈے میچز کھیلے، جس میں سے گرین شرٹس کو 8 میں فتح جب کہ 4 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، ٹی 20 میں پاکستانی ٹیم نے رضوان کی قیادت میں 4 میچز کھیلے، چاروں میں ہی شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 26th August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ۲۶/ اگست ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

خالد جمیل کی کوچنگ میں انڈیا کا مقابلہ تاجکستان، ایران اور افغانستان سے

کافا نیشن کپ کیلئے چیف کوچ نے 23 کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کیا

بنگلور،25اگست: سینئر انڈین فٹبال ٹیم کے کوچ خالد جمیل نے جو پہلی مرتبہ انڈین ٹیم کی کوچنگ کررہے ہیں انہوں نے کافا نیشن کپ2025 کے لئے 23 کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کردیا ہے۔ کافا نیشن کپ ازبکستان میں 29اگست سے شروع ہورہا ہے اور 29اگست کو انڈیا کے خلاف کھیلا جائے گا۔ اپنے پہلے میچ میں خالد جمیل نے جن 23 کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کیا ہے اس میں بنگال کا کوئی کھلاڑی شامل ہیں ہے۔ اس سے پہلے انڈین ٹیم میں بنگال کا ایک کھلاڑی رحیم علی تھا لیکن اسے مشکل سے کوئی موقع دیا گیا تھا۔ اس وقت چونکہ سبھی ٹیموں میں 90% شمال مشرقی ریاستوں کے کھلاڑی ہیں اور بنگال کا کوئی کھلاڑی اس حد تک ابھر نہیں سکا تھا جو سرجیت سین گپتا، سسر گھوش، مانش بھٹا چاریہ یا بدلیش بوس جیسا ہو، اس وقت کوئی مشکل سے کسی بنگالی کھلاڑی کا نام لے سکتا ہے جس نے اپنے کھیل سے سبھوں کو متاثر کیا ہو۔ خالد جمیل نے جن 23 کھلاڑیوں کو 29اگست کو ہونے والے پہلے میچ تاجکستان کے خلاف منتخب کیا ہے ان کے نام حسب ذیل ہیں:

گول کیپرس: گرپریت سنگھ سندھو، امریندر سنگھ اور رہتک تیواری

دفاع: راہل بھیکے، ناؤرم روشن سنگھ، انور علی، سندیش جھنگن، چنگلین سنا سنگھ، ایچ رالٹے اور محمد لویس

مڈ فیلڈرز: نکھیل پربھو، سریش سنگھ وانگجم، دانش فاروق بھٹ

فارورڈ: عرفان یادواڑ، مانوہر سنگھ (جونیئر) ایل چھنگتے اور وکرم پرتاپ سنگھ

ہیڈ کوچ: خالد جمیل

اس مرتبہ کا فا نیشن کپ مشترکہ طور پر تاجکستان اور ازبکستان کی میزبانی میں ہورہا ہے۔ 29اگست کو تاجکستان، یکم ستمبر کو ایران اور 4 ستمبر کو افغانستان کے ساتھ مقابلہ ہوگا۔ دو گروپوں کے ٹیم کے بعد دو ٹاپ ٹیمیں پلے آف کھیلیں گی۔ اس ٹورنامنٹ میں دفاعی چمپئن ایران ہے اور اس وقت وہ عالمی رینکنگ (20) میں ہے۔ تاجکستان(106)، افغانستان(6)ا ور انڈیا(133) رینکنگ میں ہے۔

فائنل میں شکست ضرور ہوئی مگر ڈائمنڈ ہاربر کی کارکردگی قابل تعریف

ابھیشیک بنرجی نے اپنی ٹیم کی تعریف کی اور ساتھ ہی مبارکباد بھی دی

کولکاتا، 25/اگست: 134ویں ڈرونڈ کپ کے فائنل میں اگرچہ ڈائمنڈ ہاربر کو 6-1 گول سے نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے مقابلے میں شکست ہوگئی تھی۔ لیکن ٹیم کے اعلیٰ عہدیدار ابھیشیک بنرجی جو آل انڈیا ترنمول کانگریس کے سکریٹری اور ممبر لوک سبھا ڈائمنڈ ہاربر ہیں۔ انہوں نے اپنی ٹیم کی تعریف کی جس نے کافی جدو جہد کے بعد فائنل تک رسائی حاصل کی اور پہلی مرتبہ ڈرونڈ کپ میں کھیلتے ہوئے فائنل تک رسائی حاصل کی جو قابل تعریف ہے۔ واضح رہے کہ کلکتہ کی بگ تھری پہلے راؤنڈ، کوارٹر فائنل اور سیمی فائنل تک پہنچ سکی تھی پھر ایک ایک کرکے تینوں آؤٹ ہوگئیں جبکہ ڈائمنڈ ہاربر نے فائنل تک رسائی حاصل کی۔ ابھیشیک نے کوچ کیبو ویکونا اور ٹیم کے کھلاڑیوں کی تعریف کی ساتھ ہی ساتھ انہیں مبارکباد بھی دی کہ وہ اس اہم ٹورنامنٹ کے فائنل تک پہنچ سکے۔ ہمیں فخر ہے کہ ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم نے پہلی مرتبہ ڈرونڈ کپ میں حصہ لیا اور فائنل تک پہنچی، اس نے فائنل میں بھی بھرپور مقابلہ کیا لیکن کبھی کبھی جس طرح سے اپ سیٹ رزلٹ ہوتا ہے بالکل اسی طرح سے فائنل میں بھی ہوا اور غیر یقینی طور پر ڈائمنڈ ہاربر کو فائنل میں بڑی شکست ہوگئی لیکن اس کے لئے ہم ٹیم کو کوئی الزام نہیں دے سکتے کیونکہ فٹبال ایسا ہی کھیل ہے اور اکثر و بیشتر اسی طرح سے اپ سیٹ رزلٹ سامنے آتے ہیں لیکن اس سے ہمت پست کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

رونالڈو ایک اور منفرد اعزاز حاصل کرنے میں کامیاب

ریاض، 25اگست (یواین آئی): پرتگال سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو ایک اور اہم اعزاز حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ النصر کی جانب سے سعودی سپر کپ کے فائنل میچ میں عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے الاہلی کے خلاف گول کیا، وہ اپنی ٹیم کو تو نہ جتوا سکے تاہم انہوں نے ایک تاریخی سنگ میل عبور کرلیا۔ رپورٹس کے مطابق رونالڈو کا یہ النصر کلب کے لیے100واں گول تھا۔ اس طرح رونالڈو نے 4 مختلف کلبوں کی نمائندگی کرتے ہوئے 100 یا زائد گول کرنے والے پہلے فٹبالر کا اعزاز حاصل کرلیا۔ اُنہوں نے ریال میڈرڈ کے لیے 450، مانچسٹر یونائیٹڈ کے لیے145، یوونٹس کے لیے 101 اور النصر کے لیے 100 گول کیے ہیں۔ واضح رہے کہ رونالڈو بین الاقوامی سطح پر سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی ہیں، انہوں نے پرتگال کی قومی ٹیم کے لیے 138 گولز کررکھے ہیں۔

شکیب الحسن ٹی 20 میں 500 وکٹیں لینے والے پانچویں کھلاڑی بن گئے

اینٹیگا، 25اگست (یواین آئی) بنگلہ دیش کے عظیم کھلاڑی شکیب الحسن کیریبین پریمیر لیگ میں اینٹیگا اینڈ باربوڈا کی جانب سے سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کے خلاف جیت میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ٹی 20 کرکٹ میں 500وکٹیں لینے والے پانچویں کھلاڑی بن گئے۔ بنگلہ دیش کے سابق کپتان شکیب الحسن اس وقت کیریبین پریمیر لیگ کھیل رہے ہیں، جہاں انہوں نے اینٹیگوا اینڈ باربوڈا فیلکنز کی جانب سے سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کے خلاف شاندار کارکردگی دکھائی۔ شکیب الحسن نے 11رنز دے کر 2اوور میں 3وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد بیٹنگ میں بھی انہوں نے 25رنز بنائے۔ 137رنز کا ہدف ان کی ٹیم نے 2 گیندیں باقی رہتے ہی حاصل کرلیا۔ اسی دوران شکیب نے اس مقابلے میں ایک عالمی ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ بنگلہ دیش کے سابق کپتان شکیب الحسن نے 3وکٹیں حاصل کرکے سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کے خلاف تاریخ رقم کردی۔ انہوں نے ٹی 20 کرکٹ میں اپنے 500وکٹ مکمل کرلیے ہیں۔ وہ ایسا کرنے والے دنیا کے پانچویں کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ان سے پہلے یہ کارنامہ راشد خان، ڈوین براوو، سنیل نرائن اور عمران طاہر انجام دے چکے ہیں۔ شکیب پہلے لیفٹ آرم اسپنر ہیں جنہوں نے ٹی 20 فارمیٹ میں 500وکٹ حاصل کیے ہیں۔ شکیب الحسن واحد ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے ٹی 20 انٹرنیشنل میں 100 سے زائد وکٹیں اور 2500 سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ بنگلہ دیش کے لیے انہوں نے 129ٹی 20 میچ کھیلے، جن میں 2551رنز اور 149وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے گزشتہ سال 2024 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ کسی اور کھلاڑی نے اب تک ٹی 20 انٹرنیشنل میں 100 سے زائد وکٹ اور 1000 سے زائد رنز ایک ساتھ نہیں بنائے۔

ایشیا کپ: اب تک ہندوستان اور پاکستان سمیت 5 ممالک نے اپنے اسکواڈ کا کیا اعلان، بقیہ 3 کا ہے انتظار!

25/اگست: ایشیا کپ میں پہلی بار 8 ٹیمیں حصہ لینے والی ہیں۔ ٹورنامنٹ 9 ستمبر سے 28 ستمبر تک متحدہ عرب امارات (یواے ای) میں کھیلا جائے گا۔ حالانکہ ایشیا کپ کا میزبان ہندوستان ہے، پاکستان کے ساتھ نیوٹرل وینیو کے معاہدے کے سبب بی سی سی آئی نے یو اے ای میں میچ کرانے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اب تک ہندوستان سمیت کل 5 ممالک نے اپنے اپنے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ صرف 3 ایسے ممالک رہ گئے ہیں، جنھوں نے اپنے اسکواڈ کا اعلان نہیں کیا ہے۔

ہندوستانی ٹیم کی بات کی جائے تو سوریہ کمار یادو کپتان اور شبھمن گل نائب کپتان ہوں گے۔ ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل اور جسپریت بمراہ جیسے سینئر کھلاڑیوں کو بھی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ جبکہ پاکستانی ٹیم میں بابر اعظم اور محمد رضوان جیسے سینئر کھلاڑیوں کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے علاوہ افغانستان، بنگلہ دیش اور ہانگ کانگ نے اپنے اپنے اسکواڈ کا اعلان کردیا ہے۔ جبکہ عمان، سری لنکا اور یواے ای نے اب تک اپنے اسکواڈ کا اعلان نہیں کیا ہے۔

ہندوستانی ٹیم کا اسکواڈ: سوریہ کمار یادو (کپتان)، شبھمن گل، ابھیشیک شرما، تلک ورما، ہاردک پانڈیا، شیووم ڈوبے، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، اکشر پٹیل، جسپریت بمراہ، ورون چکرورتی، عرشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ہرشت رانا، رنکو سنگھ۔

پاکستانی ٹیم کا اسکواڈ: سلمان علی آغا (کپتان)، ابرار احمد، فہیم اشرف، فخر زماں، حارث رؤف، حسن علی، حسن نواز، حسین طلعت، خوشدل شاہ، محمد حارث (وکٹ کیپر)، محمد نواز، محمد وسیم جونیئر، صاحبزادہ فرحان، صائم ایوب، سلمان مرزا، شاہین آفریدی، سفیان مقیم۔

افغانستانی ٹیم کا اسکواڈ: راشد خان (کپتان)، رحمان اللہ گرباز، ابراہیم زادران، داروش رسولی، صدیق اللہ اٹل، عظمت اللہ عمرزئی، کریم جنات، محمد نبی، گلبدین نائب، شرف الدین اشرف، محمد اسحاق، مجیب الرحمان، اللہ غضنفر، نور احمد، فرید ملک، نوین الحق، فضل حق فاروقی۔

بنگلہ دیشی ٹیم کا اسکواڈ: لٹن داس (کپتان)، تجید حسن، پرویز حسین اِمون، سیف حسن، توحید ہردوئے، ذاکر علی انیک، شمیم حسین، قاضی نور الحسن سوہن، شک مہندی حسن، رشاد حسین، نسوم احمد، مستفیض الرحمان، تنظیم حسن شکیب، تسکین احمد، شوریف الاسلام، سیف الدین۔

ہانگ کانگ ٹیم کا اسکواڈ: یاسیم مرتضیٰ (کپتان)، بابر حیات، ذیشان علی، نزاکت خان محمد، نصر اللہ رانا، مارٹن کوئٹزی، انشومن رتھ، کلہن مارک چلّو، آیوش آشیش شکلا، محمد اعجاز خان، عتیق الرحمٰن اقبال، کنچت شاہ، عادل محمود، ہارون محمد ارشد، علی حسن، شاہد واصف، غضنفر محمد، محمد وحید، انس خان، احسان خان۔

نوواک جوکووچ نے یو ایس اوپن میں جیت کے ساتھ آغاز کیا

نیویارک، 25اگست (یواین آئی) چوبیس بار کے گرینڈ سلام چیمپئن نوواک جوکووچ نے یو ایس اوپن کے پہلے راؤنڈ میں پرجوش نوجوان لرنر ٹیئن کو شکست دے کر مقابلے کے دوسرے دور میں جگہ بنالی ہے۔ آرتھر ایش اسٹیڈیم میں اتوار کی رات کھیلے گئے مردوں کے سنگلز میچ میں ساتویں سیڈ جوکووچ نے 19 سالہ امریکی کھلاڑی کو دو گھنٹے 25منٹ میں 1-6، 7-6(3)، 2-6 سے شکست دی۔ ومبلڈن کے بعد پہلی بار کھیلنے والے 38 سالہ سربیائی کھلاڑی نے شاندار آغاز کیا اور محض 24منٹ کے ابتدائی سیٹ میں صرف ایک گیم گنوایا۔ تاہم، نائٹ سیشن میں ڈیبیو کرنے والے ٹین نے زبردست بیس لائن کھیل اور گھریلو شائقین کی حمایت سے جوکووچ کو سخت ٹکر دی اور دوسرے سیٹ میں ایک سیٹ پوائنٹ بھی حاصل کیا۔ میچ کے بعد جوکووچ نے کہا، ''مجھے لگتا ہے کہ دوسرے سیٹ میں تحمل برقرار رکھنا اور ٹائی بریک میں جیت حاصل کرنا میرے لیے نہایت اہم تھا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804